دعوت اسلامی کے دینی خدمات میں مسلسل جد و جہد کے 45 سال مکمل ہونے پر ماہنامہ فیضان مدینہ کا خصوصی شمارہ بنام

ستمبر 2026ء

فیضانِ دعوتِ اسلامی

پیشکش: مجلس ماہنامہ فیضانِ مدینہ (دعوتِ اسلامی)

دعوتِ اسلامی کی دینی خدمات کے تعارف و جائزہ پر ماہنامہ فیضانِ مدینہ کا خصوصی شمارہ بنام

پیشکش: مجلس ماہنامہ فیضانِ مدینہ

فیضانِ دعوتِ اسلامی

شمارہ: 05
ستمبر 2026ء

چیف ایڈیٹر	مولانا مہروز علی عطاری مدنی
ایڈیٹر	مولانا ابو النور راشد علی عطاری مدنی
شعبہ ذمہ دار	مولانا بلال حسین عطاری مدنی
ذمہ دار شعبہ ڈیزائننگ	مولانا حفیظ الرحمٰن عطاری مدنی
شرعی مفتش	مفتی محمد انس رضا قادری
گرافکس ڈیزائنر	شاہد علی حسن عطاری

ماہنامہ فیضانِ مدینہ دُھوم مچائے گھر گھر
یا ربّ جا کر عشقِ نبی کے جام پلائے گھر گھر
(از امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ)

بفیضانِ نظر: سراجُ الاُمّہ، کاشفُ الغُمّہ، امامِ اعظم، حضرت سیّدنا **امام ابو حنیفہ نعمان بن ثابت** رحمۃ اللہ علیہ

بفیضانِ کرم: اعلیٰ حضرت، امامِ اہلِ سنّت، مجدّدِ دین و ملّت، شاہ **امام احمد رضا خان** رحمۃ اللہ علیہ

زیرِ سرپرستی: شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، حضرت **علامہ محمد الیاس عطار قادری** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

آراء و تجاویز کے لیے

+9221111252692 Ext:2660
WhatsApp: +923103330935
Email: mahnama@dawateislami.net
Web: www.dawateislami.net

ماہنامہ فیضانِ مدینہ حاصل کیجیے

- قیمت — رنگین شمارہ: 220 روپے — سادہ شمارہ: 110 روپے
- ہر ماہ گھر پر حاصل کرنے کے سالانہ اخراجات — رنگین شمارہ: 3700 روپے — سادہ شمارہ: 2300 روپے

ایک ہی بلڈنگ، گلی یا ایڈریس کے 10 سے زائد شمارے بک کروانے والوں کو ہر بکنگ پر 500 روپے کا خصوصی ڈسکاؤنٹ
رنگین شمارہ: 3200 روپے — سادہ شمارہ: 1800 سو روپے

بکنگ کی معلومات و شکایات کے لیے: Call/Sms/Whatsapp: +923131139278
Email:mahnama@maktabatulmadinah.com
ڈاک کا پتا: ماہنامہ فیضانِ مدینہ عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ پرانی سبزی منڈی محلہ سوداگران کراچی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ؕ اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

اللہ کی نعمت ہے یہ دعوتِ اسلامی | امیرِ اَہلِ سنّت حضرت علّامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری | 03

امیرِ اہلِ سنت؛ استقلال و خدمات

امیرِ اہلِ سنت کا 45 سالہ استقلال اور اس کے عالمی نتائج | مولانا محمد ناصر جمال عطاری مدنی | 05

امیرِ اہلِ سنت کی حالاتِ حاضرہ پر نظر اور نظریہ وفکر | مولانا محمد آصف اقبال عطّاری مدنی | 08

دعوتِ اسلامی والوں کے لیے بعض اہم ترین باتیں | امیرِ اَہلِ سنّت حضرت علّامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری | 11

دعوتِ اسلامی؛ امتیازات و خصوصیات

محاسنِ اسلام کی عملی تصویر: دعوتِ اسلامی | مولانا ابو النور راشد علی عطاری مدنی | 14

اصلاحِ معاشرہ کی تین اہم بنیادیں اور دعوتِ اسلامی | مولانا شہزاد عنبر عطّاری مدنی | 19

دعوتِ اسلامی! ہم سب کی ہے | مولانا سیف علی عطاری مدنی | 22

دعوتِ اسلامی؛ علمی، تربیتی اور اصلاحی خدمات

امیرِ اہلِ سنت کی مطالعہ بیداری مہم: ایک تحقیقی و تجزیاتی جائزہ | مولانا ابو النّور راشد علی عطاری مدنی | 27

اولین قافلہ اور ”نیکی کی دعوت“ کی تحریر | مولانا صفدر علی عطاری مدنی | 30

”مدنی مذاکرہ“ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ سوال کا فیضان | مولانا اویس یامین عطّاری مدنی | 32

علومِ دینیہ میں تخصص کی اہمیت اور دعوتِ اسلامی | مولانا محمد آصف اقبال عطّاری مدنی | 36

بیاناتِ دعوتِ اسلامی کا عصری تعلیمی وفکری ضروریات کے تناظر میں جائزہ | مولانا فرمان علی عطاری مدنی | 40

شعبہ روحانی علاج: تعارف و خدمات | شعبہ روحانی علاج | 45

اسپیشل پرسنز کی دینی و اخلاقی خدمت میں دعوتِ اسلامی کا مؤثر کردار | شعبہ اسپیشل پرسنز | 47

محاسبۂ نفس کی اہمیت اور نیک اعمال رسالہ کا کردار | شعبہ نیک اعمال | 50

مرحومین کے حقوق اور دعوتِ اسلامی کی خدمات | شعبہ کفن دفن | 54

دعوتِ اسلامی کی غیر معمولی کامیابیاں | مولانا عمر فیاض عطّاری مدنی | 57

دعوتِ اسلامی؛ عالمگیر دینی خدمات

مبلغینِ دعوتِ اسلامی کے بیرونِ ملک اسفار اور ان کے ثمرات | مولانا بلال حسین عطّاری مدنی | 62

دعوتِ اسلامی کے شعبہ جات کا تعارف | مولانا فرمان علی عطّاری مدنی | 72

گھر سے معاشرے تک اصلاح کا منظم سفر | مولانا ابرار اختر القادری | 86

دعوتِ اسلامی کی تنظیمی حلقہ بندی | پاکستان مشاورت آفس | 96

اللہ کی نعمت ہے یہ دعوتِ اسلامی

(۱۴ محرم الحرام ۱۴۴۲ھ/02-09-2020)

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، حضرت علّامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

اللہ کی نِعمت ہے، یہ دعوتِ اسلامی / آقا کی عِنایت ہے، یہ دعوتِ اسلامی
رَحمٰن کی رَحمت ہے، یہ دعوتِ اسلامی / شیطاں کی ہَلاکت ہے، یہ دعوتِ اسلامی
اسلام کی زینت[1] ہے، یہ دعوتِ اسلامی / اور دین کی عزّت ہے، یہ دعوتِ اسلامی
اسلام کی قوّت ہے، یہ دعوتِ اسلامی / اور دین کی شوکت[2] ہے، یہ دعوتِ اسلامی
اسلام کی دعوت ہے، یہ دعوتِ اسلامی / اور داعیِ[3] سنّت ہے، یہ دعوتِ اسلامی
سب نبیوں کی، ولیوں کی، اَصحاب کی، اہلِ بیت / کی خاص عنایت ہے، یہ دعوتِ اسلامی
فیضانِ رضا ہے اور، یہ غوث کا فیضاں ہے / خواجہ کی حِمایت ہے، یہ دعوتِ اسلامی
عُشّاقِ محمد کی ٹھنڈک ہے یہ آنکھوں کی / ہر دل میں سَرایَت[4] ہے، یہ دعوتِ اسلامی
موجودہ سیاست سے ہے اس کو عَلاقہ[5] کیا! / بس نیکی کی دعوت ہے، یہ دعوتِ اسلامی
اللہ کے ڈر میں اور اُلفت میں محمد ﷺ کی / کرواتی زِیادَت ہے، یہ دعوتِ اسلامی
دیدارِ محمد ﷺ کی حسرت میں تمنّا میں / کرواتی زِیادَت ہے، یہ دعوتِ اسلامی
سرکار کے روضے کے دیدار کی حسرت میں / کرواتی زِیادَت ہے، یہ دعوتِ اسلامی
آپس کی مَحبَّت کے یہ جام پلاتی ہے / اور دافِعِ[6] نفرت ہے، یہ دعوتِ اسلامی
مَلحُوظ[7] شریعت ہے، تو پاسِ طریقت ہے / سر تا پا سعادت[8] ہے، یہ دعوتِ اسلامی
اسلام کی تعلیمات اور دین کے احکامات / سِکھلاتی شریعت ہے، یہ دعوتِ اسلامی
قُرآں کی تلاوت ہے، نعتوں کی حَلاوت[9] ہے / اَذکار کی لذّت ہے، یہ دعوتِ اسلامی
آ جاؤ گنہگارو! بدکارو! سیہ کارو! / بے شک رہِ جنّت ہے، یہ دعوتِ اسلامی
سرکار کی دُکھیاری اُمّت کی ہے خیراَندیش[10] / اور خادمِ مِلّت ہے، یہ دعوتِ اسلامی
اللہ کی رَحمت سے دُنیا میں بھی عُقبیٰ[11] میں / عطّار کی راحت ہے، یہ دعوتِ اسلامی

۱: خوب صورتی ۲: شان ۳: جو دعوت دے ۴: سما جانا ۵: تعلّق ۶: دور کرنے والا ۷: لحاظ کیا گیا ۸: خوش نصیبی ۹: مٹھاس، لذّت ۱۰: بھلائی چاہنے والا ۱۱: آخرت

امیرِ اہلِ سنت

استقلال و خدمات

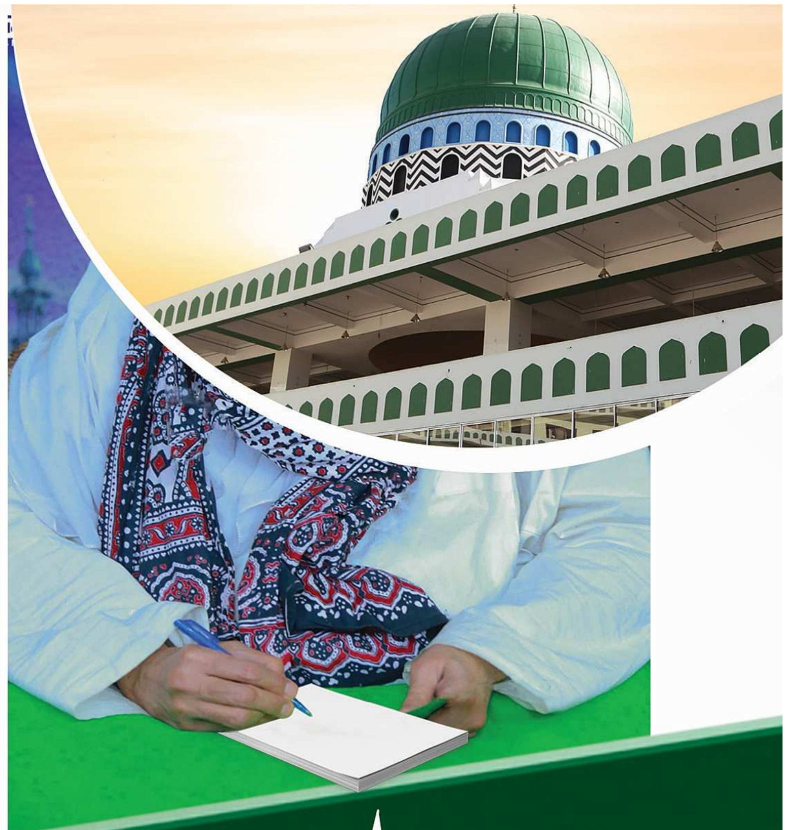

امیرِ اہلِ سنّت

کا 45 سالہ استقلال اور اس کے عالمی نتائج

مولانا محمد ناصر جمال عطّاری مَدَنی*

مشہور مقولہ ہے: Ignore the Noise, Hit the target یعنی شور نظر انداز کیجیے، ہدف کو ٹارگیٹ کیجیے۔ تاریخ پر نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ دنیا کے بڑے بڑے لوگوں نے شور پر توجہ نہیں دی بلکہ ہمیشہ نظریں ہدف پر رکھیں، اِسی کو فوکس کیا اور آخرِ کار وہ کارنامہ انجام دیا جس سے آج پوری انسانیت مستفید نظر آتی ہے، امیرِ اہلِ سنّت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری دامت بَرَکَاتُہمُ العالیہ کی ذاتِ گرامی بھی انہی لوگوں میں سے ایک ہے کہ جن کی مستقل مزاجی کی بدولت لاتعداد لوگوں کی زندگیاں بدل چکی ہیں۔ آیئے! دیکھتے ہیں کہ وہ کون سی چیزیں ہیں جو اِن 45 سالوں میں امیرِ اہلِ سنّت کی ذاتِ مبارکہ کا مستقل حصّہ رہی ہیں جن کی وجہ سے عالمی سطح پر بہترین نتائج سامنے آرہے ہیں:

اخلاص اپنانے اور نیّت درست رکھنے کا عظیم جذبہ

اسلام نے اخلاص اور درست نیّت پر بہت زور دیا ہے، اسلام کی اِس تعلیم پر امیرِ اہلِ سنّت بڑی استقامت کے ساتھ عمل پیرا ہیں، آپ کی کوشش ہوتی ہے کہ جو بھی کام کیا جائے وہ صرف اور صرف اللہ پاک کی رضا کے لیے ہو اور اسے اچھی نیّت کے ذریعے عبادت بنالیا گیا ہو۔ آپ کا اخلاص اور اچھی نیّت آپ کے عمل کو باعثِ خیر بنادیتا ہے جس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ نیتِ خیر سے کیے گئے اس عمل کو اپنانے کے رجحان میں کئی گنا اضافہ ہوجاتا ہے۔

حصولِ علم کا ذوق شوق

”علم“ ترقی کے لیے ضروری ہے اور حصولِ علم کا ذوق شوق؛ راہِ علم میں آنے والی دشواریوں کو دور کرنے کا ذریعہ ہے۔ امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکَاتُہمُ العالیہ کا شروع سے اب تک حصولِ علم کا جذبہ قابلِ رشک رہا ہے، آپ اپنا مطالعہ اپ ڈیٹ رکھتے ہیں، کئی اہلِ علم سے بیک وقت رابطے میں رہتے ہیں، سوالات کے ذریعے سیکھنے سکھانے کے عمل کو مسلسل جاری رکھتے ہیں یوں جو علمی خزانہ آپ جمع کرتے ہیں اُسے تحریر و بیان اور مدنی مذاکروں کے ذریعے خرچ کرنے کا بھرپور اہتمام بھی کرتے ہیں۔

دنیا میں بڑی تعداد ایسے لوگوں کی ہے جو باقاعدہ کسی درس گاہ میں جاکر تعلیم حاصل نہیں کرسکتے یا اپنی تعلیم کو مستقل جاری نہیں رکھ سکتے اُن میں سے جتنے لوگ امیرِ اہلِ سنّت سے وابستہ ہوئے اِس غیر رسمی طریقۂ تدریس سے وہ فیض پایا کہ آج وہ سکھانے والے بن چکے ہیں اور دنیا بھر میں حصولِ علم کا ذوق شوق پیدا کرنے کے لیے کوشاں ہیں۔

* ذمہ دار مرکز خدمۃ الحدیث و علومہ (Hadith Research Center)

علم پر عمل کے حسین نظارے

علم کا تقاضا ہی یہ ہے کہ اُس پر عمل کیا جائے، یہی وجہ ہے کہ شروع سے ہی امیر اہل سنّت معلومات کو معمولات بنانے کی پوری پوری کوشش فرماتے ہیں جس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ آپ کو دیکھنے والے کے دل میں نیکیوں سے محبت اور اُن پر عمل کا جذبہ کئی گنا بڑھ جاتا ہے۔

قول و فعل میں یکسانیت کا پیکرِ جمیل

اسلام نے قول و فعل کے تضاد کی مذمّت بیان کی ہے اور قول و فعل میں یکسانیت قائم رکھنے والوں کو سراہا ہے۔ قول و فعل میں یکسانیت کی خوبی امیر اہل سنّت میں رچی بسی ہے، آپ جو کہتے ہیں اُس کہے کی توثیق اپنے عمل سے کرتے ہیں، مثلاً آپ نے کم کھانے اور کم بولنے کی تحریک شروع فرمائی تو پہلے خود کم کھا کر اور کم بول کر اِس کا عملی اظہار فرمایا، نفلی روزوں کی ترغیب دی تو پہلے روزہ رکھا، فضول نظری سے بچنے پر ذہن سازی کرنے سے پہلے خود اِس پر عمل کر کے دکھایا، یہاں تک جب جب راہِ خدا میں خرچ کرنے کی مہم شروع ہوئی یا ہوتی ہے تو سب سے پہلے آپ اپنا حصّہ ملاتے ہیں۔ دعوتِ اسلامی کی 45 سالہ ترقی میں امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کے قول و فعل کی یکسانیّت کا کردار بہت اہم ہے۔

حقوق کی محافظت

خالق اور مخلوق کے حقوق ادا کرنا ہم پر لازم ہے اور اسی سے انسان کی دنیا و آخرت کی کامیابی جڑی ہے۔ امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ نے اِن 45 سالوں میں امّت میں یہ شعور بیدار کرنے کی کوشش فرمائی ہے کہ وہ اللہ کے حقوق کو ہر چیز پر مقدم رکھیں اور ہر حال میں اسے ادا کریں، مثلاً اُسے دل و جان سے ایک مانیں، رضائے الٰہی کو ہر معاملے میں ترجیح دیں، فرض نماز کی بھرپور پابندی کریں، زکوٰۃ، روزہ اور حج جیسی سالانہ فرض عبادات میں بھی کسی قسم کی کوتاہی نہ کریں۔ اسی طرح مخلوقِ خدا کے حقوق کی حفاظت کے لیے مختلف طبقوں کی تربیت کا ایک منظم نظام قائم فرمایا ہے جس کے نتیجے میں آج ہم دیکھتے ہیں کہ جہاں جہاں دعوتِ اسلامی کا کام ترقی و عروج حاصل کرتا ہے وہاں دوسروں کا احساس بڑھ جاتا ہے، رحم دلی کے جذبات کو فروغ ملتا ہے، محبت و بھائی چارے کے نظارے عام ہوتے ہیں، حسنِ اخلاق سے متأثر ہو کر غیر مسلم بھی اسلام قبول کرنے میں دل چسپی لینے لگتے ہیں۔ یہ تو ہوئی آزاد لوگوں میں خالق و مخلوق کے حقوق کا شعور بیدار کرنے کی مختصر بات، اب اُن جیلوں میں موجود لوگوں کی بات کرتے ہیں جو کسی نہ کسی کے حقوق پامال کرنے کے سبب قید ہوئے یا ناجائز مقدمات کی وجہ سے وہاں پہنچے، اب انتقام کی آگ اُن کے سینوں میں سُلگ رہی ہے اور انہیں بے وجہ قید؛ حقوق کی پامالی پر اُکسا رہی ہے، ایسے قیدیوں کو غلطی کا احساس دلا کر مزید غلطیوں سے روکنے کے لیے بھی امیرِ اہلِ سنّت نے دعوتِ اسلامی میں تربیتی نظام قائم فرمایا ہے، دنیا میں جہاں جہاں یہ نظام پہنچا قیدیوں کی زندگی میں حیرت انگیز تبدیلی دیکھی گئی، اُن کے بدلتے رجحانات، ترکِ گناہ کا عزم اور خامیاں چھوڑ کر خوبیاں اپنانے کی حرص میں تیز رفتار اضافہ نوٹ کیا گیا ہے۔

اِن 45 سالوں میں امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کی حقوق اللہ اور حقوقُ العباد سے متعلق احتیاطوں کا نتیجہ ہے کہ آج دعوتِ اسلامی کو تحفظِ حقوق کے لیے کوشاں بین الاقوامی پُر امن تحریک کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔

وقت کے قدردان

وقت کی دولت کو وقت پر خرچ کرنا عقل مندی ہے اور امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کی زندگی میں اِس عقل مندی کا اظہار بہت عام نظر آتا ہے اور آپ کی وقت کی قدر دانی دیکھ کر یہ فارمولا اخذ کیا جاسکتا ہے: ”ہر کام کے لیے ایک

وقت ہے اور ہر وقت کے لیے ایک کام ہے"۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ امیر اہل سنت شروع سے اب تک دعوتِ اسلامی کے نظم و نسق کو اِس فارمولے کے مطابق لے کر چل رہے ہیں۔

سننے کی صلاحیت اور ماننے کا حوصلہ

دنیا بھر کے لوگوں کو ساتھ لے کر چلنے کے لیے جہاں وسائل کی ضرورت رہتی ہے وہیں چھوٹے بڑے کئی مسائل کا سامنا بھی رہتا ہے۔ وسائل پورے کرنے اور مسائل حل کرنے کے لیے سننے کی صلاحیت، قابلِ اصلاح بات ماننے اور اچھی رائے قبول کرنے کا حوصلہ بہت اہمیت رکھتا ہے۔ اللہ کریم نے امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کو کمال درجے کا حلم و بردباری اور بے پناہ دولتِ صبر سے نوازا ہے، کم و بیش 22 سالوں میں کئی مرتبہ میں نے دیکھا ہے کہ بھرے مجمع میں کوئی طویل کلام کرے یا سخت سے سخت الفاظ میں اپنا مدعا پیش کرے آپ پورے اہتمام کے ساتھ اُس کی بات سنتے ہیں پھر نہایت نرم اور اپنائیت بھرے لہجے میں اُسے ایسا وافی شافی کافی جواب دیتے ہیں کہ اُس کے چہرے پر خوشی و اطمینان کے آثار واضح محسوس کیے جاتے ہیں اور وہ دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لینا شروع کر دیتا ہے۔

امّت کی خیر خواہی کا جذبہ

اصلاحِ امّت کے لیے دل میں خیر خواہانہ جذبے کی بڑی اہمیت ہے۔ جذبۂ خیر خواہی کی وجہ سے آزمائش سہہ کر آسائش فراہم کرنے کا ہنر آجاتا ہے، رنج برداشت کرکے راحت پہنچانے میں دشواری محسوس نہیں ہوتی، حماقت کا جواب ذہانت سے دینے کی عادت پڑجاتی ہے اور امّت کی تعلیم و تربیت اور ترقی و کامیابی کیلیے کار آمد منصوبے ذہن میں آتے ہیں اور دیکھتے دیکھتے وہ خواب جیسے منصوبے حقیقی تعبیر اختیار کر کے دکھیاری امّت کو سُکھ پہنچانے کا ذریعہ بن جاتے ہیں۔ امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کے جذبۂ خیر خواہی نے وہ سب کچھ دیا ہے جس کی امّت کو ضرورت ہے۔ آج دعوتِ اسلامی کے قائم کردہ تعلیمی ادارے، لٹریچر، فلاحی منصوبے، مدنی چینل، سوشل میڈیا پلیٹ فارمز، ویب سائٹس سمیت تمام شعبے؛ امّت کی خیر خواہی کے جذبے کے تحت ہی کام کر رہے ہیں۔

دور اندیشی اور معاملہ فہمی

امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ نے دعوت اسلامی کا پودا لگایا، اِسے اپنی دور اندیشی سے پروان چڑھایا، معاملہ فہمی سے اِس کی نگہداشت کی اور مسلسل نگہبانی کرکے اِسے اتنا مضبوط کیا کہ کئی طوفان آکر گزر گئے لیکن دعوتِ اسلامی کا یہ درخت اپنی جگہ قائم ہے اور اپنے سائے سے سب کو مستفید کر رہا ہے۔ امیرِ اہلِ سنّت نے یہی دور اندیشی اور معاملہ فہمی دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلس شوریٰ میں منتقل فرمادی جس کا نتیجہ یہ ہے کہ دعوتِ اسلامی کی ترقی کا سفر کبھی بھی رکا نہیں ہے۔

افراد سازی کے لیے مضبوط نظام

امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ نے امّت کو سنبھالنے کے لیے دعوتِ اسلامی عطا فرمائی اور دعوتِ اسلامی کو سنبھالنے کے لیے ایسے نگران و ذمہ داران کو مقرّر کیا جو اہل افراد کی تربیت کریں، انہیں ذمہ داریاں دیں اور اُن کو مشکلات حل کرنا سکھائیں۔ افراد سازی کے اِس مضبوط نظام کی بدولت دعوتِ اسلامی کا قائم کردہ ہر شعبہ ترقی و کامیابی کی منزلیں طے کر رہا ہے۔

اللہ پاک امیرِ اہلِ سنّت کو درازیِ عمر بالخیر عطا فرمائے اور آپ کے اس گلشن (دعوتِ اسلامی) کو ہمیشہ پھلتا پھولتا اور شاد و آباد رکھے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النّبیّٖن صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم

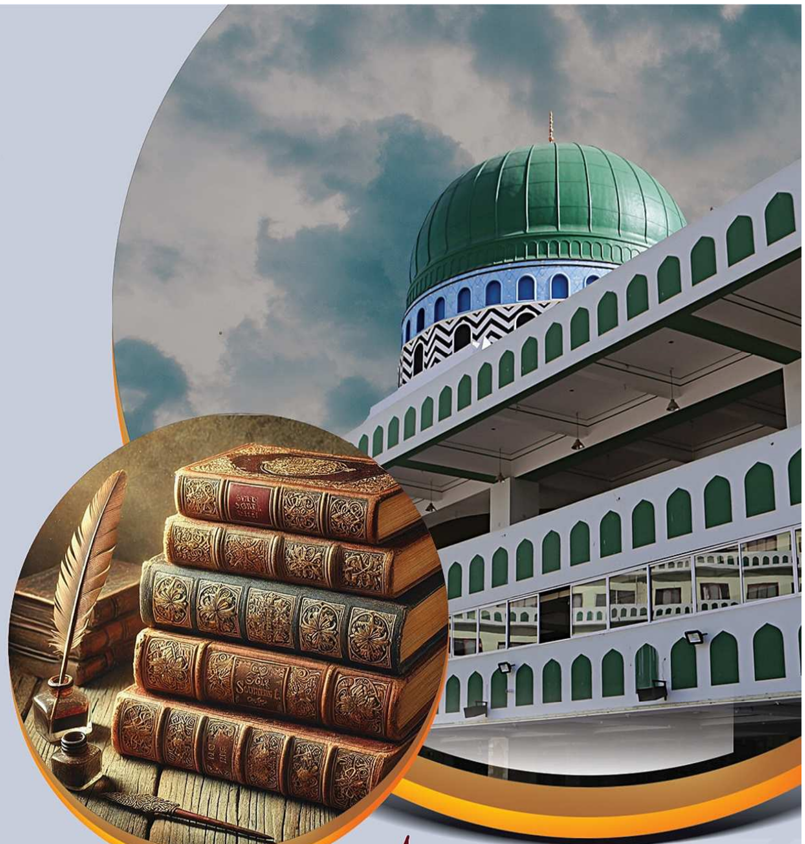

امیرِ اہلِ سنت
کی حالاتِ حاضرہ پر نظر اور نظریہ و فکر

مولانا محمد آصف اقبال عطّاری مَدَنی*

اپنی قوم و ملت کے نظریات، حالات، ضروریات، مسائل اور رجحانات کو گہرائی سے محسوس کرنے اور ان کے مطابق راہنمائی فراہم کرنے والے کو ”نَبّاضِ قوم“ کہا جاتا ہے۔ جیسے ایک ماہر طبیب مریض کی نبض سے اس کی بیماری اور کیفیت کا اندازہ لگاتا ہے یوں ہی نبّاضِ قوم وہ صاحبِ بصیرت شخص ہوتا ہے جو قوم کے حالات کی نبض پہچانتا ہے۔ وہ حالاتِ حاضرہ کا گہرا ادراک رکھنے والا، قوم کے مزاج کو سمجھنے والا ایک دور اندیش راہنما ہوتا ہے۔ وہ اپنی دور اندیشی سے نہ صرف حالاتِ حاضرہ بلکہ حالاتِ آمدہ کو بھی بھانپ لیتا ہے اور اپنی قوم اور ملت کو سیدھی راہ پر گامزن کرنے میں کوشاں رہتا ہے۔

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ بھی بلامبالغہ اپنے زمانے کے ایک غیر معمولی، عبقری اور نبّاضِ قوم شخصیت ہیں۔ حالاتِ حاضرہ پر آپ انتہائی گہری اور باریک نظر رکھتے ہیں؛ معاملہ عقیدے کا ہو یا عمل کا آپ ان میں پیدا ہونے والی خرابیوں کا فوراً ادراک کرلیتے ہیں اور مسلمانوں کی درست راہنمائی فرماتے ہیں اور بڑی حکمت و دانائی سے ملت کو اُس سے بچانے کی تدبیر فرماتے ہیں۔ حالاتِ حاضرہ پر آپ کی نظر کو درج ذیل نکات سے سمجھا جاسکتا ہے:

1 امت کو آسانی فراہم کرنا، مشکل باتوں کو آسان کرکے بیان کرنا

فرمانِ باری تعالیٰ ہے: ﴿یُرِیْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْیُسْرَ وَ لَا یُرِیْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ٘﴾ ترجَمۂ کنزالایمان: اللہ تم پر آسانی چاہتا ہے اور تم پر دشواری نہیں چاہتا۔(1) اور فرمانِ مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے: یَسِّرُوْا وَلَا تُعَسِّرُوْا یعنی آسانی کرو، تنگی نہ کرو۔(2) مطلب یہ کہ اللہ پاک اور اُس کے رسولِ پاک صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم یہی چاہتے ہیں کہ بندوں کو آسانی دی جائے۔ سیدی امیرِ اہلِ سنت مدظلہ العالی نے جب موجودہ حالات میں ملاحظہ فرمایا کہ دین اور علمائے دین سے دوری کے سبب عوام کو مشکل مسائل سمجھنا دشوار ہیں، مشکل عبارتیں اور الفاظ بھی سمجھ میں نہیں آتے تو آپ نے اپنی تحریر و بیان میں مشکل باتوں کو انتہائی آسان کرنا شروع کردیا، جہاں کسی کتاب سے مشکل و گنجلک عبارت شامل کرتے ہیں تو کہیں اس کا آسان الفاظ میں خلاصہ فرماتے ہیں اور کہیں تسہیل کردیتے ہیں، مشکل الفاظ کے معانی ہلالین میں درج فرمادیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آپ انتہائی سادہ گفتگو کرتے ہیں نیز آپ عام آدمی کی نفسیات کے مطابق بات کرتے ہیں

* رکنِ مجلس اسلامک ریسرچ سنٹر المدینۃ العلمیہ، کراچی

اور بہت سادہ مثالوں سے سمجھاتے ہیں جس پر آپ کے مدنی مذاکرے شاہد عدل ہیں۔ آپ کی تحریر اور گفتگو لوگوں کی عقلوں کے مطابق ہوتی ہے، پیچیدگیوں اور باریکیوں کو سموئے ہوئے نہیں ہوتی اور یہی حکم بھی ہے کہ رسول اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: جب تو کسی قوم کے آگے وہ بات کرے گا جس تک ان کی عقلیں نہ پہنچیں تو ضرور وہ ان میں کسی پر فتنہ ہوگی۔[3] اور منقول ہے: ”كَلِّمِ النَّاسَ عَلٰى قَدْرِ عُقُوْلِهِمْ یعنی لوگوں سے ان کی عقلوں کے مطابق کلام کرو۔“[4]

2 امتِ مرحومہ کی دینی و دنیاوی خیر خواہی کرنا، حتی المقدور ان تک سہولتوں کو پہنچانا

آپ نہ صرف مسلمانوں کے اُخروی کاموں میں خیر خواہ بلکہ دنیاوی پریشانیوں، آزمائشوں اور مصائب کو مسلمانوں سے دور کرنے میں بھی زبردست خیر خواہ ہیں۔ سیلاب ہوں، طوفان ہوں، آتشزدگی ہو، تھیلیسیمیا کے بچوں کو خون کی ضرورت ہو یا پھر مسلمانوں کا کوئی پورا ملک آفت زدہ یا جنگ زدہ ہو آپ کی تلقین و ترغیب پر دعوتِ اسلامی کا فلاحی شعبہ FGRF بڑھ چڑھ کر لوگوں کی خبر گیری میں ہمہ تن مصروف ہو جاتا ہے۔ ایسا وہی شخص کرتا ہے جس کے دل میں مسلمانوں کے درد کا احساس ہو امیرِ اہلِ سنت دام ظلہ کی ان حالاتِ حاضرہ پر بھی گہری نظر رہتی ہے۔ رضائے الٰہی کے لیے مسلمانوں کی مدد بھی فرماتے ہیں اور ان کے ایمان و عمل کے محافظ و خیر خواہ بھی بن جاتے ہیں۔

3 اپنی ذات کے لیے جوابی کاروائی نہ کرنا اور شریعت پر کوئی سمجھوتا نہ کرنا

شریعت کی حدود میں رہتے ہوئے اپنی عزت و ناموس پر ہونے والے حملوں کا جواب دیا جاسکتا ہے مگر معاف کر دینا افضل و بہتر ہے اور جیسے آج کل کے حالات ہیں، سوشل میڈیا کا فتنہ ہمارے سامنے ہے۔ کسی کی جائز جوابی کاروائی کو بھی غلط رنگ دینے میں دیر نہیں لگتی ایسے میں سیدی امیرِ اہلِ سنّت مدظلہ العالی کا طرزِ عمل بڑا مثالی ہے؛ آپ اپنی ذات کی خاطر جوابی کاروائی نہیں کرتے جس کی بدولت دشمن لاکھ آپ کی مخالفت کرتا نظر آتا ہے لیکن وہ آپ کے کردار پر کبھی انگلی نہیں اٹھا سکا اور ایک عظیم راہنما پیش آمدہ حالاتِ پر نظر رکھ کر ایسا ہی بے مثال کردار سامنے رکھتا ہے جو اصلاحِ معاشرہ کے لیے اساس کی حیثیت رکھتا ہے۔ آپ کی یہ خوبی بھی لوگوں کو دین سے قریب کرتی ہے۔ یاد رہے کہ یہ عادت اپنی ذات کے معاملے میں ہے شریعت کے معاملے میں نہیں اور یہی مطلوبِ شرع ہے جیسا طائف میں جب رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے چہرۂ اقدس کو زخمی کیا گیا تو ذاتی انتقام کے بجائے انہیں ہدایت کی دعا دی اور جب غزوۂ خندق میں کفار نے دین کے چہرے نماز کو نقصان پہنچایا تو حضور نے ان کے خلاف دعا فرمادی۔[5]

4 حالاتِ حاضرہ پر نظر رکھ کر استقامت اختیار کرنا اور تنظیم کو منظم رکھنا

دعوتِ اسلامی کی پوری تاریخ گواہ ہے، ابتدا ہی سے بڑی مشکلات اور کٹھن حالات کا سامنا رہا، لوگوں نے طرح طرح سے اشتعال دلانا چاہا اور ہنوز یہ سلسلہ جاری ہے لیکن یہ سیدی امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہمُ العالیہ کی دور اندیشی اور ملکی اور عالمی حالات پر گہری نظر کا نتیجہ ہے کہ آپ استقامت کا کوہِ گراں بن کر ڈٹے رہے، حکمت و تدبیر سے حالات کا مقابلہ فرمایا اور اپنی تنظیم کو ہر فتنہ و فساد، ہر مشکل وقت اور ہر کٹھن صورتِ حال میں محفوظ و منظم رکھنے میں کامیاب رہے۔ اللہ پاک اِس گلشنِ عطار کو سلامت رکھے۔

5 سماجی تعلقات مضبوط رکھنا

امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہمُ العالیہ کی یہ ادا بھی بڑی کمال کی

ہے کہ اپنے وابستگان اور اہلِ محبت عاشقانِ رسول سے محض مدنی مذاکروں اور بیانات کی حد تک تعلق نہیں رکھتے بلکہ اپنے آڈیو ویڈیو پیغامات کے ذریعے علما و مشائخ اور اپنے مریدین و محبین کے غموں میں غمخواری بھی فرماتے ہیں، دینی کام کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں، مصیبت زدوں کی دلجوئی فرماتے ہیں۔ آپ افرادِ معاشرہ سے بہت قریب سے جڑے ہوئے ہیں؛ اس پیرانہ سالی کے باوجود بعض اوقات اسپتالوں یا گھروں میں جاکر مسلمانوں کی عیادت کرنا، کسی کے انتقال پر تعزیت کے لیے جانا، ایسوں کے لیے خوب دعائیں کرنا یا پھر صوتی پیغام کے ذریعے عام و خاص کی بیمار پرسی یا تعزیت کرنا آپ کے شب وروز کے معمولات میں شامل ہے۔ حالاتِ زمانہ ایسے ہیں کہ پریشان حال امتی ایسا کندھا ڈھونڈ رہا ہوتا ہے جس پر سر رکھ کر اُسے کچھ چین آجائے اور امیرِ اہلِ سنّت مدظلہ العالی ایسوں کے لیے وہ کندھا بن جاتے ہیں اور یہی ترغیب آپ اپنے سبھی مبلغین و معلمین کو بھی دیتے رہتے ہیں۔

6 بدمذہبوں کی چالوں پر حکمت عملی اختیار کرنا

یہ بھی آپ کا طرہ امتیاز ہے کہ مسلمانوں کے نظریات پر پکی تدبیر کے ساتھ پہرہ دیتے ہیں۔ کوئی شور شرابہ نہیں، کوئی ہڑتال نہیں بس خاموشی سے مقصد پر نظر رکھتے ہیں اور ایسا جواب دیتے ہیں کہ سانپ بھی مرجائے اور لاٹھی بھی نہ ٹوٹے۔

(۱) اِس جملے "مسلمانوں کے پہلے خلیفہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ" کی ترکیب میں جو عقیدے کی حفاظت چھپی ہے وہ اہلِ علم و اصحابِ نظر سے مخفی نہیں۔ جب خلافتِ راشدہ کی مسلمہ ترتیب پر شب خون مارا جارہا تھا تو آپ نے بڑے سادہ اور پُر حکمت طریقے سے مسلمانوں کے ذہن میں یہ بات بٹھائی کہ ہمارا نظریہ یہی ہے کہ رسول اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے بعد خلیفۂ بلافصل حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں، پھر حضرت فاروقِ اعظم، پھر حضرت عثمانِ غنی پھر مولائے کائنات حضرت علی اور پھر حضرت امام حسن مجتبیٰ رضی اللہ عنہم ہیں۔

(۲) یوں ہی جب مولائے کائنات حضرت علی المرتضیٰ کرَّمَ اللہ وجہَہُ الکریم سے اہلِ سنّت کی محبت پر سوال اٹھایا گیا تو سیدی امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ نے اپنی تقریر، تحریر اور عملی صورت میں محبتِ مولا علی کو خوب اُجاگر فرمایا۔ آپ کا مشہور فرمان ہے: "مجھے حضرت علی المرتضیٰ شیرِ خدا کرَّمَ اللہ وجہَہُ الکریم سے ایسی محبت ہے اگر میرے جسم کے ٹکڑے ٹکڑے کردیئے جائیں تو میرے خون کا قطرہ قطرہ یا علی یا علی کی صدا بلند کرے گا۔" آپ نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی ذات و کمالات پر "کراماتِ شیرِ خدا" نامی رسالہ لکھا اور یہ بھی آپ ہی کا کارنامہ ہے کہ "فیضانِ مولا علی" کے نام سے 2100 مساجد کی تعمیر کا ہدف مقرر فرمایا۔ جن میں سے کئی مساجد بن چکی ہیں مزید اس نام سے مساجد بنانے کا سلسلہ جاری ہے۔

(۳) تمام صحابۂ کرام رضی اللہُ عنہم کی عزت و تکریم کی حفاظت اور مذہب مہذب اہلِ سنّت و جماعت کی حقانیت کو مزید ظاہر کرنے کے لیے مصلحِ وقت نے امت کو یہ سادہ مگر انتہائی جاندار نعرہ عطا فرمایا کہ "ہر صحابیِ نبی جنّتی جنّتی"۔ قرآنی آیت "وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ"(6) سے ماخوذ اس نعرے سے اہلِ ایمان کے قلوب و اذہان کو قرار آگیا، عاشقانِ صحابہ کو سکون ملا اور ایک اسلامی عقیدے کی بخوبی حفاظت کا سامان ہو گیا۔

---

(1) پ2، البقرۃ:185 (2) بخاری، 1 / 42، حدیث:69 (3) کنز العمال، جز10، 5 / 84، حدیث:29007 (4) مرقاۃ المفاتیح، 9 / 373 (5) ابن ماجہ، 1 / 378، حدیث:684 (6) پ27، الحدید:10۔

دعوتِ اسلامی

والوں کے لیے بعض اہم ترین باتیں

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، حضرت علّامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

1 عشقِ رسول کے بھر بھر کر جام پلانے والی سنّتوں بھری دینی تنظیم، دعوتِ اسلامی کی ”مرکزی مجلسِ شوریٰ“ کے اراکین اور بشمول سگِ مدینہ عُفِیَ عنہ دیگر تنظیمی ذمّے داران میں سے یقیناً کوئی بھی فرد خطاؤں سے مُبرّا نہیں۔

2 کسی کے عیب ہرگز تلاش نہ کریں کہ یہ گناہ ہے اور ذاتی نوعیت کے عیوب معلوم ہو بھی جائیں تو پردہ پوشی کریں، البتّہ اگر کسی سے کوئی ایسی خطا ہو جائے (یا وہ ایسی خطائیں کرتا رہتا/کرتی رہتی ہو) جس سے دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں کو صرف اپنے گمان میں نہیں بلکہ حقیقت میں نقصان پہنچ رہا ہو یا پہنچ سکتا ہو اور آپ رِضائے الٰہی کے لیے دعوتِ اسلامی کو اِس نقصان سے بچانا چاہتے ہوں اور آپ کے پاس اس سلسلے میں اپنے مشاہدے یا خاطی کے اِقرار یا صحیح اطلاع سے یقینی علم موجود ہو تو شریعت کے دائرے میں رہتے ہوئے براہِ راست نرمی کے ساتھ اُس فرد کو تنہائی میں سمجھائیے۔ بِلا اجازتِ شرعی دوسروں پر اِس کی خطا کا اظہار کر کے غیبتوں، تہمتوں اور فتنوں وغیرہ کا دروازہ کھلنے کا سبب مت بنئے کہ فتنے کی متعدد صورتوں میں وہ وعید صادق آتی ہے جو حدیثِ پاک میں ہے: ”فتنہ سویا ہوا ہوتا ہے اس پر اللہ پاک کی لعنت جو اس کو بیدار کرے۔“

(جامع صغیر للسیوطی، ص370، حدیث:5975)

3 اگر آپ نے بِلا شرعی جواز کے دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے کسی رکن کی طرف تنظیم یا متعلقہ فرد کی شخصیت کو نقصان پہنچانے والی کوئی خطا منسوب کر دی مگر شرعی ثُبُوت نہ دے سکے تو خود کو دعوتِ اسلامی سے خارج سمجھیں اور اگر خطا منسوب کرنے والی صورت کسی غیر رکنِ شوریٰ کے ساتھ پیش آئی اور شرعی ثبوت نہ دیا گیا تو خطا منسوب کرنے والے کے متعلّق ذِمّے داران کوئی بھی تنظیمی فیصلہ کر سکتے ہیں اور ہر قسم کے فیصلے میں

شریعت کے حکم کو پیشِ نظر رکھا جائے گا۔

4 اگر کسی رکنِ شوریٰ یا کسی ذِمّے دار کی نقصان دہ خطا ثابت ہو گئی تو خاطی رکنِ شوریٰ کے بارے میں اراکینِ شوریٰ، جبکہ خاطی ذمّے دار (غیر رکنِ شوریٰ) کے لیے دیگر ذمّے داران شریعت کے دائرے میں رہتے ہوئے جو بھی تنظیمی فیصلہ کریں وہ ہر دعوتِ اسلامی والے / والی کے لیے قابلِ قبول ہو گا۔

5 جس سے آپ کو ذاتی نہیں بلکہ تنظیم کو نقصان پہنچانے والے معاملے کی شکایت پیش آئی اُس سے بات کی مگر ترکیب نہ بن سکی تو اگر شرعاً دُرست ہو تو اصلاح کی نیّت سے اُس کے نگران سے بات کیجیے اور یہاں بھی مسئلہ حل نہ ہو تو اصلاح کی نیّت سے شرعاً درست ہونے کی صورت میں بتدریج بڑے ذمّہ داران سے بات کرنے کے علاوہ اگر آپ بِلا اجازتِ شرعی کسی اور سے بات کریں گے تو یہ تنظیمی اِصطِلاح میں "لابنگ" کہلائے گی اور دعوتِ اسلامی میں "لابنگ" پر پابندی ہے۔ (دنیا کی کوئی بھی تنظیم اپنے اندر کے افراد کی لابنگ اور گروپ بندی برداشت نہیں کر سکتی کیوں کہ اس سے تنظیم کو نقصان پہنچتا ہے، اور چُونکہ وہ تنظیم لابنگ کرنے والوں سے بازپرس کرنے اور ان کے متعلق کوئی بھی فیصلہ کرنے کا حق رکھتی ہے لہٰذا ممکنہ صورت میں اپنی تنظیم سے خارج کر سکتی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ تنظیم کے وفادار افراد لابنگ اور گروپ بندی کرتے بھی نہیں۔)

6 اکثر خرابی یوں شروع ہوتی ہے کہ کسی کے بارے میں سُنی سنائی منفی (Negative) بات پر یقین کر لیا جاتا ہے۔ اور اسے آگے بڑھا دیا جاتا ہے۔ فرمانِ آخری نبی صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے: "انسان کے جھوٹا ہونے کو یہی کافی ہے کہ ہر سُنی سنائی بات بیان کر دے۔" (مسلم، ص17، حدیث:7)

7 اگر ہمیں کوئی کسی کی منفی بات بِلاوجہ بتانا چاہے تو سننے ہی سے بچنا چاہیے اور اگر فساد وغیرہ سے بچ کر اس کی اصلاح کر سکتے ہوں تو ایسی صورت میں اچّھی نیّت سے بات سُن کر اصلاح کی صورت نکالنی چاہیے! (یہ بات عام مسلمانوں کے لیے ہے، تنظیمی ترکیب بیان ہو چکی)

8 تمام اسلامی بھائی اور اسلامی بہنوں کو چاہیے کہ عشقِ رسول کے چھلکتے جام پلانے والی، نیک نمازی بنانے والی، گناہوں سے بچانے والی، سنّتوں بھری دینی تنظیم، دعوتِ اسلامی کا دینی کام ثواب کمانے کی نیّت سے خلوصِ دل کے ساتھ کرتے رہیں، بدگمانیوں، غیبتوں، عیب دَریوں اور دل آزاریوں سے بچتے رہیں تاکہ دعوتِ اسلامی کے دینی کام کو بھی نقصان نہ ہو اور آپ کی آخرت کے لیے بھی خرابیاں جمع نہ ہوں۔

اللہ کریم ہم سب کو احترامِ مسلم کا جذبہ نصیب کرے۔ دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کا ہر وہ فیصلہ اور اصول جو خلافِ شرع نہ ہو اُسے ماننا اور عمل کرنا ہر دعوتِ اسلامی والے کے لیے ضروری ہے کہ اسی میں اِس سنّتوں بھری تنظیم کا نظام اور بقا ہے۔ اور صرف ثواب والے کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

اللہ اِس سے پہلے ایماں پہ موت دیدے
نقصاں مِرے سبب سے ہو سنّتِ نبی کا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

دعوتِ اسلامی

امتیازات و خصوصیات

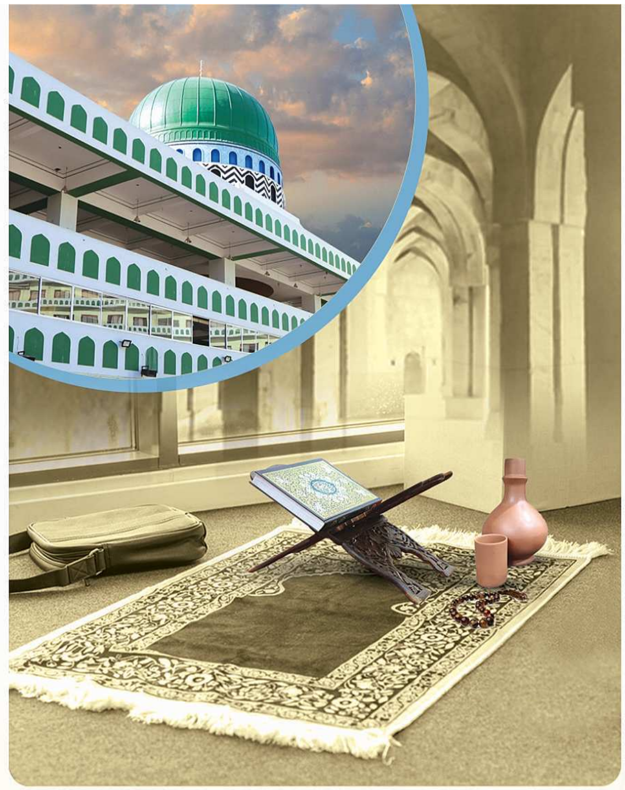

محاسنِ اسلام کی عملی تصویر: ”دعوتِ اسلامی“

مولانا ابو النور راشد علی عطّاری مَدَنی*

اسلام ایک مکمل نظامِ حیات ہے جو انسان کی انفرادی و اجتماعی زندگی کے ہر گوشے کو محیط ہے۔ اسلام کے محاسن میں سے ایک نمایاں پہلو یہ ہے کہ یہ نیکی کی دعوت اور بُرائی سے روکنے کو ہر دور کے مسلمانوں کی زندگیوں کا حصہ قرار دیتا ہے۔ قرآنِ کریم نے امتِ مسلمہ کو ”خیر امت“ کا لقب عطا فرمایا کہ وہ نیکی کا حکم دیتی اور برائی سے منع کرتی ہے۔ تاریخِ اسلام میں ہر دور میں ایسے افراد اور تحریکیں سامنے آئیں جنہوں نے اس فریضے کو اپنے اپنے انداز میں نبھایا اور معاشرے کی دینی و اخلاقی اصلاح میں کردار ادا کیا۔

بیسویں صدی کے آخری حصے میں برِصغیر پاک و ہند سے ایک ایسی ہی دینی و اصلاحی تنظیم ”دعوتِ اسلامی“ کے نام سے اٹھی جس نے مختصر عرصے میں تقریباً پوری دنیا میں اپنا دائرہ کار وسیع کر لیا۔ یہ تحریک مکمل منظم ہے جس نے علم، تعلیم، تربیت، ابلاغ اور سماجی خدمت کے 80 سے زائد شعبہ جات میں کام کا جال بچھا رکھا ہے۔ آئیے! ملاحظہ کیجیے کہ کس طرح دعوتِ اسلامی کے مختلف شعبہ جات اسلام کے محاسن یعنی علم دوستی، خدمتِ خلق، تربیتِ نفس، اتحاد و یگانگت اور عالمگیر پیغامِ رحمت کی عملی تصویر پیش کرتے ہیں۔

نیکی کی دعوت کا یہ تصور کوئی نیا نہیں بلکہ خود انبیائے کرام علیہمُ السّلام کا طریقہ رہا ہے۔ ہر نبی نے اپنی قوم کو حق کی طرف بلایا، صبر و تحمل سے کام لیا اور تدریجی انداز میں لوگوں کو بدلنے کی کوشش کی۔ نبی آخر الزماں صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے مکہ کے تیرہ برسوں میں انفرادی دعوت سے آغاز کیا، پھر خاندان، قبیلے اور بالآخر پورے معاشرے تک اپنا پیغام پہنچایا۔ یہی تدریجی اور فہم و تدبر پر مبنی طریقہ ہر کامیاب دینی تحریک کی بنیاد بنتا ہے، اور دعوتِ اسلامی نے بھی اسی اسوہ کو اپنے کام کا محور بنایا ہے۔

دعوتِ اسلامی کا ہر شعبہ معاشرے کے کسی نہ کسی طبقے یا ضرورت کو مدِ نظر رکھ کر بنایا گیا ہے، مثلاً علما، طلبہ، تاجر، اطبا، وکلا، خواتین، معذور افراد، نومسلم اور مختلف زبانیں بولنے والے لوگ۔ یہ تنوع خود اس بات کی دلیل ہے کہ اسلام کا پیغام کسی خاص طبقے یا علاقے تک محدود نہیں بلکہ ہر انسان کے لیے ہے۔

دعوتِ اسلامی کا مقصد اور فکری بنیاد: ”مدنی مقصد“

اسلام کا ایک نمایاں حسن باہمی اتحاد و یگانگت ہے۔ ایک ایسا معاشرہ جہاں لوگ ایک دوسرے کے دُکھ سکھ میں شریک ہوں، جہاں امیر و غریب، تعلیم یافتہ اور اَن پڑھ، شہری اور دیہاتی سب ایک ہی مقصد کے تحت جمع ہو جائیں، دراصل دعوتِ اسلامی اسلام کے اسی وصفِ اتحاد کا عملی مظہر ہے۔ کسی بھی دینی تنظیم کی کامیابی کا ایک بڑا معیار یہ ہوتا ہے کہ

*فارغ التحصیل جامعۃ المدینہ، ایم فِل علومِ اسلامیہ
ایڈیٹر ماہنامہ فیضان مدینہ کراچی

وہ لوگوں کو باہمی نزاع سے نکال کر ایک نکتے پر جمع کرنے میں کس حد تک کامیاب ہوتی ہے، اور اسی کسوٹی پر پرکھنے سے دعوتِ اسلامی کی وسعت اور تنظیمی مہارت مزید نمایاں ہو کر سامنے آتی ہے۔

دعوتِ اسلامی کا نکتہ اتحاد ہے: **"مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے"۔**

دعوتِ اسلامی کی پوری تنظیمی سرگرمی اسی ایک جملے اور مقصد کے گرد گھومتی ہے جسے **"مدنی مقصد"** کہتے ہیں۔ اس مختصر مگر جامع جملے میں انفرادی اصلاح (خود احتسابی) اور اجتماعی اصلاح (دوسروں کو دعوت) دونوں پہلو یکجا ہو جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ تحریک کے تمام شعبہ جات، خواہ وہ علمی و تحقیقی ہوں یا تعلیمی، سماجی ہوں یا میڈیا سے متعلق، بالآخر اسی ایک مقصد کے حصول کے لیے کوشاں دکھائی دیتے ہیں۔

اس فکری بنیاد کا ایک اور پہلو نبی کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سنتوں کا احیا بھی ہے، دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماعات، قافلے اور تربیتی نشستیں اسی مقصد کے تحت منعقد کی جاتی ہیں تاکہ لوگ نماز کی پابندی، حسنِ اخلاق اور سنتوں پر عمل کی طرف راغب ہوں۔

علمی و تحقیقی خدمات: دارُالافتاء اہلسنّت / المدینۃ العلمیہ

اسلام کا ایک نمایاں حسن یہ ہے کہ وہ انسان کو زندگی کے ہر شعبے میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے احکام کے مطابق راہنمائی فراہم کرتا ہے۔ عقائد، عبادات، معاملات، معاشرت، تجارت، نکاح، طلاق، وراثت اور روزمرہ زندگی کے بے شمار مسائل میں شرعی راہنمائی مہیا کرنا اسلام کی ایک عظیم خدمت ہے، کیونکہ صحیح علم ہی صحیح عمل کی بنیاد بنتا ہے۔ دعوتِ اسلامی نے اسی ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے **"دارُالافتاء اہلِ سنت"** کے نام سے ایک منظم اور مؤثر شعبہ قائم کیا ہے، جو عوامُ النّاس کو مستند، مدلل اور آسان انداز میں شرعی رہنمائی فراہم کر رہا ہے۔

دارُالافتاء اہلِ سنت کی ملک بھر کے متعدد شہروں میں برانچز قائم ہیں، جہاں ہزاروں سائلین اپنے دینی و شرعی مسائل کے جوابات حاصل کرتے ہیں۔ یہاں شرعی راہنمائی مختلف ذرائع سے فراہم کی جاتی ہے: بالمشافہ ملاقات کے ذریعے زبانی راہنمائی، تحریری فتاویٰ کی صورت میں شرعی فیصلے، ای میل و فون کالز کے ذریعے شرعی راہنمائی، مدنی چینل پر براہِ راست (Live) اور ریکارڈ شدہ سوال وجواب کے پروگرام، سوشل میڈیا کے مختلف پلیٹ فارمز پر روزانہ کی بنیاد پر فتاویٰ اور شرعی مسائل کی اشاعت، نیز مختلف مقامات پر مفتیانِ کرام کی مستقل یا خصوصی نشستوں کے ذریعے عوام کی دینی راہنمائی کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

علم دین اسلام کی روح ہے، اور دعوتِ اسلامی نے اسی اہمیت کے پیشِ نظر 2001ء میں اپنا تحقیقی و تصنیفی شعبہ **"المدینۃ العلمیہ"** قائم کیا۔ اس ادارے کے تحت اب تک 2500 سے زائد کتب ورسائل پر کام **مکمل** ہو چکا ہے۔

تعلیمی خدمات: مدارس، جامعات اور جدید تعلیمی نظام

تعلیم و تعلم اسلام کے اہم ترین محاسن میں شامل ہے، اور دعوتِ اسلامی نے اس میدان میں وسیع پیمانے پر کام کیا ہے۔ ملک و بیرونِ ملک ہزاروں کی تعداد میں **"مدرسۃ المدینہ"** کے نام سے حفظ و ناظرہ کے مدارس قائم ہیں جن میں بچوں اور بچیوں کیلیے الگ الگ نظام مرتب کیا گیا ہے۔

بالغ افراد کے لیے **"مدرسۃ المدینہ بالغان"** اور خواتین کے لیے **"مدرسۃ المدینہ بالغات"** کا نظام رکھا گیا ہے جس میں مساجد، بازاروں اور گھروں میں مختصر دورانیے کی کلاسیں لگا کر قرآنِ کریم کی تعلیم اور بنیادی مسائل مفت سکھائے جاتے ہیں۔ اسی سلسلے کو آگے بڑھاتے ہوئے 2011ء میں **"دارُالمدینہ انٹرنیشنل اسلامک اسکول سسٹم"** کی بنیاد رکھی گئی جس میں دینی وعصری تعلیم کا امتزاج پیش کیا جاتا ہے۔

اس اسکولنگ سسٹم کی شاخیں ملک و بیرونِ ملک قائم اور دنیوی تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم کیلیے خوب کوشاں ہیں۔

اسی تعلیمی سلسلے کی ایک اہم کڑی ”جامعۃ المدینہ“ ہے جہاں آٹھ سالہ درسِ نظامی (عالم کورس) کے ذریعے ایسے علما کی تیاری کی سعی کی جاتی ہے کہ جو قرآن و سنت، فقہ، حدیث، تفسیر، عقائد، عربی ادب اور دیگر اسلامی علوم پر گہری دسترس حاصل کر کے امت کی علمی و دینی راہنمائی کا فریضہ انجام دیں۔ اعلیٰ علمی مہارت پیدا کرنے کے لیے عالم کورس کے بعد تخصص فی الفقہ، تخصص فی الحدیث، تخصص فی الدعوۃ والارشاد اور تخصص فی الاقتصاد الاسلامی جیسے اہم پروگرام بھی جاری ہیں۔

جدید دور کے تقاضوں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے فروری 2012ء میں ”فیضان آن لائن اکیڈمی“ کا آغاز کیا گیا جس کے ذریعے دنیا بھر میں کہیں بھی بیٹھ کر آن لائن اسلامک کورسز کیے جاسکتے ہیں۔ اس اکیڈمی میں دنیا بھر سے ہزاروں طلبہ و طالبات جو اردو اور انگریزی زبان سے تعلق رکھتے ہیں، وہ ناظرہ، حفظ، عالم کورس اور دیگر کورسز سے استفادہ کر رہے ہیں، جبکہ بچیوں اور خواتین کو پڑھانے کے لیے خواتین اساتذہ کا اہتمام کیا گیا ہے۔

اور ہاں! دعوتِ اسلامی کے تعلیمی نظام میں محض نصابی تعلیم پر اکتفا نہیں کیا جاتا بلکہ طلبہ کی اخلاقی اور سماجی تربیت پر بھی خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔ نصابی و ہم نصابی سرگرمیوں، تعلیمی مقابلوں کے ذریعے طلبہ کی صلاحیتوں کو نکھارا جاتا ہے، جبکہ عید میلادُ النبی، شبِ معراج اور شبِ براءت جیسے مواقع پر خصوصی تقریبات کا اہتمام کر کے بچوں میں عشقِ رسول اور دینی حمیت پیدا کی جاتی ہے۔ اسی طرح یومِ آزادی اور یومِ پاکستان جیسے قومی دنوں پر تقریبات کا انعقاد بچوں میں حُبِّ وطن کا جذبہ اجاگر کرنے کے لیے کیا جاتا ہے، جو اس بات کی دلیل ہے کہ دینی تربیت کے ساتھ ساتھ قومی شعور بھی پروان چڑھانا مقصود ہے۔ خاص دنوں میں یہ مصروفیات دارُالمدینہ کے علاوہ دیگر تعلیمی اداروں میں بھی ہوتی ہیں۔

تربیتی و طبقاتی اصلاحی مجالس

اسلام کا ایک نمایاں وصف یہ ہے کہ وہ ہر پیشے اور طبقے سے وابستہ فرد کو اس کی ذمہ داریوں سے آگاہ کرتا ہے۔ دعوتِ اسلامی نے اسی اصول کے تحت معاشرے کے مختلف طبقات کیلیے علیحدہ علیحدہ شعبہ جات قائم کیے ہیں تاکہ ہر شخص اپنے دائرہ کار میں رہتے ہوئے دین پر عمل کر سکے۔

- **شعبہ امامت کورس:** مساجد کیلیے دین دار اور تربیت یافتہ ائمہ و مؤذنین تیار کرتی ہے تاکہ نماز اور امامت سے متعلق فرض علوم عام کیے جاسکیں۔
- **شعبہ تجہیز و تکفین:** مسلمان میتوں کے غسل و کفن اور لواحقین کی دلجوئی کے شرعی آداب سکھاتی اور اس پر عمل کرتی ہے۔
- **شعبہ تاجران:** کاروباری حضرات کو تجارت کے اسلامی اصولوں سے روشناس کراتی ہے اور بازاروں میں درس و تعلیم کا اہتمام کرتی ہے۔
- **شعبہ وکلاء و ججز:** قانون کے شعبے سے وابستہ افراد کی دینی تربیت اور اصلاح کے لیے کوشاں ہے۔
- **شعبہ اصلاح برائے کھلاڑیان:** کھیلوں سے منسلک افراد میں دینی شعور اجاگر کرتی ہے۔
- **شعبہ حج و عمرہ:** حج و عمرہ پر جانے والے حضرات و خواتین کو ضروری مسائل اور آداب کی تربیت دیتی ہے۔

ان شعبہ جات کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ نیکی کی دعوت کسی ایک طبقے تک محدود نہ رہے بلکہ ڈاکٹر، وکیل، تاجر، کھلاڑی، امام اور عام آدمی سب کو دین سے قریب کیا جائے۔ اسی طرز پر شعبہ رابطہ برائے حکیم ہربل ڈیپارٹمنٹ، شعبہ خدامُ المساجد (مساجد کی تعمیر و آباد کاری)، شعبہ مزاراتِ اولیاء

اور شعبہ اِزدیادِ حب جیسے شعبے بھی قائم ہیں جو بالترتیب طبی شعبے، مساجد کی آباد کاری، بزرگانِ دین کے مزارات پر دینی خدمات اور بچھڑے ہوؤں کو دوبارہ دینی ماحول سے جوڑنے کا کام انجام دیتے ہیں۔

غور کیا جائے تو یہ تمام طبقاتی شعبہ جات دراصل اسلام کے اس اصول کی عملی تفسیر ہیں جب کوئی تاجر اپنی دکان پر بیٹھ کر شرعی اصولوں کے مطابق خرید و فروخت کرتا ہے، جب کوئی معالج مریض کا علاج کرتے وقت طبی اخلاقیات کے ساتھ ساتھ دینی احکام کا بھی خیال رکھتا ہے، تو یہی وہ توازن ہے جسے اسلام دنیا اور دین کے مابین قائم کرنا چاہتا ہے۔ دعوتِ اسلامی کے شعبہ جات کی تقسیم اور تنوع دراصل اسی توازن کو عملی جامہ پہنانے کی ایک منظم کوشش ہیں۔

سماجی خدمت اور خدمتِ خلق کے شعبے

اسلام نے عبادت کے ساتھ ساتھ مخلوقِ خدا کی خدمت کو بھی اجرِ عظیم کا ذریعہ قرار دیا ہے۔ دعوتِ اسلامی کے متعدد شعبے اسی جذبے کے تحت کام کرتے ہیں۔ **"اسپیشل پرسنز ڈیپارٹمنٹ"** گونگے، بہرے، نابینا اور جسمانی معذوری کے شکار افراد کے لیے قائم کیا گیا ہے۔ اس شعبے کے تحت نابینا افراد کے لیے بریل رسم الخط میں قرآنی تعلیم، بہرے افراد کے لیے اشاروں کی زبان میں نماز و وضو کی تعلیم اور معذور افراد کے لیے عمارتوں میں ریمپ اور لفٹ جیسی سہولیات کا اہتمام کیا گیا ہے۔ ان افراد کیلیے علیحدہ رہائشی مدارس اور جامعات بھی قائم کیے جاچکے ہیں۔

"شعبہ تحفظِ اوراقِ مقدسہ" کا مقصد قرآنی آیات اور دینی تحریروں پر مشتمل کاغذات کو بے حرمتی سے بچانا اور شرعی طریقے سے ان کا تلف کرنا ہے، جبکہ **"شعبہ فیضانِ اسلام"** نو مسلم افراد کی بنیادی دینی تربیت کا اہتمام کرتی ہے تاکہ وہ اسلام قبول کرنے کے بعد عقائد و عبادات سے مکمل آگاہی حاصل کرسکیں۔

اسی طرح سماجی خدمت کا عظیم شعبہ **"فیضان گلوبل ریلیف فاؤنڈیشن (FGRF)"** قائم ہے، یہ صرف ایک شعبہ نہیں بلکہ ملک و بیرونِ ملک انسانیت کی خدمت میں مصروف ایک فعال فلاحی ادارہ ہے۔ یہ شعبہ قدرتی آفات، سیلاب، زلزلوں اور دیگر ہنگامی حالات میں متأثرین تک فوری امداد پہنچانے کے ساتھ ساتھ مستقل بحالی کے منصوبوں پر بھی کام کرتا ہے۔ FGRF نے سیلاب متأثرین کے لیے لاکھوں افراد کو پکا ہوا کھانا، ماہانہ راشن، پینے کا صاف پانی، خیمے، بستر اور دیگر ضروری سامان فراہم کیا، ہزاروں خاندانوں کے مکانات تعمیر یا مرمت کروائے اور میڈیکل کیمپوں کے ذریعے مفت علاج اور ادویات مہیا کیں۔ اسی طرح خون کے عطیات کی مہمات، تھیلیسیمیا کے مریضوں کی مدد، صاف پانی کی فراہمی کے لیے ہینڈ پمپ اور شجر کاری، کسانوں میں کھاد اور بیج کی تقسیم، معذور بچوں کی بحالی، پیشہ ورانہ مہارتوں کی تربیت اور کمزور طبقات کی خود کفالت جیسے منصوبے بھی اس کے نمایاں فلاحی اقدامات میں شامل ہیں۔ FGRF کی خدمات صرف پاکستان تک محدود نہیں بلکہ فلسطین، شام، بنگلہ دیش، افریقی ممالک، برطانیہ اور دیگر خطوں میں بھی ضرورت مندوں تک امداد پہنچانے کا سلسلہ جاری ہے، جہاں خوراک، ادویات، پانی، عارضی رہائش اور دیگر بنیادی ضروریات فراہم کی جاتی ہیں۔ اس طرح دعوتِ اسلامی نے FGRF کے ذریعے یہ عملی پیغام دیا ہے کہ اسلام "پیارے آقا صلَّی اللہ علیہ واٰلہ وسلَّم کی دکھیاری امت کی خدمت، مصیبت زدہ افراد کی دستگیری، ماحول کے تحفظ، صحت، تعلیم اور انسانی وقار کی بحالی" کی تعلیم دیتا ہے اور دعوتِ اسلامی نے ان تعلیمات کو عام کیا ہے۔

میڈیا اور جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے پیغام کی اشاعت

اسلام کا ایک نمایاں وصف یہ بھی ہے کہ یہ "عصری تقاضوں سے ہم آہنگ" ہے۔ اس میں وقت کے تقاضوں

کے مطابق چلنے کی وسعت موجود ہے۔ اس پہلو سے دیکھیں تو دورِ جدید میں ذرائع ابلاغ کا اثر و رسوخ سب سے زیادہ ہے، اور دعوتِ اسلامی نے اس میدان میں بھی نمایاں کردار ادا کیا۔ "مکتبۃ المدینہ" کا آغاز 1986ء میں محض بیانات کی آڈیو کیسٹوں کی اشاعت سے ہوا تھا، جو آج ایک مکمل اشاعتی ادارہ بن چکا ہے۔ اسی تسلسل میں "مدنی چینل" کا قیام عمل میں آیا جسے مکمل طور پر موسیقی سے پاک اور مہذب مواد پر مبنی ایک اسلامی ٹی وی چینل کے طور پر متعارف کرایا گیا، جس کے ذریعے تلاوتِ قرآن، نعت، بیانات اور تربیتی پروگرام نشر کیے جاتے ہیں۔

"شعبہ سوشل میڈیا" کے تحت فیس بک، یوٹیوب، انسٹاگرام، ایکس اور واٹس ایپ جیسے پلیٹ فارمز پر نیکی کی دعوت عام کرنے کیلئے متعدد پیجز اور چینلز چلائے جارہے ہیں جن کے مجموعی فالورز کی تعداد کروڑوں میں ہے۔ اسی طرح "آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ" نے قرآن، حدیث، نماز کے اوقات، حج و عمرہ اور روحانی علاج جیسے موضوعات پر درجنوں موبائل ایپلی کیشنز اور سافٹ ویئر تیار کیے ہیں، جن میں مدنی قاعدہ، القرآن الکریم، صراط الجنان فی تفسیر القرآن، فیضانِ حدیث، پریئر ٹائمز اور بہارِ شریعت ایپ جیسی مقبول ایپلی کیشنز شامل ہیں۔ یہ شعبہ ادارے کی ویب سائٹ، ڈیجیٹل خدمات اور اندرونی نظم و نسق کے سافٹ ویئر بھی تیار کرتا ہے۔

زبانوں کے تنوع کو مدِ نظر رکھتے ہوئے دعوتِ اسلامی نے کثیر دینی لٹریچر کو 38 سے زائد زبانوں میں پیش کیا ہے۔ "چائنیز ڈیپارٹمنٹ" جیسے شعبے بھی قائم کیے ہیں جو چینی زبان بولنے والوں تک دین کا پیغام پہنچانے کے لیے کورسز، تراجم اور مقامی رابطہ کاری کا کام کرتا ہے۔ اس کے علاوہ "شعبہ فلکیات" 2010ء سے دنیا بھر کے شہروں کے لیے نماز، سحر و افطار کے اوقات اور سمتِ قبلہ کے تعین کا علمی و سائنسی کام سرانجام دے رہی ہے۔

خواتین کے لیے مخصوص شعبہ جات

اسلام کا ایک حسین پہلو یہ ہے کہ اس نے خواتین کی تعلیم و تربیت کو بھی بہت اہمیت دی ہے۔ دعوتِ اسلامی کی عالمی مجلسِ مشاورت کے تحت اسلامی بہنوں کے لیے قریباً چالیس شعبہ جات قائم ہیں۔ "مدرسۃ المدینہ بالغات" کے تحت خواتین کو قرآنِ کریم کی تعلیم دی جاتی ہے، جبکہ "دارُالسنہ للبنات" میں رہائشی کورسز کے ذریعے فیضانِ نماز کورس، اصلاحِ اعمال کورس اور فیضانِ قرآن کورس جیسے پروگرام کروائے جاتے ہیں، جن سے اب تک ہزاروں خواتین مستفید ہو چکی ہیں۔

"شعبہ نو مسلم برائے اسلامی بہنیں" نو مسلم خواتین کی بنیادی تربیت کرتی ہے، "شعبہ ماہنامہ خواتین" کے ذریعے اسلامی بہنوں کی تحریری صلاحیتوں کو نکھارا جاتا ہے اور انہیں مضامین نویسی کی باقاعدہ تربیت دی جاتی ہے۔

دعوتِ اسلامی، محاسنِ اسلام کی عملی تصویر کیوں؟

یہ چند شعبہ جات کا جائزہ لینے کے بعد یہ بات واضح ہوتی ہے کہ دعوتِ اسلامی نے اسلام کے بنیادی محاسن کو عملی طور پر کیسے نافذ کیا ہے۔ سب سے پہلے علم دوستی کا پہلو المدینۃ العلمیہ اور مدارس کے وسیع نیٹ ورک میں نمایاں ہے۔ دوسرا امر بالمعروف و نہی عن المنکر کا اصول مختلف طبقات کیلئے قائم شعبہ جات میں کارفرما ہے، جہاں ہر پیشے سے وابستہ فرد کو نیکی کی دعوت دی جاتی ہے۔ تیسرا خدمتِ خلق کا جذبہ اسپیشل پرسنز ڈیپارٹمنٹ اور FGRF جیسے شعبوں میں جھلکتا ہے۔ چوتھا عصری تقاضوں سے ہم آہنگی آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ، دارُالمدینہ اسلامک اسکول سسٹم اور فیضان آن لائن اکیڈمی میں دکھائی دیتی ہے۔ پانچواں خواتین کی تعلیم و تربیت پر خصوصی توجہ اسلام کے اس اصول کی عکاسی کرتی ہے کہ علمِ دین ہر مسلمان مرد و عورت پر یکساں فرض ہے۔

اللہ کریم دعوتِ اسلامی کا فیضان جاری رکھے۔ آمین

اصلاحِ معاشرہ کی تین اہم بنیادیں اور دعوتِ اسلامی

مولانا شہزاد عنبر عطاری مَدَنی*

”اِصلاحِ مُعاشَرہ“ دِین کے اہم اور بنیادی مقاصد میں سے ہے۔ پارہ 13، سورۂ ابراہیم، آیت 1 میں اللہ پاک فرماتا ہے:

﴿كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَیْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ﴾

ترجَمۂ کنزالایمان: ایک کتاب ہے کہ ہم نے تمہاری طرف اتاری کہ تم لوگوں کو اندھیریوں سے اجالے میں لاؤ۔[1]

معلوم ہوا قراٰنِ کریم کے نُزول کا ایک اہم مقصد یہ بھی ہے کہ ❁ اس کے ذریعے مُعاشرے (Society) کے افراد کو اندھیرے سے نکال کر نُور اور روشنی میں لایا جائے۔ ❁ جو کُفر کے اندھیروں میں بھٹک رہے ہیں، انہیں نُورِ ایمان کی طرف لایا جائے ❁ جو گُناہوں کے اندھیرے میں ہیں، انہیں نیکی کے نُور کی طرف لایا جائے ❁ جو جہالت کے اندھیروں میں ہیں، انہیں علمِ دین کے نُور سے آراستہ کیا جائے ❁ جو بداَخلاقی اور بُرے کردار کے اندھیرے میں ہیں، انہیں اعلیٰ اَخلاق و کردار کے نُور کی طرف لایا جائے ❁ جو نفسانی خواہشات کے پیروکار ہیں، انہیں اطاعت و عبادت کے نُور کی طرف لایا جائے ❁ جو محبّتِ دُنیا اور حرصِ مال کے اندھیرے میں ہیں، انہیں فکرِ آخرت کے نُور سے آراستہ کیا جائے، غرض؛ مُعاشرے کا ہر وہ فرد جو کسی طرح کے اندھیرے میں ہے، اسے اندھیرے سے نکال کر نُور اور روشنی فراہم کرنا یہ نُزولِ قراٰن کا اَہم اور بنیادی مَقْصد ہے۔[2]

دعوتِ اسلامی اور اِصلاحِ مُعاشرہ آج کا دَور فتنوں کا دَور ہے، ہر طرف فتنے سَر اُٹھا رہے ہیں، بے باکی بڑھتی ہی جا رہی ہے، گُناہوں کا سیلاب اُمنڈ آیا ہے، ایسے حالات میں دعوتِ اسلامی اَلحمدُ لله! نُور کی کرن ہے ❁ دعوتِ اسلامی گمراہی کے اندھیروں میں دینی تعلیمات کی شمعیں روشن کرتی ہے ❁ نیکی کی دعوت عام کرتی، بُرائیوں سے روکتی ہے ❁ دعوتِ اسلامی کافِروں کو اسلام کی دعوت دیتی ہے، گنہگار مسلمانوں کو نیک رستے کا مُسافر بناتی ہے ❁ دعوتِ اسلامی جہالت کا اندھیرا مٹاتی، عِلمِ دِین کا نُور بانٹتی ہے اور معاشرے میں اُٹھنے والی بُرائیوں کے سامنے اللہ پاک کے فَضْل سے بند باندھتی ہے۔

مِثالی معاشرہ اور دعوتِ اسلامی ایک حقیقی اسلامی معاشرہ درج ذیل 3 بنیادی چیزوں پر قائم ہوتا ہے: (1) خوفِ خدا

* فارغ التحصیل جامعۃ المدینہ، ذمہ دار شعبہ بیانات دعوتِ اسلامی، المدینۃ العلمیہ فیصل آباد

2 عشقِ رسول اور 3 عِلمِ دِین۔

اسلامی معاشرے کی پہلی بنیاد، خوفِ خدا ایک حقیقی اِسلامی معاشرے کی پہلی اَہم بنیاد خوفِ خُدا ہے۔ جب تک دِلوں میں خوفِ خُدا پیدا نہ ہو جائے اس وقت تک بُرائیوں سے بچنا بہت دُشوار (Difficult) ہے، کتنے ایسے لوگ ہوں گے جو بظاہر بہت نیک نظر آتے ہوں گے مگر ان کی تنہائیاں گُناہوں کے اندھیرے میں ڈُوبی ہوتی ہوں گی، خوفِ خُدا وہ عظیم نعمت ہے جو انسان کے ظاہر و باطن کو سُدھار دیتی ہے، پھر انسان لوگوں کے سامنے بھی گُناہوں سے بچتا ہے اور تنہائی میں بھی گُناہ کی طرف قدم نہیں بڑھاتا۔

عَلّامہ ابْنِ جوزی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: خوفِ خُدا کے ذریعے بندے کو پاکیزگی ملتی ہے، تقویٰ نصیب ہوتا ہے، خوفِ خُدا ہی ہے جو نفسانی خواہشات کو جلا کر رکھ دیتا ہے اور خوفِ خُدا کے ذریعے ہی آدمی اللہ پاک کا قُرب پانے والے اَعْمال کر پاتا ہے۔(3)

دعوتِ اسلامی اور خوفِ خُدا کا فروغ آج کے دَور میں مادیّت پرستی عام ہے، غفلت اور خوفِ خدا سے دوری اس قدر ہو چکی کہ وفات کی خبروں پر بھی لوگ آخرت کی یاد سے غافل ہیں، ایسی بھی خبریں ہیں کہ والِد کا انتقال ہوا، گھر کے باہَر ایصالِ ثواب کی محفل سجی ہے اور اَوْلاد گھر کے اندر فلمیں ڈرامے دیکھنے میں مصروف ہے۔

اَلحمدُ للہ! دعوتِ اسلامی وہ دِینی تنظیم ہے جو ان حالات میں بھی قبر کی یاد دِلاتی ہے، آج کے اس ترقی یافتہ دور میں بھی دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں ایسے بہت سارے افراد ملیں گے جن کے معمولاتِ اَسْلاف (یعنی پہلے کے نیک لوگوں) کی یاد دلاتے ہیں، قبرستان جانا، قبروں کو دیکھ کر خوفِ خُدا سے رونا، جنازے دیکھ کر تڑپ جانا، راتوں کو اُٹھ اُٹھ کر خوفِ خدا میں آنسو بہانا، رو رو کر بارگاہِ اِلٰہی میں توبہ کرنا، یہ وہ مُقدّس کیفیات ہیں جو دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں عام دیکھنے کو ملتی ہیں۔ اَلحمدُ للہ! اس وقت دعوتِ اسلامی وہ دینی تنظیم ہے جو دِلوں کو خوفِ خُدا سے تڑپا کر رکھ دیتی ہے۔

اللہ کے ڈر میں، اُلفت میں محمد کی
کرواتی زِیادَت ہے یہ دعوتِ اسلامی

اسلامی معاشرے کی دوسری بنیاد، عشقِ رسول عشقِ رسول کے بغیر مسلمان کا ایمان بھی کامل نہیں ہوتا، تو پُورے معاشرے کی اِصْلاح کیسے ہو سکتی ہے؟ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

﴿قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَ اَبْنَآؤُكُمْ وَ اِخْوَانُكُمْ وَ اَزْوَاجُكُمْ وَ عَشِیْرَتُكُمْ وَ اَمْوَالُ اﰳقْتَرَفْتُمُوْهَا وَ تِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَ مَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَاۤ اَحَبَّ اِلَیْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ جِهَادٍ فِیْ سَبِیْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى یَاْتِیَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖؕ-وَ اللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِیْنَ(۲۴)﴾ ترجَمۂ کنزُالایمان: تم فرماؤ اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری عورتیں اور تمہارا کنبہ اور تمہاری کمائی کے مال اور وہ سودا جس کے نقصان کا تمہیں ڈر ہے اور تمہارے پسند کے مکان یہ چیزیں اللہ اور اس کے رسول اور اس کی راہ میں لڑنے سے زیادہ پیاری ہوں تو راستہ دیکھو (انتظار کرو) یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم لائے اور اللہ فاسقوں کو راہ نہیں دیتا۔(4)

اعلیٰ حضرت امامِ اہلِ سنت، شاہ امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اس آیت سے معلوم ہوا کہ جسے دُنیا جہان میں کوئی مُعزّز، کوئی عزیز، کوئی مال، کوئی چیز اللہ و رسول سے زیادہ محبوب ہو، وہ بارگاہِ اِلٰہی سے مردُود ہے، اللہ پاک اسے اپنی طرف راہ نہ دے گا، اسے عذابِ اِلٰہی کے انتظار میں رہنا چاہئے۔(5)

ہم مسلمانوں کا مرکز کیا ہے؟ ہمارا مرکز رسولِ خُدا، امامُ الْانبیاء، احمدِ مجتبیٰ، محمدِ مصطفیٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہیں، لہٰذا جب تک مسلمان عشقِ مصطفیٰ کے ذریعے اپنے مرکز کے ساتھ مضبوط بندھ نہ جائیں، اُس وقت تک معاشرے کی نہ اِصْلاح ہو سکتی ہے اور نہ ہی معاشرہ ترقی کی طرف بڑھ سکتا ہے۔

دعوتِ اسلامی اور فروغِ عشقِ رسول اَلحمدُ للہ! آپ کی دعوتِ اسلامی عشقِ رسول کے چراغ روشن کرتی ہے، شیخِ طریقت،

امیرِ اہلِ سنت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ خود بھی بہت بڑے عاشقِ رسول ہیں اور آپ نے کروڑوں دِلوں میں عشقِ رسول کے چراغ روشن کئے ہیں۔ اور اللہ پاک کے فَضْل سے دعوتِ اسلامی صِرْف عشقِ رسول کا نعرہ نہیں لگاتی بلکہ دعوتِ اسلامی باعمل عاشقِ رسول بناتی ہے۔ کتنے ایسے ہیں جو عشقِ رسول کا دَم تو بھرتے ہیں مگر نمازیں بھی پُوری نہیں پڑھتے، دعوتِ اسلامی عاشقانِ رسول کو نمازیں پڑھنے والا عاشقِ رسول بناتی ہے، دعوتِ اسلامی میں اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کثیر عاشقانِ رسول نظر آئیں گے جن کے ظاہِری حلیے سے ہی عشقِ رسول جھلکتا ہے، کتنے ایسے نوجوان ہیں، جو کبھی گُناہوں بھرے عشقِ مجازی میں مبتلا تھے، دعوتِ اسلامی کی برکت سے اب یادِ مصطفیٰ میں محو رہتے ہیں، کتنے ایسے ہیں جو فیشن پرستی کی آفت میں مبتلا تھے، اب اُن کے چہرے پر سُنّت کے مطابق داڑھی شریف ہے، سَر پر عمامے کا تاج ہے۔

مثالی معاشرے کی تیسری بنیاد، عِلْمِ دِین ایک مِثالی اسلامی معاشرے کی تیسری اَہم بنیاد عِلْمِ دِین ہے۔ اللہ پاک قراٰنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے: ﴿قُلْ هَلْ یَسْتَوِی الَّذِیْنَ یَعْلَمُوْنَ وَ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَؕ﴾ ترجَمۂ کنز الایمان: تم فرماؤ کیا برابر ہیں جاننے والے اور انجان۔[6]

ذرا تَصَوُّر کیجئے! کوئی ایسا شہر ہو، جس میں سب لوگ ہی اندھے ہوں، کوئی آنکھوں والا نہ ہو، کیا ایسا شہر ترقی کرسکتا ہے؟ نہیں کرسکتا، ترقی کرنا تو دُور کی بات، زندگی گزارنا ہی دُشوار ہو جائے گا۔ یہی مثال ہے عِلْم اور جہالت کی۔ جب تک معاشرے میں عِلْمِ دِین کو فروغ نہ دیا جائے، اس وقت تک معاشرے کی اِصْلاح ہو پانا، ایک معاشرے کا مِثالی معاشرہ بَن پانا انتہائی دُشوار ہے، آج بھی دُنیا کے نقشے پر ایسے علاقے موجود ہیں جہاں عِلْمِ دین بالکل نہ ہونے کے برابر ہے، یہی وجہ ہے کہ وہاں نہ تہذیب ہے، نہ اَدَب آداب، نہ دوسروں کے حقوق کا پاس وخیال۔ اس سے پتا چلتا ہے کہ اِصْلاحِ معاشرہ کے لئے عِلْمِ دین کتنا ضروری ہے۔

دعوتِ اسلامی اور فروغِ عِلْمِ دین اب ذرا دیکھئے! دعوتِ اسلامی کس کس انداز سے معاشرے میں عِلْمِ دین عام کرنے کے لیے کوشاں ہے: حِفْظ وناظرہ قراٰنِ کریم کی مفت تعلیم کے لیے مدرسۃ المدینہ، بڑی عمر والوں کے لیے مدرسۃ المدینہ بالغان و بالغات، درسِ نظامی (یعنی عالم وعالِمہ کورس) کے لیے جامعۃ المدینہ اور آن لائن دینی تعلیم کے لیے فیضان آن لائن اکیڈمی جیسے اہم شعبے قائم ہیں۔ جبکہ ہفتہ وار اجتماع، ہفتہ وار مدنی مذاکرہ، دَرْس، چوک درس، تفسیر سننے سنانے کا حلقہ، قافلہ، ہفتہ وار رسالہ مطالعہ بھی عِلْمِ دین کے فروغ کے ذرائع ہیں جو دعوتِ اسلامی نے عام کیے ہیں۔ اسی طرح دعوتِ اسلامی کا خاص علمی و تحقیقی شعبہ ہے المدینۃ العلمیہ (اسلامک ریسرچ سینٹر)۔ اس شعبے میں مدنی علمائے کرام نئے نئے موضوعات پر دِینی کتابیں اور رسائل لکھتے اور مطالعہ کے شوقین حضرات کی علمی پیاس بجھانے کا سبب بنتے ہیں۔

پیارے اسلامی بھائیو! 2 ستمبر کو یومِ دعوتِ اسلامی ہے، 2 ستمبر 1981ء کو دعوتِ اسلامی کا آغاز ہوا تھا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی 45 سال کے عرصے میں جتنے عظیم کارنامے سرانجام دے چکی ہے، ان سب کا بیان اس مختصر تحریر میں نہیں ہو سکتا، یومِ دعوتِ اسلامی کے موقع پر مدنی چینل کی خصوصی نشریات (Special Transmission) دیکھیے! آپ کو معلوم ہو گا کہ آپ کی دعوتِ اسلامی کس کس انداز سے دُنیا بھر میں دِین کی خدمت کرنے میں مَصْرُوف ہے۔

اللہ پاک دعوتِ اسلامی کو مزید عُرُوج عطا فرمائے، دعوتِ اسلامی پر اور دعوتِ اسلامی والوں پر، بالخصوص بانیِ دعوتِ اسلامی شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ پر کروڑوں رحمتوں کا نزول فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

(1) پ13، ابراہیم: 1 (2) خازن، 3/27، پ13، ابراہیم، تحت الآیۃ: 1 ماخوذاً (3) مکاشفۃ القلوب، ص288 ملتقطاً (4) پ10، توبہ: 24 (5) تمہید الایمان، ص55 (6) پ23، زُمَر: 9۔

دعوتِ اسلامی! ہم سب کی ہے

مولانا سیف علی عطاری مدنی*

انسان فطرتی طور پر ایک ایسے ماحول کی تلاش میں رہتا ہے جہاں اس کے دل کو سکون ملے، اس کے اخلاق کو پاکیزگی حاصل ہو اور دنیا کی مصروفیات کے ساتھ ساتھ اس کی آخرت بھی سنور جائے۔ موجودہ دور کے پُرفتن ماحول اور اس مشکل گھڑی میں جہاں ہر شخص نفسی نفسی کے عالم میں ہے، وہاں ”دعوتِ اسلامی“ ایک ایسی ٹھنڈی چھاؤں اور شفیق سائبان بن کر ابھری ہے جس نے رنگ و نسل، عمر اور پیشے کی تفریق کے بغیر معاشرے کے ہر فرد کو اپنے دامن میں سمیٹ لیا ہے۔

امیرِ اہلِ سنت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت بَرَکَاتُہمُ العالیہ نے جب اس تنظیم کی بنیاد رکھی، تو اس کا بنیادی مقصد ہی یہ تھا کہ دینِ اسلام کا پیغام ہر گھر، ہر دل اور ہر فرد تک پہنچایا جائے۔ یہی وجہ ہے کہ دعوتِ اسلامی کا پیغام صرف مساجد یا چند مخصوص افراد تک محدود نہیں رہا، بلکہ اس نے زندگی کے ہر شعبے اور ہر عمر کے طبقے کو متاثر کیا ہے۔

چاہے بچوں کی اخلاقی تربیت ہو، معاشرے کی خواتین کی شرعی راہنمائی کے تحت اصلاح ہو، راہِ راست سے بھٹکے ہوئے نوجوانوں کی کردار سازی ہو، بزرگوں کی تنہائی کا سہارا بننا ہو، یا پھر دنیاوی علوم اور کاروبار میں مصروف پروفیشنلز کو رزقِ حلال اور شرعی احکام سکھانا ہو، دعوتِ اسلامی ہر جگہ ایک مخلص راہنما کی طرح موجود نظر آتی ہے۔ اس تنظیم کا یہ کام اس بات کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ یہ کسی مخصوص فرد، یا گروہ کی نہیں، بلکہ ہر عاشقِ رسول کی تنظیم ہے۔ بلاشبہ جب ہم اس کے کام کا گہرائی سے جائزہ لیتے ہیں تو دل پکار اٹھتا ہے کہ: ”مجھے دعوتِ اسلامی سے پیار ہے“۔

دعوتِ اسلامی کی بچوں کے لیے خدمات

دعوتِ اسلامی بچوں کی اخلاقی اور دینی تربیت پر بہت زیادہ توجہ دیتی ہے۔ یقیناً اگر بچپن میں ہی بچوں کے اخلاق سنوار دیے جائیں، تو معاشرہ خود بخود ایک پُر امن اور باصلاحیت معاشرہ بن سکتا ہے۔ ملک و بیرونِ ملک حفظ و ناظرہ کے ہزاروں مدارس بنام ”مدرسۃ المدینہ (بوائز و گرلز)“ قائم ہیں جن میں لاکھوں بچوں اور بچیوں کو درست تلفظ کے ساتھ قرآنِ کریم کی مفت تعلیم دی جاتی ہے۔

ان بچوں اور بچیوں کی روزانہ کی بنیاد پر اخلاقی تربیت بھی کی جاتی ہے۔ انہیں جھوٹ، چغلی اور گالی گلوچ جیسی برائیوں

* فارغ التحصیل جامعۃ المدینہ،

سے بچنا سکھایا جاتا ہے، والدین کی فرمانبرداری، بڑوں کا ادب اور چھوٹوں پر شفقت کرنا سکھایا جاتا ہے۔

بچوں میں کارٹونز (Cartoons) کا رجحان بڑھتا جارہا ہے اس لیے دعوتِ اسلامی نے مدنی چینل پر بچوں کے ذہن کے مطابق کارٹونز (Cartoons) اور اینیمیشنز (Animations) کے ذریعے اخلاقی شریعت کے دائرہ میں رہتے ہوئے کہانیاں پیش کیں۔

جیسے مختلف کارٹون سیریز، جن میں غلام رسول کا کردار بچوں کو کھیل ہی کھیل میں سچ بولنا، صفائی رکھنا، چیزیں شیئر کرنا اور نماز پڑھنا سکھاتے ہیں۔

بچوں میں کتابیں پڑھنے کا شوق پیدا کرنے کے لیے بچوں کے لیے مکتبۃ المدینہ کے آسان اور دلچسپ رسائل "نور والا چہرہ، فرعون کا خواب، بیٹا ہو تو ایسا، جھوٹا چور اور دودھ پیتا مدنی منا" پڑھنے کی ترغیب دلائی جاتی ہے۔

دعوتِ اسلامی صرف بچوں کی ہی نہیں، بلکہ ان کے والدین کو بھی ہفتہ وار اجتماعات اور مدنی مذاکروں کی دعوت دے کر انہیں بچوں کی تربیت کا طریقہ سکھاتی ہے کہ وہ بچوں پر تشدد کرنے یا ڈانٹنے کے بجائے پیار، نرمی اور شفقت سے ان کی اصلاح کریں۔ امیرِ اہلِ سنّت بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ اکثر اپنے مدنی مذاکروں میں والدین کو بچوں کے سامنے سچ بولنے اور اچھا نمونہ بننے کی تلقین فرماتے ہیں۔ ان تمام کوششوں کا مقصد بچوں کو معاشرے کا ایک اچھا باادب، بااخلاق اور سچا پکا عاشقِ رسول بنانا ہے۔

دعوت اسلامی کی نوجوانوں کے لیے خدمات

بچوں کی طرح بڑوں (نوجوانوں) کی اخلاقی، سماجی اور روحانی تربیت کے لیے بھی دعوتِ اسلامی کا ایک بہت بڑا اور منظم نظام ہے۔ بڑوں کی اصلاح کے لیے دعوت اسلامی کا مقصد یہ ہے کہ انہیں خوفِ خدا، آخرت کی فکر اور رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سنتوں کا سچا عاشق بنایا جائے۔

دعوتِ اسلامی نوجوان لڑکوں (Young boys) کی تربیت پر سب سے زیادہ محنت اس لیے کرتی ہے، کیونکہ کسی بھی معاشرے کا عروج وزوال اس کے جوانوں سے جڑا ہوتا ہے۔ آج کے دور میں جہاں نوجوان نسل سوشل میڈیا پر بے راہ روی اور بری صحبت کا شکار ہو رہی ہے، دعوتِ اسلامی انہیں ایک مثبت، پروقار اور بااخلاق طرزِ زندگی کی طرف لاتی ہے۔

نوجوانوں کی دینی تعلیم کے لیے درس نظامی (عالم کورس) بالکل مفت کروانے کے لیے سینکڑوں جامعاتُ المدینہ دن اور رات کی شفٹ میں قائم ہیں جبکہ قرآن پاک پڑھانے کے لیے مدارس المدینہ بالغان بھی جاری ہیں۔ اسی طرح کالجز اور یونیورسٹیز میں زیرِ تعلیم نوجوانوں کو دینی تعلیم سے روشناس کرنے اور دین کی طرف راغب کرنے کے لیے "شعبہ تعلیم" قائم ہے۔

نوجوانوں کو بری صحبت، نشے اور دیگر معاشرتی برائیوں سے بچا کر نماز، روزے اور اخلاقیات کا پابند بنانے کے لیے ہفتہ وار اجتماعات منعقد کیے جاتے ہیں تاکہ نوجوان نسل اس کے ذریعے اپنے اخلاق و کردار کو بہتر کر کے معاشرے میں اچھا مقام بنا سکے۔

موبائل کے شوقین نوجوانوں کے لیے موبائل ایپلی کیشنز، ویب سائٹس اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز مہیا کیے گئے ہیں جہاں وہ مثبت انداز میں ٹیکنالوجی کے استعمال سے علم دین حاصل کر سکیں۔

دعوتِ اسلامی نوجوانوں کے جوش اور توانائی کو فلاحی کاموں (جیسے سیلاب زدگان، زلزلہ یا دیگر ناگہانی آفتوں میں امداد، خون کا عطیہ دینا اور شجر کاری مہم وغیرہ) کی طرف راغب کرتی ہے۔ اس کے لیے دعوتِ اسلامی کا منفرد فلاحی ادارہ FGRF متحرک کردار ادا کر رہا ہے۔

ان تمام کوششوں اور کاوشوں کا بنیادی مقصد نوجوان نسل کو معاشرے کا ایک اچھا باادب، بااخلاق، باکردار اور سچا پکا عاشقِ رسول بنانا ہے۔

دعوتِ اسلامی کی خواتین کے لیے خدمات

دعوتِ اسلامی نے جہاں بچوں اور نوجوانوں کی تربیت پر توجہ دی، وہیں خواتین کی دینی، اخلاقی اور معاشرتی اصلاح کا سامان بھی کیا ہے کیونکہ معاشرے کی تعمیر و ترقی میں عورت کا کردار سب سے اہم ہوتا ہے، اسی لیے دعوتِ اسلامی نے اسلامی بہنوں کے لیے الگ اور محفوظ ماحول میں خدمات کا ایک وسیع دائرہ کار تیار کیا ہے جس کا طریقہ کار سب سے جداگانہ ہے۔

ہر عمر کی خواتین اور بچیوں کو درست مخارج کے ساتھ قرآنِ پاک پڑھانے اور ناظرہ و حفظ کروانے کے لیے مدارس المدینہ (گرلز) قائم ہیں۔ بالخصوص شادی شدہ یا ملازمت پیشہ بڑی عمر کی اسلامی بہنوں کے لیے صبح یا دوپہر کے اوقات میں مختصر دورانیے کے مدارسُ المدینہ بالغات بھی لگائے جاتے ہیں تاکہ جن اسلامی بہنوں نے پہلے قرآنِ پاک نہیں پڑھا یا درست تلفظ کے ساتھ نہیں پڑھا تو وہ قرآنِ پاک کو درست انداز میں پڑھ سکیں اسلامی بہنوں کو باقاعدہ اسلامی بہنیں ہی پڑھاتی ہیں۔

دعوتِ اسلامی نے اسلامی بہنوں کے لیے درسِ نظامی (عالمہ کورس) اور فیضانِ شریعت کورس کروانے کے لیے پردے کے شرعی ماحول میں سینکڑوں جامعات المدینہ للبنات قائم کیے، جہاں ہزاروں طالبات مفت تعلیم حاصل کر رہی ہیں اور یقیناً یہ دعوتِ اسلامی کا احسانِ عظیم ہے۔

دنیا بھر کے مختلف شہروں اور محلوں میں خواتین کے لیے ہفتہ وار اجتماعات منعقد ہوتے ہیں۔ ان اجتماعات میں صرف خواتین ہی شرکت کرتی ہیں اور ہفتہ وار اجتماع میں تلاوت، نعت، بیانات، ذکر و دعا اور تربیت کا سارا نظام شرعی پردے میں اسلامی بہنیں خود سنبھالتی ہیں۔

مصروف خواتین کے لیے انٹرنیٹ کے ذریعے مختلف کورسز (جیسے طہارت، نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج، عمرہ اور اسلامی زندگی وغیرہ) کروائے جاتے ہیں تاکہ وہ گھر بیٹھے دین سیکھ سکیں۔

دعوتِ اسلامی خواتین کو اسلام کی روشنی میں حقوق العباد (شوہر، ساس سسر اور بچوں کے حقوق) ادا کرنے کی خصوصی تربیت دیتی ہے، جس سے معاشرے میں طلاق کی شرح کو کم کرنے اور گھروں کو پُرامن بنانے میں مدد ملتی ہے۔

دعوتِ اسلامی کا مقصد خواتین کو حضرت فاطمۃ الزہراء اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے نقشِ قدم پر چلاتے ہوئے ایک حیادار، دیندار اور باشعور ماں، بہن، بیٹی اور بیوی بنانا ہے۔

دعوتِ اسلامی کی بزرگوں کے لیے خدمات

دعوتِ اسلامی نے معاشرے کے ہر طبقے کی طرح بزرگوں (عمر رسیدہ افراد) کی ذہنی، جسمانی، دینی اور اخلاقی ضروریات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ان کے لیے بھی خصوصی اقدامات کیے ہیں۔

اسلام میں بزرگوں کے احترام اور ان کی دیکھ بھال پر بہت زور دیا گیا ہے، اور اسی جذبے کے تحت دعوتِ اسلامی بزرگوں کو ایک پُرسکون اور باوقار ماحول فراہم کرنے کے لیے کوشاں ہے۔

بہت سے بزرگ کسی وجہ سے قرآنِ پاک درست مخارج کے ساتھ نہیں پڑھ پاتے۔ دعوتِ اسلامی نے ایسے بزرگوں کے لیے مسجدوں میں بعد نمازِ عشا "مدارسُ المدینہ بالغان" قائم کیے ہیں، جہاں وہ کسی بھی آزمائش کے بغیر آسان انداز میں قرآنِ پاک کی تعلیم کے ساتھ ساتھ طہارت، نماز، روزے وغیرہ کے ضروری احکام سیکھتے ہیں۔

دعوتِ اسلامی ہفتہ وار اجتماعات کے ذریعے، مدنی چینل اور کتابوں کے ذریعے نوجوانوں اور معاشرے کو مسلسل یہ درس دیتی ہے کہ وہ اپنے والدین اور بزرگوں کے ساتھ حسنِ سلوک کریں۔ معاشرے میں یہ شعور بیدار کیا جاتا ہے کہ بزرگوں کو اولڈ ایج ہاؤس بھیجنے کے بجائے گھروں میں عزت و محبت دی جائے۔

چونکہ بڑی عمر میں نظر کمزور ہو جاتی ہے یا کتاب پڑھنا مشکل ہوتا ہے، اس لیے دعوتِ اسلامی نے مدنی چینل اور مختلف موبائل

اپیلی کیشنز کے ذریعے ایسا آڈیو مواد تیار کیا ہے جسے بزرگ آسانی سے سُن کر علمِ دین حاصل کر سکیں اور ان کا وقت اچھا گزر سکے۔

دعوتِ اسلامی کا مقصد بزرگوں کو زندگی کے اس آخری مرحلے میں اکیلا چھوڑنے کے بجائے انہیں دین سے جوڑ کر ذہنی اور روحانی سکون فراہم کرنا ہے۔ اس مقصد کے لیے الحمدللہ "بزرگوں کا مدنی چینل" بھی شروع کیا گیا ہے جو کہ امیرِ اہلِ سنت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری دامت بَرَکَاتُہمُ العالیہ کی ایک سنجیدہ اور بصیرت افروز دینی کاوش ہے، جو نہ صرف بزرگوں کے لیے تسکینِ قلب اور دینی راہنمائی کا ذریعہ ہے، بلکہ معاشرے میں توازن، تجربے اور روحانی شعور کی بحالی کا مؤثر وسیلہ بھی ہے۔ اس چینل کی بنیاد اس فکر پر رکھی گئی کہ بڑی عمر کے افراد کو بھی سیکھنے، سمجھنے اور دینی وابستگی قائم رکھنے کے مواقع فراہم کیے جائیں، تاکہ وہ اپنی زندگی کے آخری مرحلے میں نیکی، عبادت اور اخلاقی اصلاح کی طرف مزید مائل ہوں۔

دعوتِ اسلامی کی پروفیشنلز کے لیے خدمات

دعوتِ اسلامی نے دنیاوی شعبہ جات سے وابستہ افراد، ماہرین اور کارپوریٹ سیکٹر کے لوگوں کے لیے ایک خاص شعبہ قائم کیا ہے جسے شعبہ پروفیشنلز (Professionals Department) کہا جاتا ہے۔ اس کا بنیادی مقصد ڈاکٹرز، انجینئرز، وکلاء، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس، آئی ٹی ماہرین اور بزنس مینز کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کرنا ہے جہاں وہ اپنے پیشہ ورانہ ماحول میں رہتے ہوئے دینِ اسلام کی تعلیمات پر عمل کر سکیں۔

یونیورسٹیز، اسپتالوں، چیمبر آف کامرس اور کارپوریٹ دفاتر میں خصوصی طور پر مختصر دورانیے کے سیشنز اور اجتماعات منعقد کیے جاتے ہیں اور ان میں دین کا پیغام پہنچایا جاتا ہے۔

ان سیشنز میں خاص طور پر امانت داری، حلال روزی کی اہمیت، رشوت و کرپشن سے بچنے اور ماتحتوں کے ساتھ حسنِ سلوک جیسے موضوعات پر گفتگو کی جاتی ہے تاکہ کام کی جگہ کا ماحول بہتر ہو سکے۔

اور ان سب کے ذریعے ان حضرات کو علم دین بھی سکھایا جاتا ہے تاکہ معاشرے میں مزید بہتری آسکے۔

مذکورہ بالا حقائق اور خدمات اس بات کا واضح ثبوت ہیں کہ دعوتِ اسلامی محض ایک روایتی تنظیم نہیں، بلکہ موجودہ دور میں بگڑتے ہوئے خاندانی اور معاشرتی نظام کو بچانے کا ایک ایک بہترین ذریعہ ہے۔ اس نے زندگی کے ہر موڑ پر، ہر عمر اور ہر طبقے کے فرد کو اس انداز میں سنبھالا ہے کہ دنیاوی مصروفیات بھی متأثر نہیں ہوتیں اور آخرت کی تیاری کا سامان بھی ہو جاتا ہے۔

بچوں کی اخلاقی بنیادیں مضبوط کرنے سے لے کر، نوجوانوں کو بے راہ روی کے طوفان سے نکالنے، خواتین کو چادر اور چار دیواری کے تقدس کے ساتھ علمِ دین کی روشنی دینے، بزرگوں کو ان کی زندگی کے آخری ایام میں سکون و احترام فراہم کرنے اور پروفیشنلز کو ان کے متعلقہ شعبوں میں ایمانداری کا درس دینے تک، دعوتِ اسلامی کا ہر قدم معاشرے کو امن کا گہوارہ بنانے کے لیے ہے۔

امیرِ اہلِ سنّت بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت بَرَکَاتُہمُ العالیہ کی مخلصانہ قیادت، فکرِ آخرت اور انتہائی جدوجہد کا یہ نتیجہ ہے کہ آج لاکھوں دلوں میں عشقِ رسول صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی شمع فروزاں ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ جو تنظیم رنگ، نسل، زبان اور پیشے کی تمام دیواریں گرا کر صرف اور صرف انسانیت کی ہدایت اور بھلائی کے لیے کام کرے، وہ کسی ایک گروہ کی نہیں بلکہ ہر اس شخص کی اپنی تنظیم ہے جو معاشرے میں خیر اور بھلائی کا خواہشمند ہے۔

دعوتِ اسلامی

علمی، تربیتی اور اصلاحی خدمات

امیرِ اہلِ سنت کی مطالعہ بیداری مہم: ایک تحقیقی و تجزیاتی جائزہ

مولانا ابو النور راشد علی عطّاری مَدَنی*

علم اور عمل کا باہمی تعلق دینِ اسلام میں بنیادی حیثیت رکھتاہے، اور علم کے حصول کا ایک مؤثر اور دیرپا ذریعہ کتاب اور مطالعہ ہے۔ کتاب کا مطالعہ انسان کی فکری تربیت میں مستقل اور تدریجی کردار ادا کرتا ہے۔ برصغیر کی مذہبی و تبلیغی روایت میں عمومی طور پر زبانی بیان، وعظ، محفلِ ذکر اور اجتماعی دعا کو ترجیح دی جاتی رہی ہے، جبکہ منظم اور مستقل مطالعے کی ترغیب اکثر ثانوی حیثیت میں رہی۔ ایسے ماحول میں امیرِ اہلِ سنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دامت بَرَکَاتُہمُ العالیہ کی جانب سے مطالعے کی باقاعدہ، منظم اور مسلسل ترغیب بہت ہی قابلِ تحسین عمل ہے۔

امیرِ اہلِ سنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دامت بَرَکَاتُہمُ العالیہ عالمی، دینی و تبلیغی تحریک دعوتِ اسلامی کے بانی ہیں۔ آپ کے اسلوبِ تربیت میں بار بار یہ زور دیا گیاہے کہ نیکی کا جذبہ، گناہوں سے اجتناب، رضائے الٰہی کی طلب، اور اخلاقی بلندی، یہ سب کچھ نیک صحبت کے ساتھ ساتھ مستقل مطالعے اور علمی نشوونما سے حاصل ہوتا ہے۔

امیرِ اہلِ سنت نے مسلمانوں کو یہ ذہن دیا کہ دینی کتب کا مطالعہ اپنی مستقل عادت بنائیں۔ آپ کا ارشاد ہے: ”دینی کتب کا مطالعہ اپنی عادت بنالیجیے، اِنْ شَآءَ اللہ آپ کی نسلوں کو فائدہ ہو گا۔“

ذیل میں امیرِ اہلِ سنت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری دامت بَرَکَاتُہمُ العالیہ کی مطالعہ بیداری مہم کے نمایاں عملی اقدامات کا مختصر جائزہ پیش ہے:

المدینہ لائبریریوں کا قیام

امیرِ اہلِ سنت کا مطالعہ عام کرنے کے لیے سب سے نمایاں عملی اقدام المدینہ لائبریری کا قیام ہے۔ آپ نے مختلف شہروں میں ایسی لائبریریاں قائم کرنے کا ذہن دیا اور اسے عملی جامہ بھی پہنایا۔ الحمدللہ! پاکستان کے متعدد شہروں کراچی، حیدرآباد، فیصل آباد، ملتان، گجرات، اوکاڑہ، گوجرانوالہ اور دیگر شہروں کے مدنی مراکز فیضانِ مدینہ میں المدینہ لائبریری کا قیام ہوا۔ جہاں قرآنِ کریم، تفاسیر، احادیث، فقہ، تاریخِ اسلام اور سینکڑوں دینی موضوعات پر مشتمل کتب ورسائل کے مطالعہ کی سہولت فراہم کی گئی۔ اس اقدام نے مطالعہ کو ایک منظم ادارہ جاتی شکل عطا کی اور ہزاروں افراد کے لیے علمی وسائل تک رسائی آسان بنائی۔

المدینہ لائبریریوں میں صرف مطبوعہ کتابیں ہی نہیں بلکہ تلاوتِ قرآن، نعتیں، مدنی مذاکرے، بیانات، مدنی گلدستے اور دیگر اسلامی آڈیو وویڈیو مواد سننے اور دیکھنے کی سہولت بھی فراہم کی گئی۔ اس طرح مطالعہ اور سماعت دونوں ذرائع سے علم عام کرنے کا اہتمام کیا گیا۔

امیرِ اہلِ سنت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری دامت بَرَکَاتُہمُ العالیہ کی فکر کے تحت المدینہ لائبریریوں میں اسلامی

*فارغ التحصیل جامعۃ المدینہ، ایم فِل علومِ اسلامیہ
ایڈیٹر ماہنامہ فیضان مدینہ کراچی

کتابیں، آڈیو ویڈیو بیانات، مدنی مذاکرے اور دعوتِ اسلامی کی اپیلی کیشنز موبائل، یو ایس بی اور میموری کارڈ میں مفت ڈاؤن لوڈ کروانے کی سہولت فراہم کی گئی۔ اس اقدام نے جدید ٹیکنالوجی کو علم کے فروغ کا ذریعہ بنا دیا۔

ہفتہ وار رسالے کے ذریعے مسلسل مطالعہ کی مہم

امیرِ اہلِ سنت نے مطالعہ کو انفرادی شوق تک محدود نہیں رکھا بلکہ اسے دعوتِ اسلامی کی اجتماعی سرگرمی کا حصہ بنا دیا اور اسے دعوتِ اسلامی کے انتہائی اہم 12 دینی کاموں میں شامل کر لیا گیا ہے۔ یوں اس کے مطالعہ کی ترغیب و تحریک ذیلی حلقے سے عالمی سطح تک منظم انداز میں دی جاتی ہے۔

اس سلسلے میں الحمدللہ ایک مکمل شعبہ "ہفتہ وار رسالہ مطالعہ" قائم ہے جو ہر ہفتے کسی اہم موضوع پر مستقل مختصر رسالہ یا کسی ضخیم کتاب کا منتخب حصہ بطورِ رسالہ جاری کرتا ہے۔ یہ رسالہ کئی ہزار کی تعداد میں شائع ہوتا ہے اور اس کا آڈیو ورژن بھی جاری کیا جاتا ہے۔ ان رسائل کا مطالعہ کرنے اور سننے والوں کی تعداد الحمد للہ لاکھوں میں ہے۔ اس تسلسل کے ذریعے وابستگان کا کتاب سے رشتہ ہر ہفتے تازہ رہتا ہے اور مطالعہ ان کی روزمرہ دینی زندگی کا حصہ بنتا چلا جاتا ہے۔ اس ہفتہ وار رسالہ کے مطالعہ سے قارئین کئی ضخیم کتب کے اہم حصوں کا مطالعہ کر چکے ہیں۔ ماشآء اللہ

مطالعہ کے لیے کتب کی نشاندہی اور تجویز

امیرِ اہلِ سنت حضرت علامہ محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ کی مطالعہ بیداری مہم کا ایک نمایاں امتیاز یہ ہے کہ آپ مطالعہ کی عمومی ترغیب پر اکتفا نہیں فرماتے بلکہ مطالعہ کے لیے مناسب کتاب بھی تجویز فرماتے ہیں۔ مدنی مذاکروں اور مختلف مواقع پر کیے گئے سوالات کے جوابات کا جائزہ لیا جائے تو کئی کتب کی ترغیب ملتی ہے جیسا کہ

جب گناہوں سے بچنے، نفس کی اصلاح، رضائے الٰہی کے حصول اور باطنی پاکیزگی کے متعلق سوالات کیے جاتے ہیں تو امیرِ اہلِ سنت جواب دینے اور وعظ و نصیحت فرمانے کے ساتھ ساتھ امام محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ کی شہرۂ آفاق تصانیف احیاء العلوم، منہاج العابدین اور مکاشفۃ القلوب کے مطالعہ کی ترغیب دیتے ہیں۔ اسی طرح بہارِ شریعت کے متعلقہ حصوں کی طرف بھی راہنمائی فرماتے ہیں۔ ان کتب میں فضائلِ اعمال، گناہوں کے نقصانات، اخلاقیات، باطنی امراض اور اصلاحِ قلب کے موضوعات نہایت تفصیل سے بیان ہوئے ہیں۔

جب تجارت، خرید و فروخت، حلال و حرام کمائی اور مالی معاملات کے متعلق سوالات کیے جاتے ہیں تو آپ بہارِ شریعت کے گیارھویں حصے اور احیاء العلوم کی دوسری جلد کے مطالعہ کی تلقین فرماتے ہیں۔

نکاح، میاں بیوی کے حقوق، خاندانی زندگی اور گھریلو معاملات کے متعلق سوالات میں بھی امیرِ اہلِ سنت نے جواب دینے کے ساتھ احیاء العلوم کی دوسری جلد اور بہارِ شریعت کا حصہ سات اور آٹھ جیسے علمی مراجع کی طرف راہنمائی فرمائی۔

جھوٹ، غیبت، چغلی، تکبر، حسد، احترامِ مسلم اور دیگر اخلاقی بیماریوں کے بارے میں سوالات کے جواب میں امیرِ اہلِ سنت نے متعلقہ موضوعات پر لکھی گئی کتب اور رسائل کا مطالعہ تجویز فرمایا۔ مثلاً جھوٹ وغیرہ سے بچنے کے لیے بہارِ شریعت کے سولہویں حصے، باطنی بیماریوں کی معلومات اور احیاء العلوم کی تیسری جلد کی طرف راہنمائی فرمائی۔ اسی طرح احترامِ مسلم، حسنِ اخلاق اور دیگر موضوعات پر مخصوص رسائل کے مطالعہ کی ترغیب دی۔

غمِ مدینہ، محبتِ رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم اور اولیائے کرام کی سیرت سے متعلق سوالات میں آپ ایسی کتب کی طرف راہنمائی فرماتے ہیں جن میں عاشقانِ رسول کے واقعات، حکایات اور روح پرور واقعات جمع کیے گئے ہیں۔

علما و طلبہ کو مطالعہ کی خصوصی ترغیبات

درسِ نظامی کے طلبہ اور علما کے لیے امیرِ اہلِ سنت

دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ نے خصوصی طور پر وسیع مطالعہ کی تلقین فرمائی۔ آپ نے بہارِ شریعت، فتاویٰ رضویہ، تفسیر صراط الجنان، مرآۃ شرح مشکوٰۃ اور دیگر مستند علمی ذخائر کا مسلسل مطالعہ کرنے کی ترغیب دی۔ آپ نے واضح فرمایا کہ نصابی کتابیں صرف بنیاد فراہم کرتی ہیں جبکہ حقیقی علمی پختگی وسیع مطالعہ سے حاصل ہوتی ہے۔ مطالعہ کے حوالے سے امیرِ اہلِ سنت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کی چند نصیحتیں رسالہ "علم و حکمت کے 125 مدنی پھول" سے پیشِ خدمت ہیں:

1 میرے مَدَنی عالمو! ہر سال قربانی کے دنوں میں قربانی کے اور ماہِ رمضانُ المبارک کے قریب روزہ، تراویح، صَدَقۂ فِطر اور زکوٰۃ وغیرہ کے احکام از سرِ نو پڑھ لیا کریں تاکہ پوچھنے والے مسلمانوں کی راہنمائی سہل اور آپ کے لیے جنّت کا داخلہ آسان ہو۔

2 اسلامی کُتُب کا خوب مطالعہ کرتے رہنا چاہیے، اس طرح ذِہن کُھلتا ہے۔ مگر اُونگھتے اُونگھتے پڑھنا غَلَط فہمیوں میں ڈال سکتا ہے۔

3 صبح کے وقت مُطالَعہ کرنا بَہُت مُفید ہے کیونکہ عُمُوماً اِس وَقت نیند کا غَلَبہ نہیں ہوتا اور ذِہن زیادہ کام کرتا ہے۔

4 شوروغُل سے دُور پُرسکون جگہ پر بیٹھ کر مطالعہ کیجیے۔

5 اگر جلد بازی یا ٹینشن (یعنی پریشانی) کی حالت میں پڑھیں گے مثلاً کوئی آپ کو پُکار رہا ہے اور آپ پڑھے جا رہے ہیں، یا اِستنجاء کی حاجت ہے اور آپ مسلسل مُطالَعہ کیے جا رہے ہیں، ایسے وقت میں آپ کا ذہن کام نہیں کرے گا اور غلط فہمی کا اِمکان بڑھ جائے گا۔

6 کسی بھی ایسے انداز پر جس سے آنکھوں پر زور پڑے مَثَلاً بَہُت مدھم یا زیادہ تیز روشنی میں یا چلتے چلتے یا چلتی گاڑی میں یا لیٹے لیٹے یا کتاب پر جُھک کر مُطالَعہ کرنا آنکھوں کے لیے مُضِر (یعنی نقصان دہ) ہے۔ بلکہ کتاب پر خوب جھک کر مُطالعہ کرنے یا لکھنے سے آنکھوں کے نقصان کے ساتھ ساتھ کمر اور پھیپھڑے کی بیماریاں بھی ہوتی ہیں۔

7 کوشش کیجیے کہ روشنی اُوپر کی جانب سے آرہی ہو، پچھلی طرف سے آنے میں بھی حرج نہیں جبکہ تحریر پر سایہ نہ پڑتا ہو مگر سامنے سے آنا آنکھوں کے لیے نقصان دہ ہے۔

8 مُطالَعہ کرتے وقت ذِہن حاضِر اور طبیعت تَروتازہ ہونی چاہیے۔

9 وقتِ مُطالَعہ ضَرور تاً قلم ہاتھ میں رکھنا چاہیے کہ جہاں آپ کو کوئی بات پسند آئے یا کوئی ایسا جملہ یا مسئلہ جس کی آپ کو بعد میں ضَرورت پڑ سکتی ہو، ذاتی کتاب ہونے کی صورت میں اسے انڈر لائن کرسکیں۔

10 کتاب کے شُروع میں عُمُوماً دو ایک خالی کاغذ ہوتے ہیں، اس پر یادداشت لکھتے رہیے یعنی اشارۃً چند الفاظ لکھ کر اس کے سامنے صَفْحہ نمبر لکھ لیجیے۔

11 مشکِل الفاظ پر بھی نشانات لگا لیجیے اور کسی جاننے والے سے دریافت کرلیجیے۔

12 صرف آنکھوں سے نہیں زبان سے بھی پڑھیے کہ اس طرح یاد رکھنا زیادہ آسان ہے۔

13 وقفے وقفے سے آنکھوں اور گردن کی ورزش کرلیجیے کیونکہ کافی دیر تک مسلسل ایک ہی جگہ دیکھتے رہنے سے آنکھیں تھک جاتیں اور بعض اوقات گردن بھی دُکھ جاتی ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ آنکھوں کو دائیں بائیں، اوپر نیچے گھمائیے۔ اسی طرح گردن کو بھی آہستہ آہستہ حرکت دیجیے۔

14 ایک بار کے مُطالعے سے سارا مضمون یاد رہ جانا بَہُت دُشوار ہے کہ فی زمانہ ہاضمے بھی کمزور اور حافظے بھی کمزور! لہٰذا دینی کتب و رسائل کا بار بار مُطالَعہ کیجیے۔

15 اگر کوئی بات خوب غَور وخَوض کے بعد بھی سمجھ میں نہ آئے تو کسی اہلِ علم سے بے جھجک پوچھ لیجیے کہ علم کی بات پوچھنے میں شرم اور جھجک مفتی بننے کے راستے میں بہت بڑی دیوار ہے۔ (علم و حکمت کے 125 مدنی پھول، ص76)

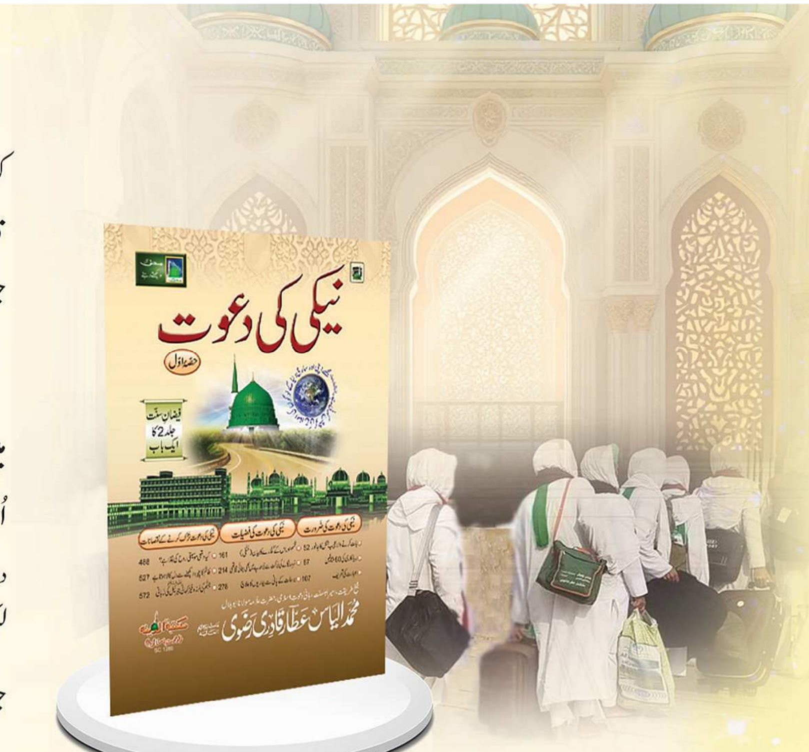

اوّلین قافلہ اور "نیکی کی دعوت" کی تحریر

مولانا محمد صفدر علی عطاری مدنی*

اَلْحَمْدُلِلّٰہ دعوتِ اسلامی شروع دن سے ہی اصلاحِ امت کے عظیم جذبے کے تحت نیکی کی دعوت عام کرتی آرہی ہے اور دنیا کے کونے کونے میں مدنی قافلوں کے ذریعے معاشرے کے بگڑے ہوئے لوگوں کو راہِ راست پر لانے کی کوشش کر رہی ہے۔ دعوتِ اسلامی کے ابتدائی دور میں بھی قافلے سفر کرتے تھے، امیرِ اہلِ سنّت حضرت علّامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری دامت بَرَکَاتُہمُ العالیہ دعوتِ اسلامی کے سب سے پہلے قافلے کے احوال بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ "جب مدنی قافلہ شروع ہوا تو اُس وقت قافلے کی اصطلاح نہیں تھی بلکہ ہم اسے "دورہ" کہتے تھے۔ سب سے پہلے حاجی بقیع رضا نے چار دِن کا قافلہ تیار کیا تھا اور میں پہلی بار اُن کے ساتھ قافلے میں (سندھ کے ایک گاؤں) گُجو (Gujjo) ضلع ٹھٹھہ گیا تھا، گُجو میں دعوتِ اسلامی تو پہلے ہی متعارف ہوچکی تھی لیکن میں نے اسلامی بھائیوں سے کہا کہ یہاں نہ تو کسی سے میرا تعارف کروانا ہے اور نہ ہی کوئی ایسا انداز اختیار کرنا ہے جس سے انہیں پتا چلے کہ میں الیاس قادری ہوں کیونکہ لوگ مجھے پہچان لیں گے تو پھر ہم جدول نہیں چلا سکیں گے"۔

ایک دلچسپ واقعہ

اس قافلے میں ایک کلین شیوڈ نوجوان ملے، وہ کہنے لگے کہ میں نے اجتماع میں (کراچی) آنا ہے اور الیاس قادری سے ملنا ہے۔ اُن سے ملنا بہت مشکل ہوتا ہے، بڑی بھیڑ ہوتی ہے۔ امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکَاتُہمُ العالیہ فرماتے ہیں کہ میں اپنی ہنسی دبا کر اُس کی بات سُنتا رہا لیکن آخر تک اُسے یہ نہیں بتایا کہ تم جس سے ملنے وہاں (کراچی) جانا چاہتے ہو اُس سے یہیں مل چکے ہو۔

قافلے کے آخری روز عشا کی نماز کے بعد میرا بیان تھا جس میں شاید چار آدمی اور تین بچے تھے یعنی ٹوٹل سات افراد تھے۔ بیان کے دوران ایک شخص نے مجھے گھڑی دکھا کر اشارہ کیا کہ مولانا بہت ٹائم ہوگیا ہے۔ بالآخر ہمارے جانے کے بعد گُجو میں اس بات کی شہرت ہوئی کہ یہاں الیاس قادری آیا تھا اور چار دن ہمارے ساتھ رہ کر چلا بھی گیا۔ پھر یہ لوگ سوزوکی بھر کر مجھ سے ملنے یہاں (کراچی) آئے تھے۔

رکنِ شوریٰ حاجی محمد علی عطاری مدظلہ امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکَاتُہمُ العالیہ کے ہمراہ ایک دوسرے قافلے کا تذکرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ 1993ء میں ٹھٹھہ کے قریب غلام اللہ نامی گوٹھ میں ہمارا قافلہ گیا تھا، یہ قافلہ شہید مسجد (کھارادر، کراچی) سے نمازِ فجر کے بعد روانہ ہوا، حاجی بقیع اس کے امیرِ قافلہ تھے اور شُرکا میں امیرِ اہلِ سنّت، باپو شریف (سیّد عبدالقادر ضیائی شاہ مرحوم) اور الحاج گُل احمد قادری مرحوم بھی تھے۔ صبح تربیت کے بعد ہم "شہید مسجد" سے "لی مارکیٹ" پہنچے جہاں سے ایک نارمل لوکل بس چلتی تھی جس میں بیٹھ کر ہم ٹھٹھہ روانہ ہوئے۔ ٹھٹھہ سے قافلے کے تقریباً 17 شُرکا ایک کھلی سوزوکی میں بیٹھ گئے۔ گرمی کا موسم تھا اور دھوپ تیز تھی ہم نے امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکَاتُہمُ العالیہ کو آگے بٹھانا چاہا تو آپ نے انکار کر دیا اور فرمایا کہ میں اسلامی بھائیوں کے ساتھ ہی بیٹھوں گا۔

*شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت، المدینۃ العلمیہ، باب المدینہ کراچی

دھوپ کی وجہ سے ایک اسلامی بھائی نے چادر اوپر کر کے امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ پر سایہ کر دیا تھا۔

ہم جس مسجد میں پہنچے وہ ایک گاؤں میں تھی اور مسجد کا ماحول ایسا تھا کہ جگہ جگہ کبوتروں کے پَر تھے۔ یہاں ہم نے وہ منظر بھی دیکھا کہ امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ مسجد کی صفائی کر رہے تھے اور مختلف معاملات میں امیرِ قافلہ کی اطاعت کر رہے تھے، اسی قافلے میں نیکی کی دعوت بھی لکھی گئی۔ امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ ہمارے ساتھ علاقائی دورے میں شامل ہوتے اور عشا کے بعد بھی انفرادی کوشش کر کے نماز سے رہ جانے والے لوگوں کو مسجد میں لاتے۔

یااللہ ان کے دل بھی اپنی بارگاہ میں جھکالے

ایک دن یوں ہوا کہ (باہر سے آنے والے) نوجوانوں نے وُضو کیا اور آپ انہیں نماز کا طریقہ سکھانے لگے تو فرمایا: ہم نے نماز کا طریقہ تو سیکھنا ہی ہے ابھی عشا کا وقت چل رہا ہے لہٰذا جس نے ابھی تک عشا کی نماز نہیں پڑھی وہ نماز پڑھ لیں۔ جب وہ نماز پڑھتے ہوئے سجدے میں گئے تو امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ نے دعا کے لیے ہاتھ اُٹھا دیے کہ یااللہ ان کے جسم تو جھک گئے ہیں اب تو ان کے دلوں کو بھی اپنی بارگاہ میں جھکالے۔ جب یہ قافلہ وہاں سے واپس آیا تو شہید مسجد کھارادر میں باقاعدہ نیکی کی دعوت کا پریکٹیکل کیا گیا اور باہر نکل کر علاقائی دورہ کر کے لوگوں کو نیکی کی دعوت دی گئی۔ اُس وقت یہ ایک نئی چیز تھی جسے لوگ بڑی حیرت سے دیکھ اور سُن رہے تھے۔(دلوں کی راحت، قسط27)

نیکی کی دعوت کب لکھی گئی

اس بارے میں امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ فرماتے ہیں کہ نیکی کی دعوت 1993ء میں اسی قافلے کے دوران لکھی گئی۔ ہم چند دوست تھے اور ہم نے سوچا کہ لوگوں کو دعوت دیتے ہیں، اُس وقت شاید "نیکی کی دعوت" کی اصطلاح تو بن چکی تھی لیکن سُوال یہ تھا کہ ہم لوگوں کے پاس جا کر کیا بولیں گے؟ باہمی مشورے سے طے پایا کہ کچھ ایسا بولیں جسے سننے والا اگر ہمارے ساتھ نہ بھی آئے تو کم از کم اسے ہمارا نیکی کی دعوت کا پیغام پہنچ جائے۔ اب کسی نے کہا یوں لکھیں تو کسی نے کہا یوں ہونا چاہیے۔ بالآخر میں نے سوچ بچار اور غور و فکر کے بعد "نیکی کی دعوت" لکھی اور یوں نیکی کی دعوت کا سلسلہ شروع ہوا۔ وہ نیکی کی دعوت بہت طویل تھی اور الفاظ بھی مشکل تھے، بعد میں اُسے آسان کر کے چند سطروں میں کر دیا تھا۔(دلوں کی راحت، قسط27)

نگرانِ شوریٰ مولانا حاجی محمد عمران عطّاری نے امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کی موجودگی میں فرمایا کہ میں 1991ء میں دعوتِ اسلامی سے وابستہ ہوا اور مجھے یاد آرہا ہے کہ 1993ء کے آس پاس آپ نے مجھے ایک پیپر دیا تھا کہ اس کی فوٹو کاپیاں کروائیں۔ اس میں گرین پین (سبز قلم) سے نیکی کی دعوت لکھی ہوئی تھی جسے سب سے پہلے گلستانِ مصطفےٰ علاقے کے سفیان بھائی نے یاد کیا تھا۔

(دلوں کی راحت، قسط27)

نیکی کی دعوت (مختصر)

اس وقت جو نیکی کی دعوت دی جاتی ہے وہ یہ ہے:

ہم اللہ پاک کے گناہ گار بندے اور اس کے پیارے حبیب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے غلام ہیں۔ یقیناً زندگی مختصر ہے، ہم ہر وَقْت موت کے قریب ہوتے جارہے ہیں۔ ہمیں جلْد ہی اندھیری قبْر میں اُتار دیا جائے گا۔ نَجات اللہ پاک کا حُکْم ماننے اور رسولِ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سُنّتوں پر عمل کرنے میں ہے۔

عاشِقانِ رسول کی دینی تحریک، "دعوتِ اسلامی" کا ایک مَدَنی قافلہ۔۔۔۔ سے آپ کے علاقے کی۔۔۔۔ مسجِد میں آیا ہوا ہے۔ ہم "نیکی کی دعوت" دینے کے لیے حاضر ہوئے ہیں۔ مسجِد میں ابھی دَرْس جاری ہے، دَرْس میں شِرکت کرنے کے لیے مہربانی فرما کر ابھی تشریف لے چلیے، ہم آپ کو لینے کے لیے آئے ہیں، آیئے! تشریف لے چلیے! (اگر وہ تیّار نہ ہوں تو کہیں کہ) اگر ابھی نہیں آسکتے تو نمازِ مَغْرِب وہیں ادا فرمالیجیے۔ نماز کے بعد اِنْ شَآءَ اللہ الکریم سُنّتوں بھرا بیان ہوگا۔ آپ سے دَرْخواست ہے کہ بیان ضَرور سنیے گا۔ اللہ پاک ہمیں اور آپ کو دونوں جہانوں کی بھلائیاں نصیب فرمائے، اٰمین۔

”مدنی مذاکرہ“

رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے اسوۂ سوال کا فیضان

مولانا اویس یامین عطّاری مدنی*

اللہ پاک نے رسولِ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو پوری انسانیت کا کامل معلم، بے مثال مربی اور عظیم مصلح بنا کر بھیجا۔ آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اسلام کی دعوت، تعلیم اور تربیت کے لیے متعدد حکیمانہ انداز اختیار فرمائے، جن میں سوال و جواب کا اسلوب نہایت ممتاز اور مؤثر حیثیت رکھتا ہے۔ قرآنِ کریم میں متعدد مقامات پر ﴿یَسْـَٔلُوْنَكَ﴾ کے الفاظ اس حقیقت کی عکاسی کرتے ہیں کہ لوگ اپنے دینی، معاشرتی اور عملی مسائل بارگاہِ رسالت میں پیش کرتے تھے، اور اللہ تعالیٰ اپنے محبوب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے ذریعے ان کے تشفی بخش جوابات عطا فرماتا تھا۔ اسی طرح کتبِ حدیث کا ایک حصہ ان مبارک سوالات اور ان کے ایمان افروز جوابات پر مشتمل ہے، جنہوں نے قیامت تک آنے والی امت کی علمی، فکری اور عملی راہنمائی کا سامان فراہم کیا۔

صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نہایت اخلاص کے ساتھ اپنے عقائد، عبادات، معاملات، اخلاق، خاندانی زندگی، معاشرت، تجارت اور دیگر دینی و دنیاوی امور سے متعلق سوالات عرض کرتے، اور رسولِ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہر سائل کے حال، ضرورت اور ذہنی استعداد کے مطابق ایسا جامع، حکمت بھرا اور آسان جواب عطا فرماتے جو نہ صرف اس سائل کے لیے بلکہ پوری امت کے لیے راہنمائی کا سرمایہ بن جاتا۔

سوال و جواب کا یہ مبارک انداز ہر دور میں علما و مصلحین کے ذریعے امت تک منتقل ہوتا رہا۔ اہلِ علم نے درس، افتا اور اصلاحی نشستوں کے ذریعے لوگوں کے سوالات کے جوابات دیے۔

اسی تناظر میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کے مدنی مذاکرے خصوصی اہمیت کے حامل ہیں۔ یہ مدنی مذاکرے رسول اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے اسوۂ سوال سے فیض یافتہ ایک

*فارغ التحصیل جامعۃ المدینہ، ماہنامہ فیضانِ مدینہ کراچی

جامع تعلیمی، تربیتی اور اصلاحی نظام کی حیثیت رکھتے ہیں۔ یہاں دنیا بھر سے آنے والے سوالات کے ذریعے عقائد، عبادات، معاملات، اخلاقیات، سیرت، سنت، نیکی کی دعوت، روحانیت، معاشرت، خاندانی زندگی اور عصرِ حاضر کے بے شمار مسائل پر قرآنِ کریم، احادیثِ مبارکہ، فقہِ حنفی اور اکابرینِ اہلِ سنت کی تعلیمات کی روشنی میں راہنمائی فراہم کی جاتی ہے۔

یہ مدنی مذاکرہ عمومی طور پر ہر ہفتے جبکہ خصوصی طور پر اہم ایونٹس مثلاً ماہِ محرم الحرام میں یکم (1st) تا 10 محرم، ماہِ ربیع الاول میں یکم (1st) تا 12 ربیع الاول، ماہِ ربیع الآخر میں یکم (1st) تا 11 ربیع الآخر، ماہِ رجب المرجب میں یکم (1st) تا 6، 15، 22 اور 27 رجب المرجب، 14 شعبان المعظم، ماہِ رمضان المبارک میں پورے مہینے دو ٹائم بعد نمازِ عصر اور بعد نمازِ تراویح، ماہِ ذوالحجۃ الحرام میں یکم (1st) تا 10 ذوالحجۃ الحرام کو ہوتا ہے۔ جبکہ مختلف شعبہ جات جیسے مدارسُ المدینہ، جامعاتُ المدینہ وغیرہ کی تربیتی نشستوں میں بھی مدنی مذاکرہ کا اہتمام ہوتا ہے۔

مدنی مذاکروں کی سب سے بڑی خوبی ان کا تنوع ہے ذیل میں مدنی مذاکروں میں ہونے والے سوالات کی 12 اہم انواع اور ان کا مختصر تعارف پیش کیا جارہا ہے کہ جن سے مدنی مذاکرے کی اہمیت، افادیت اور ضرورت کا بحسن وخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

1 عقائد و ایمانیات

مسلمان کے لیے سب سے قیمتی چیز اس کا ایمان ہے لیکن موجودہ دور میں فتنوں کی کثرت، بدعقیدگی کے پھیلاؤ اور معلومات کی کمی کی وجہ سے صحیح العقیدہ مسلمان اپنے بنیادی عقائد و معمولاتِ اہلِ سنّت کے بارے میں تذبذب کا شکار ہوتے جارہے ہیں۔ ایسے نازک حالات میں مسلمانوں کے ایمان کی حفاظت، کُفر و بدعقیدگی کی پہچان اور اللہ پاک و رسولِ کریم، صحابۂ کرام و اہلِ بیت عظام کی محبت دل میں جاگزیں کرنے کے لیے امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکَاتُہمُ العالیہ مدنی مذاکروں میں عقائد و معمولاتِ اہلِ سنّت سے متعلق ہونے والے سوالات کے حکمت بھرے جوابات عطا فرماتے ہیں۔

2 فقہی مسائل و عبادات

اَلحمدُ للہ ہم مسلمان ہیں اور اللہ پاک نے ہمیں اپنی عبادت کے لیے پیدا فرمایا ہے، عبادت کی قبولیت کے لیے اس کا شریعت کے مطابق ہونا ضروری ہے، بہت سے مسلمان دینی معلومات کی کمی کی وجہ سے اپنی عبادات صحیح طور پر ادا نہیں کرپاتے اور اسے ضائع کردیتے ہیں، الحمدللہ مدنی مذاکروں میں عبادات اور ان سے متعلق امور جیسے وضو، غسل، نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج اور قربانی وغیرہ کے بارے میں سوالات کے جوابات نہایت آسان اور قابلِ فہم انداز میں دیے جاتے ہیں، جن سے مسلمانوں کی عبادات درست ہوتی ہیں، فرائض و واجبات کی ادائیگی کا شعور پیدا ہوتا ہے اور وہ معلومات کی کمی کے سبب ہونے والے گناہوں سے بچ جاتے ہیں۔

3 سیرت و تاریخ اور شخصیات

مدنی مذاکروں میں وقتاً فوقتاً اللہ پاک کے آخری نبی حضرت محمدِ مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سیرتِ مبارکہ اور صحابۂ کرام، اہلِ بیتِ عظام، اولیائے کرام، علمائے اسلام کے حالاتِ زندگی سے متعلق بھی سوالات ہوتے ہیں اور امیرِ اہلِ سنت دامت بَرَکَاتُہمُ العالیہ ان مواقع پر عشقِ رسول، محبتِ صحابہ، عظمتِ اہل بیت اور شانِ اولیائے کرام و علمائے اسلام سے بھرپور ایسے جوابات دیتے ہیں کہ ایمان تازہ ہوجاتا ہے، ان اسلاف کے نقشِ قدم پر چلنے کی ترغیب ملتی ہے اور تاریخِ اسلام سے واقفیت حاصل ہوجاتی ہے۔

4 اخلاقیات و حسنِ معاملہ

معاشرے میں بڑھتی ہوئی تلخی، بدمزگی اور لڑائی جھگڑوں کی بنیادی وجہ اخلاقیات کا ختم ہو جانا ہے، آج کے نفسا نفسی کے دور میں جب لوگ ایک دوسرے کے حقوق پامال کر رہے ہوں تو ایسے میں اخلاقی تربیت کی ضرورت پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ اسی کے پیشِ نظر مدنی مذاکروں میں اخلاقِ حسنہ کی ترغیب دی جاتی ہے اور جھوٹ، غیبت، چغلی، حسد، تکبر اور بغض و کینہ جیسے باطنی امراض سے بچنے کا ذہن دیا جاتا اور ان سے بچنے کے طریقے بھی بیان کیے جاتے ہیں۔ مدنی مذاکروں میں ان اخلاقی سوالات کے جوابات سے معاشرے میں پیار و محبت عام، دلوں سے بغض و کینہ دور ہوتا ہے اور ایک پُرامن ماحول تشکیل پاتا ہے۔

5 معاشرتی آداب و رسوم

مدنی مذاکروں میں سماجی زندگی کے آداب جیسے گفتگو کا انداز، مہمان نوازی، عیادت، تعزیت اور معاشرے میں رائج مختلف غلط رسومات مثلاً نیو ایئر نائٹ، سالگرہ و شادی وغیرہ کے مواقع پر فنکشنز ہونا، بدشگونی اور توہم پرستی سے متعلق سوالات بھی ہوتے ہیں۔ مدنی مذاکروں میں غلط رسومات کی بیخ کنی کی جاتی ہے اور سنت کے مطابق زندگی گزارنے کے طریقے بتائے اور سکھائے جاتے ہیں تاکہ معاشرے سے غلط رسومات کا خاتمہ اور سنتوں کا بول بالا ہو۔

6 خاندانی و گھریلو معاملات

مدنی مذاکروں میں گھریلو زندگی کو پُرسکون بنانے، گھریلو ناچاقیاں دور کرنے، اولاد کی اسلامی خطوط پر تربیت کرنے اور ٹوٹتے ہوئے خاندان دوبارہ جوڑنے کے لیے والدین کے حقوق، اولاد کی تربیت، میاں بیوی کے باہمی حقوق و فرائض، ساس بہو کے جھگڑوں کا حل اور رشتہ داروں سے صلہ رحمی اور نامحرموں سے پردے کے احکام بھی بیان کیے جاتے ہیں، جس سے گھر امن کا گہوارہ بنتا ہے، چھوٹے بڑے ایک دوسرے کا احترام کرنے والے بن جاتے ہیں اور بے حیائی کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

7 معاشی و تجارتی معاملات

حلال و حرام کی تمیز کرنا ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے، مدنی مذاکروں میں لقمۂ حرام سے بچنے، خرید و فروخت میں جھوٹ، دھوکا دہی اور سود سے بچنے، حلال روزی کمانے، کاروبار میں سچائی و دیانتداری اپنانے اور مالک و ملازم کے آداب و مسائل پر بھی شریعت کے مطابق آسان انداز میں راہنمائی کی جاتی ہے۔ نیز کاروبار میں بہتری و ترقی کے راہ نما اصول و طریقے بھی بیان کیے جاتے ہیں جس سے رزق میں برکت حاصل ہوتی ہے، کاروبار پھلتا پھولتا ہے اور انسان معاشی گناہوں سے بچنے میں بھی کامیاب ہو جاتا ہے۔

8 جدید ٹیکنالوجی اور سوشل میڈیا

دورِ حاضر میں جدید ٹیکنالوجی اور سوشل میڈیا ہماری زندگی کا لازمی حصہ بن چکے ہیں، اس سے جہاں اپنے پیاروں سے رابطہ کرنے میں آسانی اور گھر بیٹھے دیگر دینی و دنیاوی فوائد حاصل کیے جاتے ہیں وہیں اس کا غلط استعمال نہ صرف وقت کے ضیاع کا سبب ہے بلکہ گناہوں میں مبتلا ہونے اور بسا اوقات معلومات کی کمی یا بے جا مذہبی بحث و مباحثہ میں پڑنے کی وجہ سے ایمان کے چھن جانے کا باعث ہے۔ مدنی مذاکروں میں موبائل فون اور انٹرنیٹ کا درست استعمال کرنے، سوشل پلیٹ فارم مثلاً یوٹیوب، فیس بک، واٹس ایپ وغیرہ کا غلط استعمال کرنے سے بچنے کی ترغیب دی جاتی ہے اور ان کے درست استعمال کرنے کے طریقے بھی بتائے جاتے ہیں، جس سے فحاشی و عریانی سے

بچنے کا ذہن بنتا ہے، وقت کی بچت ہوتی ہے اور جدید ذرائع سے نیکی کی دعوت عام کرنے کا جذبہ ملتا ہے۔

9 اوراد و وظائف اور طبی علاج

وقتاً فوقتاً امت کی خیر خواہی کے جذبے کے تحت امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ مدنی مذاکروں میں اپنے تجربات کی روشنی میں مختلف جسمانی و نفسیاتی بیماریوں کے حوالے سے ہونے والے سوالات کے جوابات میں طبی مشورے اور گھریلو ٹوٹکے بتاتے ہیں، نیز روحانی امراض مثلاً نظرِ بد، جادو، جنات، آسیب میں مبتلا لوگوں اور دیگر پریشان حال افراد جیسے بے روزگار اور قرض دار وغیرہ کو ان مسائل سے نجات کے لیے مستند اَوراد و وظائف بھی عطا فرماتے ہیں۔ ان سے بیماروں کو شفا ملتی ہے، لوگوں کی پریشانیاں اور نفسیاتی و ذہنی الجھنیں دور ہوتی ہیں، لوگ جعلی عاملوں کے ہاتھوں لٹنے سے بچ جاتے ہیں اور اللہ پاک کے ذکر کے قریب ہو جاتے ہیں۔

10 حقوقُ العباد اور مخلوقِ خدا کی خدمت

دورِ حاضر میں خود غرضی اتنی بڑھ گئی ہے کہ انسان اپنے مفاد کے لیے دوسروں کے حقوق پامال کرنے سے نہیں کتراتا جو کہ ایک مسلمان کی شان کے لائق نہیں ہے جبکہ دینِ اسلام مخلوقِ خدا کے ساتھ ہمدردی اور ان کے حقوق کی ادائیگی کی تعلیمات سے روشناس کرواتا ہے، الحمدُ لله! امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ مدنی مذاکروں میں پڑوسیوں، یتیموں، مسکینوں اور ملازموں کے ساتھ ہمدردی اور ان کے حقوق کی ادائیگی کا بھی ذہن دیتے ہیں۔ یہاں تک کہ جانوروں کے ساتھ بھی بھلائی کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں۔ اس سے معاشرے میں باہمی تعلقات اور امن و امان کی فضا قائم ہوتی ہے، ظلم و ستم کا خاتمہ ہوتا ہے اور مخلوقِ خدا کی خدمت کا جذبہ پروان چڑھتا ہے۔

11 تنظیمی امور و نیکی کی دعوت

کسی بھی تنظیم کی کامیابی کا دار و مدار اس کے نظم و ضبط اور طریقہ کار کے درست، منظم اور مضبوط ہونے پر ہوتا ہے، مدنی مذاکروں میں تنظیمی اصولوں کی پاسداری کا ذہن دیتے ہوئے دعوتِ اسلامی کے 12 دینی کاموں کاموں مثلاً قافلوں میں سفر، نیک اعمال رسالے پر عمل، ہفتہ وار اجتماع میں شرکت، علاقائی دورہ وغیرہ کی ترغیب دی جاتی ہے اور دیگر تنظیمی امور بھی بیان کیے جاتے ہیں۔ اس سے تنظیم میں نظم و ضبط قائم رہتا ہے، اتحاد پیدا ہوتا ہے اور 12 دینی کاموں کی صورت میں دین کا کام منظم طریقے سے بڑھتا رہتا ہے۔

12 متفرق علمی و دلچسپ معلومات

مدنی مذاکروں میں عوامُ الناس کے ساتھ ساتھ جنرل نالج کا ذوق و شوق رکھنے والوں کی دلچسپی کے پیشِ نظر کائنات کی تخلیق، عجائباتِ قدرت، الفاظ کے لغوی و اصطلاحی معنیٰ، اشعار کی وضاحت اور دیگر علمی و دلچسپ موضوعات پر مشتمل سوالات کے جوابات بھی دیے جاتے ہیں، مستند علمی اور دینی تناظر میں دی گئی معلومات سے علم میں اضافہ ہوتا ہے، مطالعہ کا شوق پیدا ہوتا ہے اور کائنات کے نظام میں غور و فکر کر کے اپنے رب کی معرفت حاصل ہوتی ہے۔

جو کچھ بیان کیا گیا ہے یہ تو مدنی مذاکرہ کی ایک جھلک ہے، حقیقی لطف تو آپ تبھی پائیں گے جب مدنی مذاکرے میں شرکت کریں گے۔ عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کراچی یا مدنی چینل کے ذریعے دنیا بھر میں کہیں سے بھی ہر ہفتے مدنی مذاکرہ میں شرکت کیجیے اور اپنی دنیا و آخرت کو سنواریئے۔ اللہ پاک ہمیں اپنی دنیا و آخرت سنوارنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

علومِ دینیہ میں تخصص کی اہمیت اور دعوتِ اسلامی

مولانا محمد آصف اقبال عطّاری مَدَنی*

علوم وفنون انسانی ترقی وعروج میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ علوم وفنون سے آگہی بڑھنے کے ساتھ ساتھ انسان پر کائنات کے راز کھلتے چلے جاتے ہیں۔ علم کی عظیم فضیلت کے سبب ربِّ قدیر نے عالِمِ مَاکَانَ وَمایَکُوْن حضور نبیِّ رحمت صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو بھی علم میں اضافے کی دعا کا حکم دیا۔ حدیثِ پاک "اِنَّمَا الْعِلْمُ بِالتَّعَلُّم"(1) کے مطابق علم سیکھنے سے آتا ہے اور جتنا کسی علم وفن کو خصوصیت کے ساتھ سیکھا اور سمجھا جائے اتنا اُس میں دَرْک ومہارت پیدا ہو جاتی ہے، علمی دنیا میں اسے کسی علم وفن میں "تَخَصُّص (Specialization)" سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ پیشِ نظر تحریر میں تخصص کی تعریف وتعارف، اہمیت وضرورت اور فوائد وثمرات وغیرہ بیان کئے گئے ہیں اور اس تناظر میں دعوتِ اسلامی کے کارہائے نمایاں کا جائزہ پیش کیا جائے گا۔

تخصص کی لغوی واصطلاحی تعریفات

تخصص کا لغوی معنٰی ہے خصوصیت، خاص کرنے یا ہونے کا عمل اور مختص وغیرہ جبکہ اصطلاح میں "کسی خاص مضمون یا علم وفن میں توجہ مرکوز کرنے اور ماہر بننے کے عمل کو تخصص کہتے ہیں، انگریزی میں اسے یوں تعبیر کیا جاتا ہے:

The process of concentrating on and becoming expert in a particular subject or skill.

تخصص کی اہمیت وضرورت

اسلامی علوم اپنے اندر بڑی وسعت رکھتے ہیں، پہلے لوگ بڑے باہمت اور بلند حوصلوں کے مالک ہوا کرتے تھے، حافظے لاجواب اور صحتیں قابلِ رشک ہوا کرتی تھیں تو اُس دورِ مسعود میں بیک وقت کئی کئی علوم پر مہارتِ تامہ رکھنے والے کثیر علمائے کرام ہوا کرتے تھے مگر اب ہمتیں پست اور صلاحیتیں کمزوری کا شکار ہو گئیں تو دورِ حاضر کے تقاضوں کے پیشِ نظر علوم وفنون میں تخصص کی ضرورت پہلے سے زیادہ ہو گئی ہے، لہٰذا اب درسِ نظامی کی تکمیل کے بعد شائقینِ علم کسی ایک فن میں تخصص (Specialization) کرتے ہیں جیسے علمِ تفسیر میں مہارت کے لئے تَخَصُّص فِی التَّفْسِیْر، علومِ حدیث میں کمال کے لئے تَخَصُّص فِی الْحَدِیْث، علومِ شرعیہ وفتویٰ نویسی میں مضبوطی کے لئے تَخَصُّص فی الْفِقْه، درسِ نظامی کی تدریس میں مہارت کے لئے تَخَصُّص فِی الْفُنُوْن، کیا جاتا ہے۔ یہ تخصص دینی علوم کے ساتھ خاص نہیں بلکہ دنیا بھر کی یونیورسٹیاں عصری علوم میں بھی اسپیشلائزیشن کروا رہی ہیں، آج جنرل فزیشن سے آگے بڑھتے ہوئے ڈاکٹر بھی اسپیشلسٹ بن رہے ہیں۔

* رکنِ مجلس اسلامک ریسرچ سنٹر المدینۃ العلمیہ، کراچی

زمانۂ نبوی میں تخصص کی جھلک

تخصص کی جھلک ہمیں زمانۂ نبوی صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم میں بھی نظر آتی ہے جیسا کہ اللہ پاک کے آخری نبی محمد عربی صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: اَعْلَمُهُمْ بِالْحَلَالِ وَالْحَرَامِ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ، وَاَفْرَضُهُمْ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، وَاَقْرَؤُهُمْ اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ یعنی میرے صحابہ میں حلال وحرام کو معاذ بن جبل زیادہ جانتے ہیں، فرائض (تقسیمِ وراثت) کے بڑے عالم زید بن ثابت ہیں اور قراٰنِ پاک کی قراءت کو سب سے زیادہ ابی بن کعب جانتے ہیں۔[2] محدثِ کبیر علامہ محمد بن عبد الہادی حنفی سندھی رحمۃُ اللہِ علیہ اس کے تحت فرماتے ہیں: هٰذَا الْحَدِيْثُ صَرِيْحٌ فِيْ تَعَدُّدِ جِهَاتِ الْخَيْرِ فِي الصَّحَابَةِ وَاخْتِصَاصِ بَعْضِهَا بِبَعْضٍ ترجمہ: یہ حدیث واضح کرتی ہے کہ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم میں خیر و بھلائی کی مختلف جہتیں پائی جاتی تھیں اور بعض جہتیں بعض صحابۂ کرام کے ساتھ خاص تھیں۔[3] علامہ عبد الرؤف مناوی رحمۃُ اللہِ علیہ امام ماوردی رحمۃُ اللہِ علیہ سے نقل فرماتے ہیں: قَالَهُ حَثًّا لِلصَّحْبِ عَلٰى مُنَافَسَتِهٖ وَالرَّغْبَةِ فِيْ تَعْلِيْمِهٖ یعنی حضور نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے یہ اس لئے فرمایا تا کہ دیگر صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم بھی بڑھ چڑھ کر یہ علم حاصل کریں اور اِسے سکھانے میں رغبت کریں۔[4]

ہر فن مولیٰ اور مُتَخَصِّص میں فرق

دورِ حاضر کی نفسا نفسی، تیزی، وقت کی کمی اور دیگر عوامل کے پیشِ نظر اب ”ہر فن مولیٰ“ بننا ہر کسی کے بس کی بات نہیں کیونکہ اب جو ایسا کرنے کی کوشش کرتا ہے کہ ہر علم و فن میں مہارت حاصل کرلے تو کسی بھی علم میں رسوخ و پختگی حاصل نہیں کرپاتا۔ اہلِ علم ایسے شخص کی مثال اُس انسان سے دیتے ہیں جو بہت تیزی سے سفر کرتا ہے اور اُس کی کوئی منزل نہیں ہوتی۔ اردو میں کہتے ہیں: ہر فن مولیٰ ہر گُن ادھورا۔ جیسے انگریزی میں بولا جاتا ہے: Jack of all trades master of none۔ لہٰذا ڈگری حاصل کرنے کے بعد جس علم و فن کی طرف طبیعت کا میلان اور قلب کا رجحان ہو اُس میں مقدور بھر مزید محنت و کوشش کرکے تخصص کرلے اِسی کا زیادہ فائدہ ہے۔ حافظ ابن عبد البر رحمۃُ اللہِ علیہ امام ابو عبید قاسم بن سلام رحمۃُ اللہِ علیہ کا قول نقل فرماتے ہیں: ”مَانَاظَرَنِيْ رَجُلٌ قَطُّ وَكَانَ مُفَنِّنًا فِي الْعُلُوْمِ اِلَّا غَلَبْتُهُ، وَلَا نَاظَرَنِيْ رَجُلٌ ذُوْ فَنٍّ وَاحِدٍ مِّنَ الْعُلُوْمِ اِلَّا غَلَبَنِيْ فِيْهِ یعنی میں نے جب بھی کئی علوم کے ماہر شخص سے مناظرہ کیا تو میں اُس پر غالب رہا اور جب میں نے کسی ایسے شخص سے مناظرہ کیا جو کسی ایک فن کا ماہر تھا تو وہ اُس میں مجھ پر غالب آگیا۔[5] موجودہ حالات کے تناظر میں تجربہ شاہد ہے کہ فہم وذکاوت، طبعی قوت، حضورِ قلبی اور کامل یکسوئی سے بندہ زیادہ سے زیادہ دو تین علوم میں ہی مہارت حاصل کرپاتا ہے۔

تخصص کے فوائد و ثمرات

کسی علم و فن میں تخصص کرنے والا عام فضلائے زمانہ اور اہلِ علم پر کئی لحاظ سے فوقیت رکھتا ہے، تخصص کے فوائد و ثمرات اُسے دوسروں سے ممتاز بناتے ہیں، اگر سچی لگن اور انتہائی محنت سے تخصص کرلیا جائے تو پھر متخصص متعلقہ علم و فن کی باریکیوں سے آگاہی، علمی گہرائی وگیرائی، نظریات کی مضبوطی، مسائلِ کثیرہ پر نظر، غلطیوں کے ازالے، کثرتِ مطالعہ، استدلال کی قوت وطریقے، استنباط واخذ کی صلاحیت، تقریر وتحریر میں احتیاط وانضباط، مسائل کی پیچیدگیوں کے درست اندازے اور حل، ماہر اساتذہ کی صحبت اور ان کے تجربات سے حصولِ فائدہ، مشاہدہ وتجربہ میں اضافے جیسی خوبیوں سے مزین وآراستہ ہوجاتا ہے اور قابلِ اعتماد واستناد بن جاتا ہے، پھر اُس علم و فن میں طلبہ وعلما حتی کہ محققین اُس سے رجوع کرتے ہیں، بسا اوقات وہ اُس علم و فن میں استعارہ ہوجاتا ہے۔ مفتیِ حجاز امام احمد بن محمد مکی شافعی المعروف ابن حجر ہیتمی رحمۃُ اللہِ علیہ امام ابن جزری رحمۃُ اللہِ علیہ کا تذکرہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں: مَنْ غَلَبَ عَلَيْهِ فَنٌّ يُرْجَعُ اِلَيْهِ فِيْهِ دُوْنَ غَيْرِهٖ یعنی جس عالم پر کسی فن کا غلبہ ہو تو اُس کی طرف اُسی فن میں رجوع کیا جاتا ہے، دیگر میں نہیں۔[6]

دَورِ حاضِر میں تخصّص کی اَہمیّت وضَرورت کے پیشِ نظر عالَمِ اسلام کی عالمگیر تنظیم دعوتِ اسلامی نے اپنے جامعاتُ المدینہ میں مختلف تخصّصات کا آغاز کیا تاکہ اُمّتِ مصطفیٰ کی علمی پیاس بجھانے اور انہیں رَہنمائی دینے کے لیے مستند مفتیانِ کرام، راسخُ العلم علمائے دین اور ماہر اساتذہ کرام تیّار کیے جاسکیں۔ قبلہ عالَم سیّدی امیر اہلِ سنّت مولانا محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ کے اُمّت پر عظیم احسانات میں سے ایک تخصصات کا یہ سلسلہ بھی ہے۔ اس مبارک سلسلے کی پہلی کڑی "التخصّص فِی الفقہِ الحنفی" تھا۔ تخصصات کی کچھ تفصیل درج ذیل ہے:

1 التخصص فی الحدیث وعلومہ (Specialization in Hadith and its Sciences):

مَصادرِ اسلامیہ میں دوسرا اہم مصدر حدیث شریف ہے، دورِ حاضر میں اس کی ضَرورت دوچند ہوچکی ہے کیونکہ فتنے بہت پھیل گئے ہیں۔ کہیں تحقیق کے نام پر احادیثِ صحیحہ کا انکار، کہیں اپنے ذاتی مفاد وباطل نظریات کے تحفّظ کی خاطر ضعیف احادیث کو موضوع قرار دینے کی سازش، کہیں سرے سے ہی احادیثِ مبارکہ کی حجیّت سے فرار کا فتنہ اور کہیں کسی اور طرح سے فرامینِ رسول پر اعتراضات کی بوچھاڑ۔ ان خرافات کا سدِّباب کرنے کے لیے حدیث وعلومِ حدیث میں تخصص وقت کی اَہم ضَرورت ہے، تبھی دعوتِ اسلامی نے درسِ نِظامی سے فارغُ التحصیل منتخب طَلَبائے کرام کو یہ تخصص کروانا شروع کیا جس کی بدولت اب تک 200 سے زائد مدنی علمائے کرام یہ تخصص کرچکے ہیں اور مختلف تحقیقی وعلمی نوعیت کے کاموں میں مشغول ہیں۔ اس وقت پاکستان میں کراچی اور لاہور کے ساتھ ساتھ ہند اور بنگلہ دیش میں تخصص فی الحدیث جاری ہے۔

2 التخصص فی الفقہ الحنفی (Specialization in Hanafi Jurisprudence):

قراٰن وسنّت کی روشنی میں اُمّتِ مسلمہ کو دَرپیش مسائل حل کرنے اور مسلم قوم کی شرعی رہنمائی کے لیے اہلِ فتویٰ کا وُجود ہر دَور میں ناگزیر رہا ہے۔ فتوے کی دنیا بڑی نازک، دقیق اور وسیع ہے، کہا جاتا ہے کہ صرف نماز کے متعلّق ہی تقریباً دس ہزار مسائل ہیں۔ فقہ وفتاویٰ کے لیے بیدار مغز، ذہین وفطین، وسیعُ النظر، کثیر ہا کثیر جزئیاتِ فقہ کا استحضار رکھنے والے کثیرُ المطالعہ افراد مطلوب ہوتے ہیں۔ اس لیے فارغینِ درسِ نِظامی کو دارالافتاء میں جگہ بنانے کے لیے تخصص فی الفقہ کے راستے سے ضرور گزرنا پڑتا ہے۔ دعوتِ اسلامی نے اس ضرورت کو پورا کرنے کے لیے جامعۃُ المدینہ میں "التخصص فی الفقہ الحنفی" کا اہتمام کیا جس کے فوائد وثمرات ہمیں دارالافتاء اہلِ سنّت میں بڑے پیمانے پر اُمّت کی رہنمائی کرتے اَصحابِ فتویٰ کی صورت میں نظر آرہے ہیں۔ اَلحمدُ لِلّٰہ اب تک 700 سے زائد علمائے کرام یہ تخصص کرچکے ہیں اور اس وقت پاکستان میں کراچی، لاہور اور فیصل آباد کے ساتھ ساتھ ہند اور بنگلہ دیش میں التخصص فی الفقہ جاری ہے۔

3 التخصص فی الفقہ والاقتصاد الاسلامی (Specialization in Jurisprudence & Islamic Economics):

دینِ اسلام ہر شعبے میں ہماری رہنمائی کرتا ہے، خرید وفروخت، لین دین، معاہدے وغیرہ اُمور میں بھی قراٰن وسنّت کی واضح وخوبصورت اور فطرتِ انسانی کے عین مطابق تعلیمات موجود ہیں۔ تجارت کی دنیا جوں جوں وسیع ہوتی جاتی ہے اور کاروبار کے نت نئے طریقے اور صورتیں سامنے آتی ہیں توں توں نئے مسائل بھی جنم لیتے ہیں جنہیں اپنے زمانے کے فقہائے کرام بڑی جدّوجہد اور اجتہاد واستنباط کے ذریعے سلجھاتے ہیں۔ "التخصص فی الفقہ والاقتصادِ الاسلامی" کا مقصد ایسے رجال کار تیار کرنا ہے جو دَورِ حاضِر میں پیش آمدہ کاروباری مسائل مثلاً مضاربہ، مشارکہ کی جدید صورتوں سے آگاہ ہوں، اقتِصادیات ومعاشیات کے بنیادی وجدید خدوخال کا علم رکھتے ہوں تاکہ جدید دنیا کے کاروبار ولین دین کے مسائل کا شرعی حل پیش کریں۔ یہ تخصص کرنے والے

"مرکزُ الاقتِصادالاسلامی دارُ الافتاءاہلِ سنّت" میں اپنی دینی خدمات پیش کر رہے ہیں۔
التخصص فی الفقہ والاقتصاد الاسلامی کا آغاز 2022ء کو ہوا، اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اب تک 90 سے زائد علمائے کرام یہ تخصص کر چکے ہیں اور اس وقت کراچی اور لاہور میں التخصص فی الفقہ والاقتصاد الاسلامی جاری ہے۔

4 التخصص فی التحقیق والتصنیف(Specialization in Research & Authorship):

تبلیغِ اسلام، پیغامِ دین، اُمّت کی رَہنمائی اور اصلاحِ احوال کا ایک مضبوط ذریعہ تصنیف و تحریر بھی ہے، محقق مصنّف اور ماہر محرّر اپنی تحقیقات و تحریرات سے زمانے میں انقلاب برپا کر دیتے ہیں، قلم کی طاقت مسلمہ ہے، بعض انقلاباتِ دنیا صرف تحریر کے مرہونِ منت ہیں۔ تحریر عقیدہ و عمل کو درست کرتی، نظریات کو صحیح سمت پر گامزن کرتی اور ظاہر و باطن کے تزکیۂ وطہارت کا باعث بنتی ہے۔ یاد رہے کہ ہر دور کا اپنا ایک ماحول ہوتا ہے، تعبیر کے طریقے ہوتے ہیں، زمانے کی اپنی اصطلاحات ہوتی ہیں، اپنی زبان ہوتی ہے، اپنی پیش کش ہوتی ہے لہٰذا تصنیف و تحریر میں بھی موجودہ تقاضوں کا پورا خیال رکھنا ضَروری ہے تاکہ بات میں وزن پیدا ہو، اذہان اُس کی طرف متوجّہ ہوں اور وہ دِلوں میں اتر جائے۔ عصرِ حاضر میں ضروری ہے کہ ایسے کثیر مصنّف، مؤلّف، مترجم اور مقالہ نگار تیار کیے جائیں جو درسِ نظامی کے بعد دینی تحریر و تصنیف اور علمی تحقیق میں اختصاص رکھتے ہوں، باقاعدہ مصنّف ہوں، تحریر کے قدیم و جدید طریقوں سے آگاہ ہوں۔ اس ضرورت کو پورا کرنے کے لیے مجلس المدینۃ العلمیہ اسلامک ریسرچ سینٹر کے اشتِراک سے عنقریب جامعۃُ المدینہ میں "التخصص فی التحقیق والتصنیف" شروع ہونے جارہا ہے۔

5 التخصص فی التوقیت(Specialization in Astronomical Calculations):

علمِ توقیت (Time Keeping) وہ علم ہے جس کی مدد سے دنیا کے کسی بھی مقام کے لیے نمازِ پنجگانہ، طُلوع و غروب، نصفُ النّہار، مثلِ اوّل و ثانی وغیرہ کے اوقات اور درست سمتِ قبلہ (Direction of Qibla) کا تعین بذریعہ کلیہ جات (Formulas) کیا جاتا ہے۔ علمِ توقیت فرضِ کفایہ عُلوم میں سے ہے لیکن اس کے جاننے والے بہت کم ہیں اور اگر مبالغہ کرکے کہا جائے کہ "اس کا علم رکھنے والے معدوم ہیں۔" تو بے جا نہ ہوگا حالانکہ یہ علم جاننے والے کی اللہ پاک نے تعریف فرمائی اور سورۂ اٰلِ عمران کی آیت 190 میں اُسے عقل مند قرار دیا۔ لہٰذا اس عظیم علم کی نشاۃ کے لیے دعوتِ اسلامی نے مجلس توقیت بنائی اور پھر جامعۃ المدینہ میں "التخصص فی التوقیت" کا سلسلہ جاری کیا۔ اس تخصص کا آغاز 2022 سے ہوا۔

6 التخصص فی العلوم العربیۃ (Specialization in Arabic Sciences):

اسلامی مصادر سے براہِ راست کماحقّہ فائدہ اُٹھانے کے لیے علومِ عربیہ کا سیکھنا ناگزیر ہے کیونکہ بنیادی اسلامی اَثاثہ عربی زبان میں ہے۔ عربی کے رُموز سے آگاہی کے لیے ان علوم کا حاصل کرنا ضَروری ہے جن پر قراٰن و سنّت اور فقہ کا فَہم موقوف ہے جیسے علمِ بلاغت، علمِ نحو، علمِ صرف، علمِ لغت اور عربی اَدب وغیرہ علوم عربیہ سے گہری واقفیت رکھنے والا اپنے غیر سے ممتاز ہوتا ہے اور دوسروں کی نسبت اُسے فہمِ شریعت آسان ہوتا ہے۔ پھر اگر کوئی فارغ التحصیل درسِ نظامی کا استاد بننا چاہتا ہے تو اُسے ان علومِ عربیہ میں مہارت حاصل ہونا اس کی تدریس کو چار چاند لگا دے گا۔ "التخصص فی العلوم العربیہ" کا یہ اہم مقصد ہے کہ ماہر اساتذہ کرام تیار کیے جائیں، وہ علوم و فنون کو گہرائی و گیرائی سے سیکھ و سمجھ لیں اور پھر جب وہ طَلَبۂ کرام کو یہ علوم منتقل کریں گے تو معاشرے کو مضبوط و مستند علمائے دین میسر آئیں گے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اب تک 33 افراد یہ تخصص کر چکے ہیں۔

---

(1) بخاری، 1/41 (2) ترمذی، 5/435، حدیث: 3815 (3) حاشیۃ السندی علی ابن ماجہ، 1/102، تحت الحدیث: 154 (4) فیض القدیر، 2/28، تحت الحدیث: 1225 (5) جامع بیان العلم، ص 383، رقم: 1020 (6) فتاویٰ حدیثیہ، ص 328۔

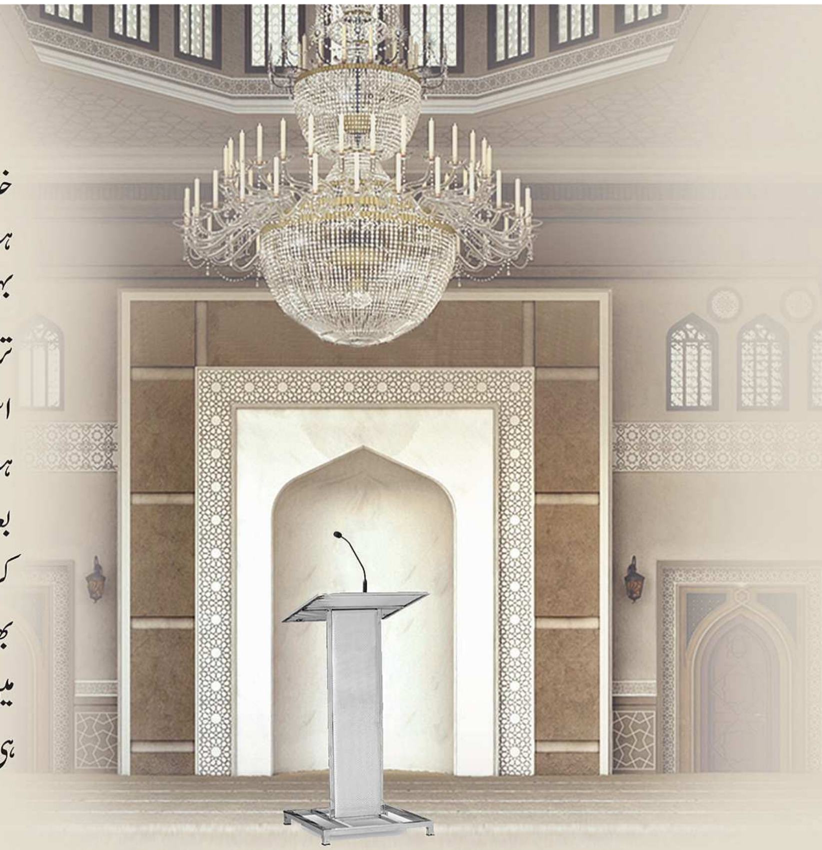

بیاناتِ دعوتِ اسلامی

کا عصری تعلیمی و فکری ضروریات کے تناظر میں جائزہ

مولانا فرمان علی عطاری مدنی*

سائنس و ٹیکنالوجی کے موجودہ دور نے انسانی زندگی میں بے شمار آسانیاں پیدا کی ہیں، لیکن اس کے ساتھ ساتھ فکری انتشار، الحاد، مادیت، مغربی تہذیب کی اندھی تقلید، اخلاقی انحطاط، خاندانی نظام کی کمزوری اور دینی اقدار سے دوری جیسے متعدد مسائل بھی جنم لے چکے ہیں۔ ایسے میں حکمت، اعتدال اور محبت کے ساتھ دعوت و اصلاح کی ضرورت پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ گئی ہے۔ اسی مقصد کے لیے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماعات، مدنی قافلے، مدارس و جامعات، تعلیمی ادارے، فزیکل اور آن لائن کورسز، اشاعتی خدمات، مدنی چینل، ڈیجیٹل میڈیا اور مختلف دعوتی ذرائع کو مؤثر انداز میں بروئے کار لایا جارہا ہے۔

دعوتِ اسلامی کے تبلیغی نظام میں ہفتہ وار اجتماعات کو ایک خاص حیثیت حاصل ہے۔ دنیا بھر کے ہزاروں مقامات پر منعقد ہونے والے ان اجتماعات میں لاکھوں اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں شرکت کر کے علمِ دین حاصل کرتے، اپنی دینی و اخلاقی تربیت کرتے اور نیکی کی دعوت عام کرنے کا جذبہ پاتے ہیں۔ اسلامی بھائیوں کا اجتماع بروز جمعرات نماز مغرب کے بعد شروع ہوتا ہے جبکہ اسلامی بہنوں کے اجتماعات بدھ کے دن ظہر کے بعد منعقد ہوتے ہیں جن میں صرف اسلامی بہنیں ہی شرکت کرتی ہیں، ان اجتماعات کی ایک منفرد خصوصیت یہ ہے کہ دنیا بھر میں جہاں جہاں ہفتہ وار اجتماع ہوتا ہے وہاں کی مقامی زبان میں ترجمہ کر کے ایک ہی موضوع پر بیان کیا جاتا ہے، یوں ایک ہی پیغام عالمی سطح پر یکساں انداز سے عام ہوتا ہے۔

بیاناتِ دعوتِ اسلامی کا اسلوب اور عصری تعلیمی تناظر

موجودہ دور میں تعلیم کا تصور بڑی حد تک معلومات کے حصول تک محدود ہوتا جارہا ہے، جبکہ کردار سازی، اخلاقی تربیت، روحانیت اور عملی اصلاح کمزور ہوتی جارہی ہے۔ حالانکہ اسلامی نظریۂ تعلیم صرف معلومات فراہم کرنا نہیں بلکہ ایسی متوازن شخصیت کی تعمیر ہے جو علم کے ساتھ عمل، عقیدے کے ساتھ اخلاق اور عبادت کے ساتھ حسنِ معاشرت کو بھی اختیار کرے۔

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار بیانات اسی جامع تعلیمی تصور کی عملی ترجمانی کرتے ہیں۔ ان میں قرآنِ کریم، احادیثِ مبارکہ اور مستند معلومات کی روشنی میں عقائد، عبادات، معاملات، اخلاقیات اور اصلاحِ اعمال جیسے موضوعات نہایت سادہ، عام فہم اور مؤثر انداز میں بیان کیے جاتے ہیں۔ اس وجہ سے یہ بیانات محض وعظ و نصیحت تک محدود نہیں رہتے بلکہ ایک مؤثر تعلیمی و تربیتی نظام کی حیثیت اختیار کر لیتے ہیں۔

دعوتِ اسلامی کے بیانات میں نرمی، خیر خواہی، اعتدال، محبت اور اصلاح کو بنیادی اہمیت دی جاتی ہے۔ موضوعات کو قرآن و حدیث، اقوالِ صحابہ و ائمہ، بزرگانِ دین کے ارشادات، اصلاحی واقعات اور روزمرہ زندگی کی عملی مثالوں سے واضح کیا

*فارغ التحصیل جامعۃ المدینہ، ماہنامہ فیضانِ مدینہ کراچی

جاتا ہے، جس سے سننے والے نہ صرف علمی طور پر مستفید ہوتے ہیں بلکہ ان کے اندر عمل کا جذبہ بھی پیدا ہوتا ہے۔

دعوتِ اسلامی کے بیانات علمِ دین کو عام کرنے، اصلاحِ اعمال کی ترغیب دینے اور معاشرے میں خیر کو فروغ دینے کا مؤثر ذریعہ ہیں۔ اسی بنا پر عصری تعلیمی تناظر میں یہ بیانات محض مذہبی خطابات نہیں بلکہ ایک ہمہ گیر تعلیمی، تربیتی اور اصلاحی نظام کی حیثیت رکھتے ہیں، جو افراد کی علمی، اخلاقی، روحانی اور معاشرتی شخصیت کی تعمیر میں نمایاں کردار ادا کرتے ہیں۔ الحمدللہ دعوتِ اسلامی کے یہ بیانات اور وعظ و نصیحت پر مشتمل بیانات ہمارے بزرگانِ دین سے بھی ثابت ہیں کہ وہ داعیانِ اسلام اپنے متعلقین و مریدین کو اپنے ملفوظات سے نوازا کرتے تھے۔

حضرت عبد اللہ بن مَسْعُود رضی اللہ عنہ لوگوں کو ہر جُمعرات وَعْظ و نصیحت فرمایا کرتے تھے۔ ایک شخص نے عرض کی: اے ابو عبد الرحمٰن! میری خواہش ہے کہ آپ ہمیں روزانہ وعظ و نصیحت فرمایا کریں۔ تو آپ رضی اللہ عنہ نے اِرشاد فرمایا: مجھے ایسا کرنے سے جو چیز باز رکھتی ہے، وہ یہ ہے کہ میں تمہیں مَلال و اُکتاہٹ میں مبتلا کرنے کو ناپسند کرتا ہوں اور میں نصیحت کرنے میں تمہارا ویسے ہی لحاظ رکھتا ہوں، جس طرح حُضُور صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم مَلال و اکتاہٹ کے خَدشے کے پیشِ نَظر ہمارا لحاظ رکھتے تھے۔ (بخاری، 1/91، حدیث:70)

صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کے بعد بھی کئی بزرگانِ دین کا یہ انداز رہا، چنانچہ حضرت عبد الغنی جَمَّاعیلی حنبلی رحمۃ اللہ علیہ دمشق کی جامع مسجد میں شبِ جمعہ اور یومِ جمعہ درسِ حدیث دیا کرتے تھے جس میں کثیر لوگ شریک ہوتے، آپ کے درسِ حدیث میں لوگ بہت رویا کرتے تھے یہاں تک کہ جو ایک مرتبہ حلقۂ درس میں حاضر ہوتا پھر کبھی ناغہ نہ کرتا اور آپ درس سے فارغ ہو کر طویل دعا بھی فرمایا کرتے تھے۔ (سیر اعلام النبلاء، 16/24)

حضور غوثِ پاک حضرت شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے 521ھ سے 561ھ تک چالیس سال مخلوق کو وعظ و نصیحت فرمائی۔ آپ کے اجتماع میں شُرکاء کی تعداد بہت زیادہ ہوتی تھی۔ (دیکھئے: بہجۃ الاسرار، ص177، 184)

بیاناتِ دعوتِ اسلامی کی نمایاں خصوصیات

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار بیانات محض وعظ و نصیحت تک محدود نہیں بلکہ ایک منظم تعلیمی، تربیتی اور اصلاحی نظام کا حصہ ہیں۔ ان بیانات کی چند ایسی نمایاں خصوصیات ہیں جو انہیں عصرِ حاضر کے تعلیمی اور فکری تقاضوں سے ہم آہنگ بناتی ہیں۔

1 قرآن و سنت پر استناد:

دعوتِ اسلامی کے بیانات کی سب سے نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ ان کی بنیاد قرآنِ کریم اور سنتِ رسول پر ہوتی ہے۔ ہر موضوع کو سب سے پہلے آیاتِ قرآنیہ اور احادیثِ مبارکہ کی روشنی میں بیان کیا جاتا ہے، پھر ائمۂ اہلِ سنت، مفسرین، محدثین اور معتبر علماء کے اقوال سے اس کی وضاحت کی جاتی ہے۔ یہی اندازِ استدلال ان بیانات کو علمی اعتبار سے مضبوط اور دینی لحاظ سے قابلِ اعتماد بناتا ہے۔

2 آسان، عام فہم اور مؤثر اسلوب:

نیکی کی دعوت کی کامیابی کا ایک اہم اصول یہ ہے کہ مخاطب کی علمی سطح اور ذہنی استعداد کو ملحوظ رکھا جائے۔ دعوتِ اسلامی کے بیانات میں اسی اصول کے مطابق سادہ، شائستہ اور عام فہم زبان اختیار کی جاتی ہے، جسے مختلف تعلیمی، سماجی اور معاشرتی پسِ منظر رکھنے والے افراد بآسانی سمجھ سکتے ہیں۔ بیانات میں مشکل علمی اصطلاحات یا مباحث ذکر کرنے کے بجائے روزمرہ زندگی سے متعلق مثالیں، اصلاحی واقعات اور سبق آموز حکایات بیان کی جاتی ہیں، جن سے سامعین نہ صرف موضوع کو بہتر انداز میں سمجھتے ہیں بلکہ اس پر عمل کرنے کی ترغیب بھی حاصل کرتے ہیں۔

3 علم کے ساتھ عمل اور اصلاحِ کردار

اسلام میں علم کا اصل مقصد عمل اور کردار سازی ہے۔ اگر علم انسان کے اخلاق، عبادات اور معاملات میں بہتری پیدا

نہ کرے تو وہ اپنے مطلوبہ نتائج حاصل نہیں کر سکتا۔ دعوتِ اسلامی کے بیانات اسی حقیقت کو سامنے رکھتے ہوئے محض معلومات فراہم کرنے پر اکتفا نہیں کرتے بلکہ سننے والے کو عملی زندگی میں سنتوں کو اپنانے، عبادات کی پابندی، حسنِ اخلاق، والدین کی خدمت، رزقِ حلال، امانت داری، سچائی، وقت کی قدر اور معاشرتی ذمہ داریوں کی ادائیگی کی ترغیب دیتے ہیں۔ ان بیانات میں زیرِ بحث آنے والے چند اہم موضوعات درج ذیل ہیں:

موضوع	تاریخ
جھوٹ کی بدبُو	30/04/2017
حسن اخلاق کی برکتیں	18/01/2018
عبادت کی لذت کیسے حاصل ہو؟	17/02/2022
والدین کے ساتھ بھلائی کا کیا مطلب ہے؟	28/05/2026
حلال کے فضائل	03/05/2026
معاشرتی زندگی کے آداب	20/02/2026

4 اعتدال، حکمت اور مثبت اندازِ دعوت:

دعوتِ اسلامی کے بیانات کی ایک اہم خصوصیت یہ بھی ہے کہ ان میں اعتدال، حکمت، خیر خواہی اور مثبت اندازِ دعوت کو فروغ دیا جاتا ہے۔ عاشقانِ رسول کی اصلاح، اتحاد اور دینی شعور بیدار کرنے پر توجہ دی جاتی ہے۔ یہی طرزِ تبلیغ عصرِ حاضر کے فکری انتشار اور معاشرتی تقسیم کے ماحول میں نہایت اہمیت رکھتا ہے۔

عصری فکری ضروریات اور بیاناتِ دعوتِ اسلامی کا کردار

عصرِ حاضر کی فکری ضروریات:

ہر دور میں کچھ مخصوص فکری، سماجی اور اخلاقی مسائل پیش آتے رہتے ہیں۔ اہلِ علم اور مبلغینِ اسلام کی ذمہ داری ہے کہ وہ زمانے کے تقاضوں کو سمجھتے ہوئے قرآن و سنت کی روشنی میں امتِ مسلمہ کی صحیح راہنمائی کریں۔ موجودہ دور سائنسی ترقی، مصنوعی ذہانت، ڈیجیٹل ذرائعِ ابلاغ اور معلومات کی فراوانی کا دور ہے، لیکن اسی کے ساتھ فکری انتشار، دینی بے راہ روی، اخلاقی بحران، خاندانی نظام کی کمزوری اور نظریاتی الجھنیں بھی نمایاں ہو چکی ہیں۔ خصوصاً نوجوان نسل عقیدہ، اسلامی تہذیب، اخلاقی اقدار اور دینی شناخت سے متعلق مختلف سوالات اور شبہات کا سامنا کر رہی ہے، جن کے ازالے کے لیے علمی بصیرت، اعتدال اور حکمت پر مبنی دعوتی اسلوب ناگزیر ہے۔

دعوتِ اسلامی کے بیانات مذکورہ مقصد کو پورا کرتے ہیں۔ ان میں قرآن و سنت کی روشنی میں عقائد، عبادات، اخلاق اور معاملات کی تعلیم دی جاتی ہے اور سامعین کو مثبت، ذمہ دار اور دینی شعور رکھنے والا مسلمان بننے کی ترغیب دی جاتی ہے۔

مذہبی بے زاری اور فکری شبہات:

عصرِ حاضر میں الحاد، دہریت اور مذہبی بے زاری نوجوان نسل کے لیے ایک اہم فکری چیلنج بن چکے ہیں۔ انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا کے ذریعے مختلف غلط افکار و نظریات نہایت تیزی سے عام ہو رہے ہیں، جن میں بعض اوقات اسلامی عقائد کے بارے میں اعتراضات اور شکوک و شبہات بھی شامل ہوتے ہیں۔ اگرچہ ان اعتراضات کا تفصیلی علمی جواب دینا اہلِ علم کی ذمہ داری ہے، تاہم عوامی سطح پر ایمان کی حفاظت اور دینی شعور کی بیداری بھی نہایت ضروری ہے۔

دعوتِ اسلامی کے بیانات میں توحید، رسالت، عقائدِ اہلِ سنت کو قرآن و حدیث کی روشنی میں نہایت سادہ اور عام فہم انداز میں بیان کیا جاتا ہے، جس سے سامعین کے ایمان میں پختگی پیدا ہوتی ہے اور وہ فکری انتشار کے ماحول میں بھی اپنے دینی تشخص کو برقرار رکھنے کے قابل ہوتے ہیں۔ چند بیانات بطورِ مثال ملاحظہ کیجئے:

موضوع	تاریخ
اسماء الحسنیٰ (اللہ پاک کے پیارے نام)	23/12/2021
توحید کے دلائل	18/08/2023

خَتمِ دورِ رسالت پہ لاکھوں سلام	02/09/2025
محبّتِ رسول کے واقعات	04/09/2025
آدابِ ذِکرِ رسول	14/11/2025

مادیت اور دنیا پرستی:

موجودہ معاشرہ بڑی حد تک مادّی ترقی، دولت، شہرت اور آسائش کو کامیابی کا معیار سمجھنے لگا ہے۔ اس رجحان کے نتیجے میں روحانی اقدار، اخلاقی ذمہ داریوں اور فکرِ آخرت کی اہمیت کم ہوتی جا رہی ہے، حالانکہ اسلام انسان کو دنیا اور آخرت کے درمیان توازن قائم رکھنے کی تعلیم دیتا ہے۔ دعوتِ اسلامی کے بیانات میں بارہا اس حقیقت کو اجاگر کیا جاتا ہے کہ دنیا انسان کی دائمی منزل نہیں بلکہ امتحان گاہ ہے۔ ان بیانات میں دنیا کی عارضی حیثیت، موت کی یاد، حساب و کتاب، جنت و جہنم اور آخرت کی دائمی کامیابی کو نمایاں کرتے ہوئے سامعین کو اس حقیقت کی طرف متوجہ کیا جاتا ہے کہ ایک مسلمان کی اصل کامیابی دنیاوی آسائشوں کے حصول میں نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی رضا اور آخرت کی فلاح میں ہے۔ ان بیانات میں زیرِ بحث آنے والے چند اہم موضوعات درج ذیل ہیں:

موضوع	تاریخ
آخر موت ہے	07/02/2025
قبریں پیغامِ فنا دیتی ہیں	18/03/2022
جہنم سے چھٹکارا کیسے ملے؟	28/04/2022
یہ دُنیا چھوڑ جانا ہے	26/12/2024

ظاہری و باطنی اصلاح:

انسان کی کامل تربیت کے لیے ظاہری اعمال کے ساتھ باطنی اصلاح بھی ضروری ہے، کیونکہ اعمال کی قبولیت اور کردار کی پاکیزگی کا دار و مدار دل کی صفائی، اخلاص اور تقویٰ پر ہے۔ تصوف کا حقیقی مقصد تزکیۂ نفس، اصلاحِ باطن اور اخلاقِ حسنہ کی آبیاری ہے، جس کے ذریعے انسان شریعت کی روح کو اپنی عملی زندگی میں نافذ کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ دعوتِ اسلامی کے بیانات میں ظاہری و باطنی اصلاح اور تصوف کی اہمیت کو بھی مستقل موضوع کے طور پر پیش کیا جاتا ہے۔ ان بیانات میں اس امر پر زور دیا جاتا ہے کہ شریعت کے ظاہری احکام پر عمل کے ساتھ ساتھ دل کی اصلاح، تزکیۂ نفس، اخلاص، تقویٰ، حسنِ اخلاق اور روحانی تربیت بھی نہایت ضروری ہے۔ اس ضمن میں تصوف کی حقیقی تعلیمات کو قرآن و سنت کی روشنی میں بیان کرتے ہوئے واضح کیا جاتا ہے، اس موضوع پر چند بیانات ملاحظہ کیجئے:

موضوع	تاریخ
دل کا زنگ دور کرنے کے 4 طریقے	26/01/2023
دل کی اصلاح کیوں ضروری ہے؟	18/08/2022
کامیابی کا اصل معیار (تزکیۂ نفس)	23/03/2023

سوشل میڈیا اور فکری انتشار:

ڈیجیٹل ذرائع ابلاغ نے معلومات تک رسائی کو بے حد آسان بنا دیا ہے، لیکن اس کے ساتھ غیر مصدقہ خبروں، افواہوں، غیر اخلاقی مواد، فضول مشاغل، وقت کے ضیاع اور کردار کشی جیسے مسائل بھی پیدا ہوئے ہیں۔ اگر ان ذرائع کا استعمال دینی اور اخلاقی حدود کے بغیر کیا جائے تو یہ فکری اور اخلاقی انحطاط کا سبب بن سکتے ہیں۔ دعوتِ اسلامی کے بیانات میں سوشل میڈیا کے مثبت استعمال، وقت کی قدر، نگاہوں کی حفاظت، زبان و قلم کی ذمہ داری، جھوٹی خبروں سے اجتناب اور اخلاقی حدود کی پاسداری پر خصوصی توجہ دلائی جاتی ہے، جس سے افراد میں ذمہ دارانہ ابلاغ اور مثبت طرزِ فکر فروغ پاتا ہے۔ ان بیانات میں زیرِ بحث آنے والے چند اہم موضوعات درج ذیل ہیں:

موضوع	تاریخ
وقت کی قدر مع وقت ضائع کرنے والے چند امور کی نشاندہی	09/03/2017
نامحرموں سے میل جول کا وبال	09/02/2017

ہم اور سوشل میڈیا	24/10/2024

خاندانی نظام اور اخلاقی اقدار:

اسلامی معاشرے کی بنیاد مضبوط خاندانی نظام، حسنِ اخلاق اور باہمی حقوق کی ادائیگی پر قائم ہے۔ عصرِ حاضر میں والدین کی نافرمانی، رشتہ داریوں میں کمزوری، ازدواجی ناچاقی، طلاق کی بڑھتی ہوئی شرح اور معاشرتی بے چینی جیسے مسائل خاندانی نظام کے لیے سنگین چیلنج بن چکے ہیں۔ دعوتِ اسلامی کے بیانات میں والدین کے حقوق، صلۂ رحمی، حسنِ معاشرت، میاں بیوی کے حقوق، بچوں کی دینی تربیت، پڑوسیوں کے حقوق اور حسنِ اخلاق جیسے موضوعات کو نمایاں مقام حاصل ہے۔ یہ تعلیمات نہ صرف افراد کی اصلاح کا ذریعہ بنتی ہیں بلکہ معاشرے میں محبت، احترام، خاندانی استحکام اور سماجی ہم آہنگی کو بھی فروغ دیتی ہیں۔ ان بیانات میں زیرِ بحث آنے والے چند اہم موضوعات درج ذیل ہیں:

موضوع	تاریخ
پڑوسی کے حقوق	03/08/2017
صلہ رحمی	25/02/2016
بچوں کی تربیت کیسے کریں	09/01/2025

نسلِ نَو کی اسلاف سے وابستگی:

بزرگانِ دین سے قلبی و عملی تعلق ایمان کی تازگی، اخلاقی درستی اور دین پر ثابت قدمی کا ایک مؤثر ذریعہ ہے۔ جب نوجوان صحابۂ کرام، اولیائے عظام اور اکابرِ اہلِ سنت کی مبارک سیرت و کردار سے روشناس ہوتے ہیں تو ان کے اندر نیکی، تقویٰ، اخلاص، عبادت کا ذوق، خدمتِ خلق، دین سے محبت اور سنتِ نبوی پر عمل کا جذبہ پروان چڑھتا ہے۔ ان مقدس ہستیوں کی حیاتِ طیبہ کا تذکرہ سامعین، بالخصوص نوجوانوں، کے دلوں میں ان کی محبت پیدا کرتا ہے اور انہیں ان کے نقشِ قدم پر چلنے کی ترغیب اور توفیق کا ذریعہ بنتا ہے۔ اس کے نتیجے میں نئی نسل اسلامی اقدار کے مطابق اپنی شخصیت سنوارنے، اعلیٰ اخلاق اپنانے اور ایک صالح، باکردار اور معاشرے کے لیے مفید فرد بننے کی طرف راغب ہوتی ہے۔ دعوتِ اسلامی کے بیانات میں سیرتِ اسلاف کے مختلف پہلوؤں کو مؤثر انداز میں بیان کیا جاتا ہے تاکہ سامعین ان کے اخلاق، کردار، تقویٰ، علم اور عملی زندگی سے رہنمائی حاصل کر سکیں۔ ان بیانات میں زیرِ بحث آنے والے چند اہم موضوعات درج ذیل ہیں:

موضوع	تاریخ
صِدّیقِ اکبر رضی اللہ عنہ کا حُسنِ اخلاق و کرامت	08/03/2018
فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ کی نصیحتیں	26/06/2025
عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ اور محبت الٰہی	29/07/2021
مولیٰ علی رضی اللہ عنہ کی شانِ سخاوت	14/04/2023
امیر مُعاوِیہ رضی اللہ عنہ کے اعلیٰ اَوْصاف	23/01/2025
امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی مبارک عادات	15/02/2024
غوثِ پاک رحمۃ اللہ علیہ اور اِصلاحِ اُمّت	26/10/2023
اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے اعلیٰ اخلاق	21/09/2022

ان بیانات کا مطالعہ کرنے کے لیے دعوتِ اسلامی کی موبائل ایپلی کیشن Islamic Speeches مفت ڈاؤنلوڈ کیجیے۔

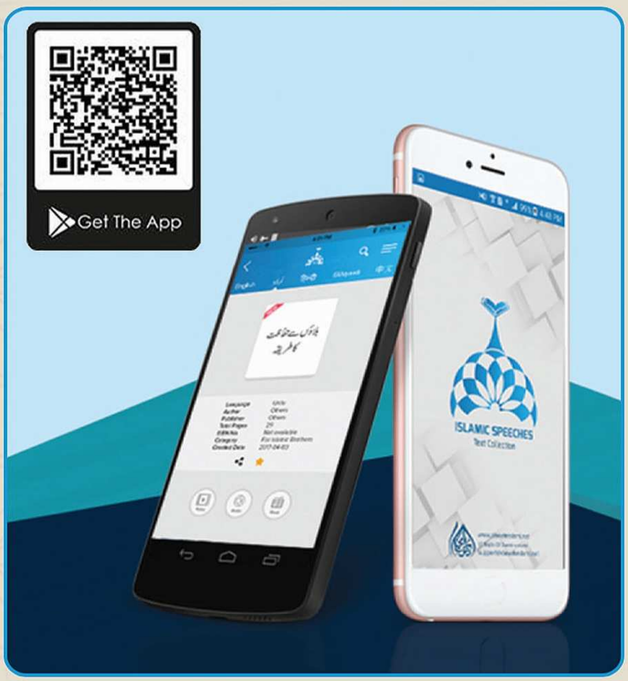

شعبہ رُوحانی عِلاج

شعبہ روحانی علاج

اللہ پاک کے پیارے حبیب صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا: ”مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ اَنْ يَّنْفَعَ اَخَاهُ فَلْيَنْفَعْهُ“ یعنی تم میں جو شخص اپنے مسلمان بھائی کو نفع پہنچا سکے تو اسے چاہیے کہ اس کو پہنچائے۔ (مسلم، ص931، حدیث:5731) امامِ اہلِ سنّت، امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: جائز تعویذ کہ قراٰنِ کریم یا اَسمائے الٰہیہ یا دیگر اَذکار و دَعوات (یعنی دُعاؤں) سے ہو اُس میں اصلاً (یعنی بالکل) حرج نہیں بلکہ مستحب ہے۔ (فتاویٰ افریقہ، ص168)

اَلحمدُ لِلّٰہِ الکریم! عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم، دعوتِ اسلامی کا ”شعبہ روحانی علاج“ دکھیاری اُمّت کی خیر خواہی کے جذبے کے تحت اَوراد و وَظائف اور تعویذات کے ذریعے مسلمانوں کے روحانی مسائل حل کرتا اور ان کی مشکلات دور کرنے کی کوشش کرتا ہے، اور اللہ پاک کے فضل و کرم سے لاکھوں عاشقانِ رسول اس سے فیضیاب ہوتے ہیں۔ آیئے! شعبہ روحانی علاج کا مختصر تعارف پڑھتے ہیں:

تعویذات کے بستے

پاکستان، یوکے، یورپ، افریقہ، امریکہ، لندن، بنگلہ دیش، نیپال، ہند، سی لنکا، آسٹریلیا وغیرہ ممالک میں 3600 سے زیادہ مقامات پر روحانی علاج کے بستے لگائے جاتے ہیں اور دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net اور موبائل پر موجود 12 سروسز جس میں Free Home Delivery کی سہولت بھی موجود ہے۔

اَلحمدُ لِلّٰہ! ان بستوں پر ہر ماہ لاکھوں اور سالانہ ایک کروڑ سے زائد پریشان حال لوگوں کو بے شمار تعویذات و اَورادِ عطاریہ فی سبیل اللہ پیش کیے جاتے ہیں۔

اسلامی بہنوں کے بستے

دنیا بھر میں (پاکستان، ساؤتھ افریقہ، بریڈ فورڈ، مانچسٹر، فرانس، اٹلی، اسپین، ڈربن، ناروے، موزمبیق، نیپال اور سری لنکا وغیرہ کے) 543 مقامات پر ہفتے میں ایک دن اسلامی بہنوں کے بستے لگائے جاتے ہیں جہاں صرف اسلامی بہنیں ہی ہوتی ہیں اور ان بستوں کی برکت سے ماہانہ ہزاروں اسلامی بہنیں فیضیاب ہوتی ہیں اور ان بستوں کی تعداد میں اضافہ ہوتا جارہا ہے، اَلحمدُ لِلّٰہ۔

ہاتھوں ہاتھ استخارہ

روزانہ پوری دنیا سے فون کے ذریعے استخارہ کروانے والوں کا تانتا بندھا رہتا ہے، اِسی طرح روحانی علاج کے بستوں پر بھی ہاتھوں ہاتھ اسلامی بھائیوں کا استخارہ کیا جاتا ہے، سال 2026 میں جولائی تک صرف 7 ماہ میں 9 لاکھ سے زیادہ لوگوں کے استخارے کیے جاچکے ہیں، اَلحمدُ لِلّٰہ۔ اسلامی بہنوں کے لیے بھی واٹس ایپ استخارہ سروس کی سہولت موجود ہے۔

ای میل استخارہ

دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ پر ای میل استخارہ سروس بھی

موجود ہے۔ جس پر ماہانہ ہزاروں ای میلز موصول ہوتی ہیں اور استخارے کرکے اُن کے جوابات دیے جاتے ہیں۔

مدنی چینل اور روحانی علاج واستخارہ

الحمدُ للہ! ہفتے میں 3 دن (جمعہ، ہفتہ اور منگل) مدنی چینل پر ”روحانی علاج واستخارہ“ نامی سلسلہ براہِ راست ٹیلی کاسٹ کیا جاتا ہے اور اس سلسلے میں فون کرنے والوں کے لیے استخارہ اور مختلف روحانی مسائل کے جوابات بھی دیے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ انگلش اور بنگلہ مدنی چینل پر بھی یہ سلسلہ براہِ راست ٹیلی کاسٹ کیا جاتا ہے۔

کاٹ کے ذریعے علاج

روزانہ ملک وبیرونِ ملک سے اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں اپنی اپنی پریشانیاں، بیماریاں اور مشکلات دور کرنے کے لیے دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ پر موجود کاٹ کی سروس پر اپنا اپنا مسئلہ لکھ کر بھیجتے ہیں اور شعبے کی طرف سے روزانہ ہی کاٹ کر دی جاتی ہے، ہر ماہ 2 لاکھ 25 ہزار اور سال 2026 میں جولائی تک 13 لاکھ سے زیادہ افراد اس سروس سے فیضیاب ہو چکے ہیں، الحمدُ للہ اس طرح پریشان حالوں کو گھر بیٹھے فائدہ ہو رہا ہے۔

(نوٹ: کاٹ کا عمل ہر طرح کی بیماری، پریشانی، گھریلو ناچاقی، مقدّمہ بازی، جنّات، جادو، کاروباری بندش، نظرِ بد، انسان، کاغذات، مال کی چوری یا گم شدگی اور ہر جائز کام کے لیے کروایا جاسکتا ہے۔)

WhatsApp اور روحانی علاج

الحمدُ للہ! شعبہ روحانی علاج کے تحت واٹس ایپ گروپس اور چینل کا آغاز بھی کر دیا گیا ہے جس میں روزانہ مختلف روحانی علاج سینڈ کیے جاتے ہیں اور اس سروس سے ہزاروں اسلامی بھائی فائدہ حاصل کر رہے ہیں۔

(نوٹ: روحانی علاج کے اِن واٹس ایپ گروپس میں شامل ہونے کے لئے اِس نمبر 923105719226+ پر واٹس ایپ کر کے خدمات حاصل کی جاسکتی ہیں۔)

Facebook اور روحانی علاج

اس سروس سے اپنی پریشانی، بے روزگاری و دیگر مشکلات کے حل کے لیے روحانی علاج کی معلومات لی جاسکتی ہیں اور استخارہ بھی کرواسکتے ہیں، یہاں سے 2026 جولائی تک 17 ہزار اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں فیضیاب ہو چکے ہیں۔

فیس بک لنک

https://www.facebook.com/RohaniIlajIstikhara

ایپلی کیشن اور روحانی علاج

اِن سروسز کے لیے شعبہ روحانی علاج کی موبائل ایپلیکیشن بھی Play Store اور IOS پر ”Online Rohani ilaj & istikhara“ کے نام سے موجود ہے، اس کے ذریعے بھی ماہانہ ہزاروں افراد رابطہ کرتے ہیں، الحمدُ للہ۔

دُعائے شفا اجتماع

اسی شعبے کے تحت دنیا بھر میں پریشان حالوں کی غمخواری کے لیے سینکڑوں مقامات پر دُعائے شِفا اجتماعات بھی کیے جاتے ہیں، ان اجتماعات میں صلٰوۃ الحاجات، بیان اور اجتماعی دُعا کے ساتھ ساتھ مریضوں کے لیے استخارے، خصوصی علاج اور اَورادِ عطاریہ کے ذریعے روحانی مسائل کا علاج کیا جاتا ہے۔ 2026 میں جولائی تک تقریباً 938 دُعائے شِفا اجتماعات کیے جاچکے ہیں۔ اِن اجتماعات کی برکت سے ہزاروں اسلامی بھائی ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کرنے والے اور علمِ دین سیکھنے کے لیے قافلوں میں سفر کرنے والے بن جاتے ہیں۔

الحمدُ للہ! ان تمام سروسز (یعنی تعویذات، استخارہ اور کاٹ وغیرہ) کے لیے کسی قسم کی فیس نہیں لی جاتی، بالکل مفت تمام خدمات سر انجام دی جاتی ہیں۔

اللہ پاک اس شعبے سمیت دعوتِ اسلامی کے جملہ شعبہ جات کو ترقّی و عروج عطا فرمائے اور ہمیں زیادہ سے زیادہ دین کی خدمت کرنے کی سعادت نصیب فرمائے۔

اٰمِیْن بِجاہِ خاتمِ النّبیّٖن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

اسپیشل پرسنز کی دینی و اخلاقی خدمت میں دعوتِ اسلامی کا مؤثر کردار

شعبہ اسپیشل پرسنز

اسلام ایک ایسا کامل اور آفاقی دین ہے جو معاشرے کے ہر فرد کو عزت، احترام اور مساوی دینی مواقع فراہم کرتا ہے۔ قرآنِ کریم اور سنتِ نبوی صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم میں کمزور، محتاج، بیمار اور معذور افراد کے حقوق کی خصوصی تعلیم دی گئی ہے۔ اسی اسلامی مزاج کی عملی تعبیر یہ ہے کہ معاشرے کے وہ افراد جو قدرتی یا حادثاتی طور پر قوتِ گویائی، سماعت، بینائی سے محروم یا جسمانی معذوری سے دوچار ہوں، انہیں دینی تعلیم، اخلاقی تربیت اور معاشرتی راہنمائی سے محروم نہ رہنے دیا جائے۔ اگر یہ طبقہ دینی توجہ سے محروم رہے تو نہ صرف ان کی انفرادی زندگی متأثر ہوتی ہے بلکہ معاشرے کا ایک بڑا حصہ دینی شعور سے بھی دور رہ جاتا ہے۔

الحمدللہ! عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی نے خدمتِ دین کے اپنے وسیع اور منظم نظام کے تحت اسی اہم ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے "اسپیشل پرسنز ڈیپارٹمنٹ" قائم کیا، جو آج نہ صرف پاکستان بلکہ دنیا کے مختلف ممالک میں اسپیشل پرسنز اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں تک دینِ اسلام کی تعلیمات پہنچانے، انہیں باعمل مسلمان بنانے اور ان کے لیے دینی تعلیم کو قابلِ رسائی (Accessible) بنانے کی ایک منفرد اور مثالی تحریک بن چکا ہے۔

یہ شعبہ صرف پاکستان تک محدود نہیں بلکہ نیپال، بنگلہ دیش، کینیا، موزمبیق اور دیگر مختلف ممالک میں بھی دینی کاموں کو وسعت دے چکا ہے۔ مختلف اقسام کی معذوری رکھنے والے افراد کی الگ الگ ضروریات کو مدِنظر رکھتے ہوئے اس کے تحت ذیلی شعبہ جات (Sub Departments) قائم کیے گئے ہیں تاکہ ہر طبقے تک مؤثر انداز میں دینی خدمات پہنچائی جاسکیں۔

دینی تعلیم و تربیت کا جامع نظام

اسپیشل پرسنز کی اصلاح، روحانی تربیت اور دینی شعور بیدار کرنے کے لیے دعوتِ اسلامی نے ایک مکمل تربیتی نظام تشکیل دیا ہے۔ اس شعبے کے تحت چوک درس، ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماعات، مدنی مذاکرے، "ایک دن راہِ خدا میں" کی ترغیب، مختلف تربیتی اجتماعات اور دیگر دینی سرگرمیوں کا باقاعدہ انعقاد کیا جاتا ہے نیز ملک و بیرونِ ملک میں اسپیشل پرسنز اسلامی بہنوں کے لیے بھی ہفتہ وار اجتماعات منعقد کیے جاتے ہیں۔

اسی طرح نماز، وضو، غسل اور قرآنِ کریم کی درست تعلیم کے لیے فیضانِ نماز کورس، مدرسۃ المدینہ بالغان، رمضان المبارک کے اجتماعی اعتکاف، تین دن، بارہ دن اور ایک ماہ کے قافلوں میں سفر جیسے عملی تربیتی پروگرام بھی جاری رہتے ہیں۔ یہ تمام سرگرمیاں اسپیشل پرسنز کو دین کے ساتھ مضبوط تعلق قائم کرنے، عبادات کی صحیح ادائیگی سیکھنے اور عملی زندگی میں سنتوں کو اپنانے میں معاون ثابت ہو رہی ہیں۔

خصوصاً گونگے اور بہرے اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کے لیے اشاروں کی زبان (Sign Language) میں تربیت یافتہ انٹرپریٹرز کی فراہمی اس شعبے کی ایک نمایاں خصوصیت ہے، جس کی بدولت وہ اجتماعات، بیانات اور دینی پروگراموں سے بھرپور استفادہ کرسکتے ہیں۔ اس سہولت نے دینی تعلیم کو

حقیقی معنوں میں قابلِ رسائی بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

نیکی کی دعوت کے عالمی ثمرات

دعوتِ اسلامی کی مسلسل محنت اور حکمتِ عملی کے نتیجے میں دنیا بھر کے ہزاروں اسپیشل پرسنز دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو چکے ہیں۔ یہ افراد نہ صرف خود علمِ دین حاصل کر رہے ہیں بلکہ اپنے اپنے علاقوں میں نیکی کی دعوت عام کرنے، دینی تعلیم سیکھنے اور دوسروں تک پہنچانے میں بھی مصروفِ عمل ہیں۔

خصوصی دینی لٹریچر اور تعلیمی وسائل کی فراہمی

اسپیشل پرسنز کی تعلیمی ضروریات عام افراد سے مختلف ہوتی ہیں، اسی لیے دعوتِ اسلامی نے ان کی ضروریات کے مطابق خصوصی دینی لٹریچر تیار کیا ہے۔

نابینا افراد کے لیے بریل رسم الخط میں **مدنی قاعدہ، قرآنِ کریم مع ترجمہ کنزالعرفان مع حاشیہ افہام القرآن** (30واں پارہ)، پُراسرار خزانہ، غسل کا طریقہ (حنفی)، انمول ہیرے، وضو کا طریقہ، مسواک شریف کے فضائل اور دیگر اصلاحی و تربیتی کتب و رسائل شائع کیے جا چکے ہیں تاکہ نابینا افراد علمِ دین سے مسلسل استفادہ کر سکیں۔ صرف تحریری مواد ہی نہیں بلکہ آڈیو بکس اور آڈیو رسائل بھی نابینا افراد تک پہنچائے جاتے ہیں تاکہ وہ آسانی کے ساتھ دینی مطالعہ جاری رکھ سکیں۔

اسی طرح گونگے اور بہرے اسلامی بھائیوں کے لیے فرض علوم، مسائلِ شرعیہ اور بنیادی اسلامی تعلیمات پر مشتمل خصوصی رسائل، تصویری انداز میں وضو اور نماز کی کتابیں اور اشاروں کی زبان میں تیار کردہ تعلیمی مواد بھی شائع کیا گیا ہے۔ جن میں باتصویر نماز کے دو حصے بہت اہم ہیں۔

حفظِ قرآن اور عالم کورس کا انقلابی منصوبہ

اسپیشل پرسنز ڈیپارٹمنٹ کی نمایاں خدمات میں نابینا افراد کے لیے رہائشی مدارس المدینہ اور جامعۃ المدینہ کا قیام بھی شامل ہے۔ کراچی، لاہور، حیدرآباد، ملتان، سرگودھا، ملکوال اور میرپور کشمیر سمیت مختلف شہروں میں نابینا بچوں کے لیے رہائشی مدارس قائم کیے جا چکے ہیں جہاں انہیں حفظِ قرآن کی تعلیم دی جاتی ہے۔ مستقبل میں مزید بڑے شہروں اور بیرونِ ملک بھی ایسے ادارے قائم کرنے کا منصوبہ موجود ہے۔

اسی طرح نابینا اسلامی بھائیوں کو عالمِ دین بنانے کے لیے رہائشی جامعۃ المدینہ برائے نابینا افراد کا آغاز بھی ہو چکا ہے، جسے مزید وسعت دینے کی منصوبہ بندی جاری ہے۔

الحمدللہ! دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں متعدد نابینا طلبہ حفظِ قرآن کی سعادت حاصل کر چکے ہیں، اب تک حفظِ قرآن کرنے والے طلبہ کی تعداد 26 ہے جس میں کراچی سے 2، حیدرآباد 3، ملتان 13، سرگودھا 2، ملکوال 2، کشمیر 4 بچوں نے حفظ کی سعادت حاصل کی۔

جبکہ کئی اسپیشل پرسنز عالم کورس بھی مکمل کر چکے ہیں اور دعوتِ اسلامی کے مختلف شعبہ جات میں اپنی دینی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ مثلاً **مولانا محمد ارشد مدنی** نے دعوتِ اسلامی کے جامعۃ المدینہ (کراچی) سے درسِ نظامی مکمل کیا اور اس وقت جامعۃ المدینہ آن لائن کراچی میں دینی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ **مولانا محمد ابراہیم مدنی** نے درسِ نظامی کی تکمیل کے بعد مدرسۃ المدینہ، میاں چنوں میں مدرس کی حیثیت سے خدمات سنبھال رکھی ہیں۔ **مولانا محمد طیب عطاری مدنی** دعوتِ اسلامی سے عالم کورس مکمل کرنے کے بعد ملتان میں امامت کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ **مولانا محمد مرتضیٰ عطاری مدنی** درسِ نظامی مکمل کرنے کے بعد جامعۃ المدینہ لاہور میں مدرس کی حیثیت سے خدمتِ دین میں مصروف ہیں۔ **مولانا محمد فیض الحسن عطاری مدنی** مدرسۃ المدینہ ہارون آباد میں مدرس کے طور پر تدریسی خدمات انجام دے رہے ہیں، جبکہ **مولانا محمد مقصود عطاری مدنی** دعوتِ اسلامی سے درسِ نظامی مکمل کرنے کے بعد مدرسۃ المدینہ جاتلاں، کشمیر میں ناظم کی ذمہ داریاں نبھا رہے ہیں۔

الحمدللہ! یہ کامیابیاں اس حقیقت کا عملی ثبوت ہیں کہ مناسب تعلیمی ماحول، مؤثر تربیت اور خلوصِ نیت کے ساتھ معذوری علم

دین کے حصول اور خدمتِ دین کی راہ میں رکاوٹ نہیں بنتی۔

مبلغین کی تربیت اور اشاروں کی زبان کا فروغ

دعوتِ اسلامی صرف اسپیشل پرسنز کو تعلیم دینے پر اکتفا نہیں کرتی بلکہ ایسے مبلغین بھی تیار کرتی ہے جو ان کی زبان اور نفسیات سے واقف ہوں۔

اسی مقصد کے تحت رہائشی، جز وقتی اور آن لائن اشاروں کی زبان کے کورسز کروائے جاتے ہیں۔ پاکستان سمیت مختلف ممالک میں سینکڑوں اسلامی بھائی یہ تربیت حاصل کرچکے ہیں اور اب اسپیشل پرسنز میں دعوتِ دین کی خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔ اسی طرح عمومی اسلامی بہنوں کو بھی 7 دن کا سائن لینگویج کورس کروایا جاتا ہے تاکہ وہ بھی اسپیشل پرسنز اسلامی بہنوں کے ساتھ بہتر انداز میں رابطہ کرکے ان تک دینی معلومات پہنچا سکیں۔

جدید ٹیکنالوجی کا مؤثر استعمال

موجودہ دور میں دینی کاموں میں جدید ٹیکنالوجی کی اہمیت سے انکار ممکن نہیں۔ دعوتِ اسلامی نے اس ضرورت کو بروقت محسوس کرتے ہوئے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کے تعاون سے "Special Person Mobile App" تیار کی۔

اس ایپ میں نابینا افراد کے لیے آڈیو لائبریری، گونگے اور بہرے افراد کے لیے اشاروں کی زبان میں وضو، غسل، نماز، حج اور عمرہ کے طریقے، جبکہ عام افراد کے لیے اپنی میٹڈ سائن لینگویج کورس جیسی مفید سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔ اس ڈیجیٹل پیش رفت نے دینی تعلیم کو موبائل فون کے ذریعے ہر وقت اور ہر جگہ قابلِ رسائی بنادیا ہے۔

ڈیجیٹل میڈیا کے ذریعے دعوتِ دین

دعوتِ اسلامی نے جدید ذرائع ابلاغ کو بھی مؤثر انداز میں استعمال کیا ہے۔ اسپیشل پرسنز ڈیپارٹمنٹ کی آفیشل ویب سائٹ، فیس بک پیج، یوٹیوب چینل، انسٹاگرام اور ٹک ٹاک سمیت مختلف سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے ذریعے اشاروں کی زبان میں شارٹ کلپس، دینی پروگرام، نعتیں اور تربیتی سلسلے مسلسل نشر کیے جارہے ہیں۔ ان پلیٹ فارمز پر Special Persons Dawateislami کے نام سے اکاؤنٹس جوائن کرسکتے ہیں۔

اسی طرح مدنی چینل پر بھی اسپیشل پرسنز کے لیے خصوصی پروگرام اشاروں کی زبان کے ساتھ نشر کیے جاتے ہیں، جس سے دنیا بھر میں موجود ہزاروں افراد گھر بیٹھے دینی تعلیم سے مستفید ہورہے ہیں۔

اسپیشل ایجوکیشن اداروں میں دینی خدمات

اسپیشل پرسنز ڈیپارٹمنٹ کا دائرۂ کار صرف دعوتِ اسلامی کے مراکز تک محدود نہیں بلکہ اس کے ذمہ داران پاکستان بھر کے سرکاری و نجی اسپیشل ایجوکیشن اسکولوں، کالجوں اور جامعات میں بھی باقاعدہ وزٹس کرتے ہیں۔

یہاں طلبہ کے لیے لرننگ سیشنز، اساتذہ اور افسران کے لیے تربیتی نشستیں اور نیکی کی دعوت کے مختلف پروگرام منعقد کیے جاتے ہیں۔ ان خدمات کے اعتراف میں مختلف سرکاری اور غیر سرکاری اداروں کی جانب سے شعبے کو تعریفی اسناد (Appreciation Letters) بھی دی جاچکی ہیں اور متعدد اداروں نے مستقل تربیتی پروگرام منعقد کرنے کی اجازت بھی فراہم کی ہے۔

بلاشبہ دعوتِ اسلامی کا یہ شعبہ اسلامی معاشرتی خدمت کی ایک روشن مثال ہے۔ یہ پوری امت کے لیے پیغام بھی دے رہا ہے کہ معاشرے کا کوئی فرد دینی تعلیم، اخلاقی تربیت اور روحانی ترقی کے مواقع سے محروم نہیں رہنا چاہیے۔ یہی جامع، انسان دوست اور ہمہ گیر فکر دعوتِ اسلامی کو عصرِ حاضر میں ایک ممتاز مقام عطا کرتی ہے۔

آپ بھی اسپیشل پرسنز کو علمِ دین سے آراستہ کرکے دینی کاموں کا حصہ بنائیں۔ اس کے لیے اس ای میل ایڈریس یا فون نمبر پر رابطہ کریں۔

+923152678687
spd.pk@dawateislami.net

محاسبۂ نفس کی اہمیت اور نیک اعمال رسالہ کا کردار

شعبہ نیک اعمال

محاسبۂ نفس تزکیۂ باطن، اصلاحِ کردار اور کامیابیِ آخرت کا بنیادی ذریعہ ہے۔ قرآنِ کریم انسان کو اپنے اعمال پر غور کرنے کی دعوت دیتا ہے اور احادیثِ نبویہ میں نفس کا محاسبہ عقل مندی اور فلاح کا معیار قرار دیا گیا ہے۔ اسی شعور کے ذریعے انسان اپنی کوتاہیوں کو پہچان کر توبہ، اصلاح اور نیکی کی طرف پیش قدمی کرتا ہے۔

محاسبہ کا معنی

محاسبہ سے مراد یہ ہے کہ انسان اُخروی اعتبار سے اپنے معمولاتِ زندگی پر غور و فکر کرے، پھر جو کام اس کی آخرت کے لئے نقصان دہ ثابت ہو سکتے ہوں، انہیں درست کرنے کی کوشش میں لگ جائے اور جو امور اُخروی اعتبار سے نفع بخش نظر آئیں، ان میں بہتری کے لئے اقدامات کرے۔

پارہ 28، سورۂ حشر، آیت نمبر 18 میں ارشاد ہوتا ہے:

﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ لْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍۚ﴾ ترجمۂ کنزالعرفان: اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور ہر جان دیکھے کہ اس نے کل کے لیے آگے کیا بھیجا ہے۔

اس آیتِ کریمہ میں فرمایا گیا کہ اپنا مُحاسبہ کرلو، اس سے پہلے کہ تمہارا مُحاسبہ کیا جائے اور غور کرو کہ تم نے قیامت کے دن اللہ پاک کی بارگاہ میں پیش کرنے کے لیے نیک اَعْمال کا کتنا ذخیرہ جمع کیا ہے۔[1]

تفسیر صراطُ الجنان میں ہے: اس آیت سے معلوم ہوا کہ ایک گھڑی غور و فکر کرنا بہت سے ذکر کرنے سے بہتر ہے۔ اپنے اعمال کے بارے میں سوچنا بہت افضل عمل ہے اور یہی مُراقبہ ہے۔[2]

محاسبہ اور فکرِ آخرت سے متعلق فرامینِ مصطفیٰ

1 نبی کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: عَقْل مند کے لیے ایک سَاعَت ایسی ہونی چاہئے، جس میں وہ اپنے نَفْس کا مُحاسبہ کرے۔[3]

2 حضورِ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: سمجھ دار شخص وہ ہے جو اپنا محاسبہ کرے اور آخرت کی بہتری کے لیے نیکیاں کرے اور احمق وہ ہے جو اپنے نفس کی خواہشات کی پیروی کرے اور اللہ پاک سے انعامِ آخرت کی امید رکھے۔[4]

3 رحمتِ عالم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: جب تم کسی کام کو کرنا چاہو تو اس کے اَنجام کے بارے میں غور کرلو، اگر وہ اچھا ہے تو اسے کر گزرو اور اگر اس کا نتیجہ غَلَط ہو تو اس سے باز رہو۔[5]

پیارے اسلامی بھائیو! اپنے اعمال کا جائزہ لینے اور اپنا محاسبہ کرنے کی اہمیت قرآن و حدیث سے بالکل واضح ہے۔

محاسبہ کیسے کیا جائے؟

اے آخرت کا درد رکھنے والے اسلامی بھائیو! ہم میں سے ہر شخص پر لازِم ہے کہ جب وہ کسی کام کا اِرادہ کرے یا اسے کرنے لگے تو پہلے اس کے بارے میں غور و فِکر کرلے کہ یہ کام اللہ پاک کے لیے ہے یا نفسانی خواہش کو پورا کرنے کے لیے ہے کیونکہ اگر نَفْس کا اِحْتِساب نہ کیا جائے تو اس کی برائیوں میں رغبت بڑھ جاتی ہے اور برے اعمال بربادی اور اللہ پاک سے دُوری کا سَبَب بنتے ہیں۔

یاد رکھئے! مُحاسبے میں 3 طرح کے اُمُور پر غور و فِکْر کرنا چاہئے: 1 وہ جو ہم پہلے کر چکے ہیں 2 جو کر رہے ہیں اور 3 جو آئندہ کرنا چاہتے ہیں۔ پھر ان میں سے ہر کام نیکی و گناہ پر مبنی ہو گا یا وہ کام مُباح ہو گا۔ لہٰذا ہر کام کے بارے میں ہم اپنے نَفْس کا 2 طرح سے محاسبہ کر سکتے ہیں: 1 یہ کام کیوں کیا؟ یا کیوں کر رہے ہیں؟ 2 یہ کام کس طرح کیا؟ یا کس طرح کریں گے؟

اس تقسیم کے مطابق ہمیں بیک وَقْت بہت سے اَعمال کا جائزہ لینا ہو گا۔ اس بارے میں حجۃ الاسلام، اِمام محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ہر شخص کے پاس ایک کاپی ہونی چاہئے، جس پر ہَلاکت میں ڈالنے والے اُمُور اور نجات دینے والی تمام صِفات مذکور ہوں، نیز گناہوں اور نیک اَعمال کا بھی تذکرہ ہو اور روزانہ اس کی مَدَد سے اپنا جائزہ لے۔ لہٰذا ہمیں اپنے مَطلوبہ اَعمال کی فہرست روزمَرّہ، ہفتہ وار، ماہانہ اور سالانہ اعتبار سے بنا کر اس پر اِمام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کے مشورے کے مُطابِق نشانات لگانے چاہئیں۔

یہ حقیقت ہے کہ ہر کوئی ایسی فہرست بنانے کی صَلاحِیّت نہیں رکھتا، جو اس کی دنیا و آخرت کو بہتر بنانے کے اُمور پر مشتمل ہو، لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ہم اس صدی کی عظیم علمی و روحانی شخصیت شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت حضرت علّامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت بَرَکَاتُہمُ العالیہ کے عَطا کردہ "نیک اعمال" کا رسالہ حاصِل کریں۔

نیک اعمال کے یہ رسائل مختلف طبقات کے لیے الگ الگ ہیں جیسے اسلامی بھائیوں کے لیے 72، اسلامی بہنوں کے لیے 63، مدرسۃُ المدینہ کے بچوں اور بچیوں کے لیے 40، جامعۃُ المدینہ کے طلبہ کے لیے 92، طالبات کے لیے 83، اسپیشل پرسنز کے لیے 27، قیدیوں کے لیے 52، حج اور عمرہ ادا کرنے والوں کے لیے 19 نیک اعمال ہیں۔

نیک اعمال کے یہ رسائل خود اِحتسابی کا ایک جامع اور خودکار نِظام ہے، ان کو اپنا لینے کے بعد نیک بننے کی راہ میں حائل رُکاوٹیں اللہ پاک کے فَضْل و کَرَم سے آہستہ آہستہ دُور ہو جائیں گی اور ان کی برکت سے پابندِ سنّت بننے، گناہوں سے نَفْرت کرنے اور اِیمان کی حِفَاظَت کے لیے کڑھنے کا ذہن بنے گا۔

کیا نیک اعمال پر عمل ضروری ہے؟

اے عاشقانِ رسول! ہو سکتا ہے آپ کے ذہن میں یہ سوال آئے کہ اتنا مصروف دَور ہے اور نیکیوں پر عَمَل پہلے ہی دُشوار ہے، ان حالات میں بھی "نیک اعمال" پر کیسے عمل کیا جائے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکَاتُہمُ العالیہ نے فتنوں بھرے اس دَور میں جو نیک اعمال عَطا فرمائے ہیں، اُن میں قدرے آسانی سے نیکیاں کرنے اور گناہوں سے بچنے کے طریقے ہی تو دیئے ہیں۔ شیطان کے وسوسوں اور نفس کے حیلے بہانوں سے جان چھڑانے کے لیے بہتر ہے کہ ہم پہلے یہ دیکھ لیں کہ نیک اعمال آخر ہیں کیا؟ اور شیطان کیوں چاہتا ہے کہ ہم ان پر عَمَل سے دُور رہیں۔ چنانچہ ان نیک اعمال کا جائزہ لیں تو ترتیب کچھ یوں بنتی ہے:

- بعض نیک اعمال فرائض و وَاجبات پر مشتمل ہیں یعنی شرعی طور پر ہر مسلمان پر لازِم ہیں۔ جیسا کہ فرائض و واجبات کی اَدائیگی (مثلاً پانچوں نمازیں ہر بالغ مرد و عورت مسلمان پر فَرض ہیں)

اور حَرام کردہ چیزوں سے اجتناب (مثلاً جھوٹ، غیبت، بدنگاہی وغیرہ سے بچنا)۔

۞ کچھ نیک اعمال سنّتوں اور مستحبات کی اَدائیگی پر مشتمل ہیں۔ مثلاً ظُہر کے فرضوں سے پہلے اور بعد کی مؤکدہ سنتیں اور عَصر وعشا کی غیر مؤکدہ سنتیں اور فرضوں کے بعد والی سنتیں اور نَوافِل وغیرہ اَدا کرنا، تہجد، اشراق وچاشت اور اَوّابین ادا کرنا۔

۞ بعض نیک اعمال آنکھ، کان اور زبان کی حِفاظَت کے طریقوں پر مشتمل ہیں۔ مثلاً بدنگاہی سے بچتے ہوئے حتَّی المقدور نِگاہیں نیچی رکھنا، گانے باجے اور بُری باتیں وغیرہ سننے سے بچنا، فُضُول گوئی کی عادَت نِکالنے کے لیے ضَروری گفتگو بھی اشارے سے یا لکھ کر کرنا وغیرہ۔

۞ بعض نیک اعمال دینی کتب کے مطالعہ سے متعلق ہیں جنہیں پڑھنے سے فرض علوم، اسلام کی بنیادی باتیں اور ایمان وعقائد سے متعلق ضروری علوم اور دورِ حاضر کے فتنوں سے آگاہی حاصل ہوگی۔

۞ بعض نیک اعمال مُعاشَرے میں عام ایسے گناہوں سے بچنے کا ذہن دیتے ہیں، جن کی طرف ہماری تَوَجُّہ نہیں۔ مثلاً راز کی بات کی حِفاظَت کرنا، تہمت و گالی گلوچ، جھوٹ، غیبت، چُغلی، حَسَد، تکبُّر، وعدہ خِلافی، فلموں ڈراموں اور گانے باجوں وغیرہ سے خود کو بچانا، گناہ میں مبتلا ہونے کی صورت میں فوراً توبہ کرنا، ٹریفک قوانین کی پابندی کرنا۔

۞ بعض نیک اعمال اَخلاقیات سے متعلق ہیں۔ جیسے غُصَّہ آجانے پر درگزر سے کام لینا، جی کہنے کی عادَت ڈالنا، اچھے انداز میں گفتگو کرنا، قہقہہ لگانے سے گریز کرنا، فُضُول باتوں سے بچنا، کسی مریض یا دُکھی کی گھر یا اسپتال جاکر غم خواری کرتے ہوئے روحانی علاج کی ترغیب دِلانا، دوسروں کے گھروں میں جھانکنے سے بچنا، دوسروں سے نہ مانگنا، قرض کو وقت پر ادا کرنا، صفائی ستھرائی اور سلیقہ مندی اپنانا وغیرہ۔

اس مختصر جائزے سے معلوم ہوا کہ مذکورہ نیک اعمال میں سے ہر نیک عمل نیکیاں کمانے کا ایک آسان ذریعہ ہے، اگر اخلاص کے ساتھ کوشش کریں گے تو ان نیک اعمال پر بھی بآسانی عَمَل کرسکیں گے۔

واقعی کبھی کبھار آنکھیں بند کرکے اپنے روزمرہ کے معمولات کا اس طرح بھی جائزہ لینا چاہیے کہ ”کل صُبْح سے لے کر اب تک جس انداز سے میں اپنا وقت گزار چکا ہوں، کیا یہ انداز ایک مسلمان کو زَیب دیتا ہے؟“ افسوس! اپنی عادت کے مطابق میں نے جگائے جانے کے باوجود سُستی کرتے ہوئے فجر کی جماعت چھوڑ دی اور گھر میں پڑھ لی، پھر اپنی دُکان پر جانے کے لیے تیار ہوتے ہوئے داڑھی شریف (جو کہ عظیم سُنَّت ہے اس) کو مونڈ کر گندی نالی تک میں بہادینے سے بھی دَریغ نہیں کیا، ناشتہ پسند نہ آنے پر والدہ سے بدتمیزی کرکے ان کا دل بھی توڑ دُکھایا تھا، بس میں ایک مسافر سے خوامخواہ اُلجھ کر دوچار گالیاں نکالیں اور پھر دکان پر آنے والے گاہکوں میں سے کسی کے ساتھ جھوٹ بولا، کسی کے سامنے جُھوٹی قسم تک اُٹھائی، کسی کو عیب دار مال بغیر عیب بتائے بھی تو بیچ ڈالا تھا، سارادن دُکان پر اتنا ”مصروف“ رہا کہ ظہر وعصر ومغرب کی نماز کی ادائیگی کا ”وقت“ ہی نہ ملا، گھر پہنچ کر ”شدید تھکاوٹ“ کی بنا پر عشا کی نماز بھی نہ پڑھ سکا اور یونہی بغیر نماز پڑھے سو گیا اور صبح آنکھ نہیں کھلی اور میں موت کی آغوش میں پہنچ گیا تو میرا کیا بنے گا؟

اچانک میری موت کا وقت آگیا اس مقام پر پہنچ کر اپنی آنکھیں کھول کر اپنے آپ سے یُوں مُخاطِب ہوں کہ ”اے نادان! تو کب تک اسی مَنحُوس طرزِ زندگی کو اپنائے رکھے گا؟ کیا روزانہ یُونہی تیرے نامۂ اعمال میں گُناہوں کی تعداد بڑھتی رہے گی؟ کیا مجھے نیکیوں کی بالکل حاجت نہیں؟ کیا مجھ میں دَوزَخ کے عَذابات بَرداشت کرنے کی ہمّت وطاقت ہے؟ کیا میں جنَّت سے محرُومی کا دُکھ برداشت کرپاؤں گا؟“

یادرکھ! اگر اب بھی تُو خوابِ غفلت سے بیدار نہ ہوا تو موت کے جھٹکے بالآخر تجھے جھنجھوڑ کر اُٹھادیں گے، لیکن اَفسوس!

اس وقت بہت دیر ہو چکی ہو گی، پچھتانے کے سوا کچھ حاصل نہ ہو گا، لہٰذا زِندگی کو غنیمت سمجھتے ہوئے خُدائے اَحکمُ الْحاکمین کی اِطاعت اور اس کے پیارے حبیب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سُنَّتوں کی اِتّباع میں مشغول ہو جا۔

شعبہ ”نیک اعمال“

عاشقانِ رسول کی روزمرہ زندگی کو قرآن و سنّت کے مطابق ڈھالنے، ان میں محاسبۂ نفس کا ذوق پیدا کرنے اور نیکیوں کے فروغ و گناہوں کے سدباب کے لیے دعوتِ اسلامی کے تحت شعبہ ”نیک اعمال“ کا قیام عمل میں لایا گیا۔ اس شعبے کا بنیادی مقصد امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کے عطا کردہ ”نیک اعمال“ کے رسائل کو زیادہ سے زیادہ اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں تک پہنچانا، انہیں روزانہ کی بنیاد پر اپنے نفس کے محاسبے کی ترغیب دلانا اور اس مقصد کے لیے نیک اعمال کے حلقوں، سحری و تہجد اجتماعات اور یومِ قفلِ مدینہ جیسے پروگراموں کا مربوط نظام قائم کرنا ہے۔ اس کے علاوہ نفلی روزوں، تلاوتِ قرآنِ پاک، سورۂ اخلاص و سورۂ یٰس کی تلاوت اور کثرتِ درودِ پاک جیسے نیک اعمال کو فروغ دینا بھی اسی شعبے کی مساعی کا حصہ ہے۔ جدید دور کے تقاضوں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے شعبہ نیک اعمال نے موبائل ایپلیکیشنز کی صورت میں بھی یہ سہولت مہیا کی ہے، تاکہ ہر عمر اور ہر طبقے کا فرد آسانی سے اپنا روزانہ محاسبہ کر سکے۔ شعبہ نیک اعمال کی سالانہ کارکردگی سے متعلق تفصیلی اعداد و شمار ملاحظہ فرمائیے:

کارکردگی شعبہ نیک اعمال (جون 2025ء سے مئی 2026ء)

دینی کام	مقامات	شرکاء
نیک اعمال کے حلقے	56,806	6,88,868
سحری اجتماعات	51,391	4,93,273
تہجد اجتماعات	84,946	7,39,166
یوم قفلِ مدینہ اجتماعات	22,970	4,30,515
نفلی روزے	30,19,359	
قرآن پاک پڑھے گئے	1,12,457	
سورۂ یٰس	23,02,830	
سورۂ اخلاص شریف	22,23,18,750	
درود پاک پڑھے گئے	1,16,67,95,389	
سال بھر میں نیک اعمال رسائل وصول		
اسلامی بھائی پاکستان	20,54,846	
بیرونِ ملک	90,703	
اسلامی بہنیں پاکستان	24,81,563	
کل عاملین	46,27,112	
ایپلی کیشن کارکردگی		
نیک اعمال موبائل ایپ	ٹوٹل ڈاؤن لوڈ: 8,13,191	
جنتی اعمال ایپ	ٹوٹل ڈاؤن لوڈ: 48,135	

---

(1) تفسیر ابنِ کثیر، 8/106، پ28، الحشر، تحت الآیۃ: 18 (2) دیکھیے: تفسیر صراط الجنان، 10/89 ملتقطاً (3) کتاب الجامع فی آخر مصنف عبد الرزاق، 11/83، حدیث: 19959 (4) ابن ماجہ، 4/496، حدیث: 4260 (5) الزہد لہناد، ص302، حدیث: 531 (6) احیاء علوم الدین، 5/171۔

گناہوں کے مرض سے شفا پائیں
Different Booklets
Neik Amaal Diary
Madani Pearls
Performance Evaluation
Multiple Languages
Performance Visualization
GET IT ON Google Play
Download on the App Store
DAWATEISLAMI

مرحومین کے حقوق
اور دعوتِ اسلامی کی خدمات

شعبہ کفن دفن

اسلام انسان کو زندگی کے ساتھ ساتھ مرنے کے بعد بھی کچھ حقوق عطا کرتا ہے جو کہ دیگر مسلمانوں پر عائد ہوتے ہیں۔ جس طرح ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر زندگی میں سلام کہنے، دعوت قبول کرنے، عیادت کرنے اور خیر خواہی کرنے کے حقوق ہیں، اسی طرح موت کے بعد بھی اُس کے کچھ حقوق باقی رہتے ہیں: اُس کا غسل و کفن، نمازِ جنازہ میں شرکت، تدفین میں معاونت، لواحقین کی غمگساری، ایصالِ ثواب اور پسِ مرگ اُس کی عزت کا تحفظ کرنا وغیرہ۔

عاشقانِ رسول کی عالمگیر دینی تنظیم دعوتِ اسلامی نے اپنے 80 سے زائد شعبہ جات میں ایک نہایت اہم اور حساس شعبہ، یعنی "شعبہ کفن دفن" قائم کر رکھا ہے، جو سنّت و شریعت کے مُطابِق عاشقانِ رسول کے غسلِ میّت، کفن دفن کا اہتمام کرنے اور لواحقین کی ہمدردی کرکے ثواب کمانے کے ساتھ ساتھ عاشقانِ رسول کی تربیت کا بھی اہتمام کرتا ہے، جیسا کہ

عاشقانِ رسول کو وقتِ نزع یعنی رُوح نکلنے کے وقت سے لے کر میّت کو دفنانے تک پیش آنے والے تمام ضروری و شرعی مسائل اور احکام کی تعلیم دی جاتی ہے۔

سنّت و شریعت کے مطابق اسلامی بھائیوں کو اسلامی بھائی اور اسلامی بہنوں کو اسلامی بہنیں **غسلِ میّت کا مکمل طریقہ** عملی انداز میں سکھاتے ہیں۔

کفن کاٹنے، تیار کرنے اور میّت کو درست طریقے سے کفن پہنانے کی عملی تربیت دیتے ہیں۔

اسلامی بھائیوں کو شرعی اصولوں کے مطابق **نمازِ جنازہ اور تدفین (دفن) کے مکمل مراحل** سے آگاہ کیا جاتا ہے۔

رہائشی کورسز کے ذریعے میّت کو **غسل و کفن اور نمازِ جنازہ و تدفین** کی عملی اور تفصیلی تربیت فراہم کی جاتی ہے۔

یہ تربیت آن لائن شارٹ کورسز اور ویڈیو اجتماعات کے ذریعے بھی دی جاتی ہے۔

لواحقین کے ساتھ غم گساری، ہمدردی اور تعزیت کے اسلامی آداب کی تعلیم دی جاتی ہے۔

کتبہ فروشوں کو قبروں کی تختیوں سے متعلق شرعی آداب اور درست طرزِ عمل کی تربیت دی جاتی ہے۔

کفن فروشوں کو کفن کی تیاری، فروخت اور متعلقہ معاملات کو سنّت و شریعت کے مطابق سرانجام دینے کی راہنمائی فراہم کی جاتی ہے۔

گورکنوں کو قبر کی تیاری، تدفین اور متعلقہ تمام خدمات کو شریعت کے مطابق انجام دینے کی تربیت دی جاتی ہے۔

اسی طرح مختلف اداروں سے وابستہ افراد جو غسلِ میت و کفن وغیرہ کی سروسز فراہم کرتے ہیں اُن کی بھی شریعت و سنّت کے مطابق یہ امور سرانجام دینے کی تربیت کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

مزید آسانی کے لیے ایک موبائل ایپ بھی بنائی گئی ہے جس کا نام "Muslim's Funeral App" ہے جس میں اینیمیٹڈ ویڈیوز (Animated videos) کے ذریعے مختلف عنوانات کے تحت مرحلہ وار نزع، غسلِ میت، کفن، نمازِ جنازہ اور دفن کا طریقہ دکھایا گیا ہے۔ مزید معلومات کے لیے درج ذیل ای میل پر رابطہ کیجئے۔

kafandafan.pk@dawateislami.net

ملک و بیرونِ ملک شعبہ کفن دفن کی کارکردگی

- دنیا بھر کے 27 ممالک میں شعبہ کفن دفن کا نظام و کام ہے۔
- اس شعبہ میں 9858 اسلامی بھائی و اسلامی بہنیں اپنی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔
- غسلِ میت کے لیے پاکستان سمیت مختلف ممالک (یوکے، پرتگال، کینیا، یوگنڈا وغیرہ) میں 18 غسل خانے قائم ہیں اور 4 غسل خانے زیرِ تعمیر ہیں۔
- مسلم فیونرل ایپ 8 مختلف زبانوں مثلاً اردو، انگلش، عربی، بنگلہ، ہندی، سندھی، گجراتی اور پشتو پر مشتمل ہے۔
- اب تک مسلم فیونرل ایپ 2 لاکھ 19 ہزار سے زائد ڈاؤن لوڈ ہو چکی ہے۔

شعبہ کفن دفن کے مختلف کاموں کی کارکردگی

(جون 2025ء تا مئی 2026ء)

دینی کام	ملک و بیرونِ ملک کارکردگی
غسلِ میت	1,39,993
نمازِ جنازہ میں شرکت	1,28,622
ایصالِ ثواب اجتماع	89,993

(Funeral Services Fund) FSF

اسی طرح مارچ 2023ء سے بعض مقامات پر ایک منفرد سروس کا آغاز بھی کیا گیا ہے جس میں مقامی عاشقانِ رسول اس سروس کے لیے خود کو بالکل فری رجسٹرڈ کرواتے ہیں، رجسٹرڈ ہونے والے افراد میں سے اگر کوئی انتقال کرتا ہے تو اس میت کے غسل، کفن، نمازِ جنازہ اور دفن کے تمام تر معاملات دعوتِ اسلامی کے ذمہ داران سرانجام دیتے ہیں اور میت کے اہلِ خانہ سے تعزیت کے لیے آنے والوں کی سہولت کے لیے 3 دن تک میت کے اہل خانہ کے بیٹھنے کے لیے دعوتِ اسلامی کے قریبی مدنی مرکز میں انتظام کیا جاتا ہے۔ الحمدللہ! مارچ 2023ء سے اکتوبر 2025ء تک 12050 (بارہ ہزار پچاس) افراد FSF میں رجسٹرڈ ہو چکے ہیں۔ رجسٹریشن سے پہلے شرعی راہنمائی کے مطابق باقاعدہ تربیت کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

ایصالِ ثواب اجتماعات

الحمدللہ! دعوتِ اسلامی کے شعبہ کفن دفن کے ذمہ داران

اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں مرحومین کی قُل خوانی، سوئم، چہلم اور سالانہ برسی کے مواقع پر ایصالِ ثواب اجتماعات یا محفلِ نعت کا اہتمام کرتے ہیں، جس میں تلاوت، نعت خوانی، بیان، ذِکرُ اللہ، صلوٰۃ و سلام اور مرحومین کے لئے دعائے مغفرت کا سلسلہ ہوتا ہے۔ یہ اجتماعات باقاعدہ طے شدہ اوقات کار اور منظم انداز سے کئے جاتے ہیں، اس کا شیڈول کچھ یوں ہے:

تلاوت و نعت شریف	12 منٹ
بیان	30 منٹ
صلوٰۃ و سلام مع دعا	5 منٹ

الحمدللہ! اکتوبر 2024ء تا ستمبر 2025ء میں شعبہ کفن دفن کے تحت مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لیے پاکستان میں اسلامی بھائیوں کے 80921 (اسی ہزار نو سو اکیس) اور بیرون ملک اسلامی بھائیوں کے 923 (نو سو تیئس) ایصال ثواب اجتماعات کیے گئے۔ یعنی ملک و بیرون ملک 81844 (اکیاسی ہزار آٹھ سو چوالیس) ایصالِ ثواب اجتماعات ہوئے۔

ایصالِ ثواب اجتماعات کے ساتھ بعض علاقوں میں تدفین کے فوراً بعد یا اگلے دن میت کے ایصالِ ثواب کے لیے قبر پر قرآن خوانی کا بھی اہتمام ہوتا ہے، ایسے موقع پر بھی شعبہ کفن دفن کے ذمہ داران شعبہ مدرسۃ المدینہ بوائز کی اجازت اور شعبے کے طے شدہ طریقہ کار کے مطابق قریبی مدرسۃ المدینہ بوائز کے طلبہ کو لے جا کر قرآن خوانی کا اہتمام کرتے ہیں۔

الحمدللہ! مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لیے صدقہ جاریہ کا ذہن دیتے ہوئے مسجد و مدرسہ کے لیے جگہ وقف کرنے، تعمیر کروانے یا کسی مسجد و مدرسہ کی تعمیر میں حسبِ استطاعت حصہ شامل کرنے کی ترغیب بھی دلائی جاتی ہے، کیونکہ مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لیے مسجد و مدرسہ کے لیے جگہ وقف کرنا یا تعمیر کروانا بہترین ایصالِ ثواب ہے۔

اللہ پاک دعوتِ اسلامی کے شعبہ کفن دفن کی خدمات قبول فرمائے اور دعوتِ اسلامی کے تمام شعبہ جات کو خوب ترقیاں عطا فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

Muslim's Funeral
Mobile Application
Download Muslims Funeral App
find the complete process of
Tajheez O Takfeen in islam
Get The App
Get The App

دعوتِ اسلامی کی غیر معمولی کامیابیاں

مولانا عمر فیاض عطاری مدنی*

اکیسویں صدی مادی ترقی، ٹیکنیکی انقلابات اور مصنوعی ذہانت کے عروج کی صدی ہونے کے ساتھ ساتھ اخلاقی زوال، ذہنی انتشار اور شدید سماجی عدم مساوات کا دور بھی ہے۔ اس پُر آشوب عہد میں انسان کو ایسی ہمہ گیر فکری و عملی تنظیم کی ضرورت تھی جو ایک طرف اس کے باطن کی اصلاح، کردار کی تعمیر اور اخلاقی تربیت کا سامان کرے، اور دوسری طرف تعلیم، سماجی خدمت اور فلاحِ عامہ کے میدانوں میں بھی مؤثر کردار ادا کرے۔ الحمدللہ! اسی تناظر میں دعوتِ اسلامی اپنی دینی، تعلیمی، تربیتی اور فلاحی خدمات کے باعث ایک منفرد اور نمایاں مثال کے طور پر سامنے آتی ہے۔ اس نے نہ صرف کروڑوں افراد کی فکری، روحانی اور اخلاقی تربیت کی ہے بلکہ سماجی، تعلیمی اور فلاحی میدانوں میں ایسے عظیم الشان منصوبے قائم کیے ہیں جن کے اثرات دنیا کے مختلف ممالک میں نمایاں طور پر محسوس کیے جا رہے ہیں۔

1981ء میں امیرِ اہلِ سنت حضرت علامہ محمد الیاس عطار قادری دامت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ نے چند مخلص اسلامی بھائیوں کے ساتھ دعوتِ اسلامی کی صورت میں جو پودا لگایا تھا وہ آج ایک ایسا تناور درخت بن چکا ہے جس کی شاخیں پوری دنیا تک پھیل چکی ہیں۔ آیئے! اِس عالمی دینی تنظیم "دعوتِ اسلامی" کی اُن غیر معمولی کامیابیوں اور تاریخ ساز پروجیکٹس کا تفصیلی احاطہ کرتے ہیں جو اَب بین الاقوامی سطح پر تسلیم کیے جا رہے ہیں۔

مساجد اور جامعات و مدارس کا عالمی نیٹ ورک

تعلیماتِ اسلام اور اسلامی معاشرے میں مسجد اور مدرسے کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ دعوتِ اسلامی نے اس محاذ پر جو تاریخ ساز کام کیا ہے، اس کی مثال تاریخ میں نہیں ملتی۔

ریکارڈ ساز تعمیراتِ مساجد: دعوتِ اسلامی کے شعبہ "خدامُ المساجد والمدارس" کے تحت اب تک دنیا بھر میں ہزاروں مساجد کا سنگِ بنیاد رکھا جا چکا ہے۔ صرف چند دہائیوں کے مختصر عرصے میں جتنی مساجد اس تحریک نے تعمیر کی ہیں، وہ بذاتِ خود ایک ریکارڈ ہے۔ موجودہ وقت میں بھی دنیا کے مختلف براعظموں (ایشیا، یورپ، افریقہ اور امریکہ) میں سینکڑوں مساجد پر تعمیراتی کام تیزی سے جاری ہے۔ جہاں مسلم اقلیتیں آباد ہیں اور انہیں عبادت کے لیے جگہ میسر نہیں، وہاں دعوتِ اسلامی مساجد قائم کر کے ان کی شناخت کو تحفظ فراہم کر رہی ہے۔

جامعاتُ المدینہ اور مدارسُ المدینہ کا قیام: علمِ دین کو مفت اور عام کرنے کے لیے اس تنظیم نے دنیا بھر میں ہزاروں "جامعاتُ المدینہ بوائز اور گرلز" اور "مدارسُ المدینہ بوائز اور گرلز"

*فارغ التحصیل جامعۃ المدینہ، ذمہ دار شعبہ "دعوتِ اسلامی کے شب و روز"، کراچی

قائم کیے۔ ان اداروں کی خاص بات یہ ہے کہ یہاں نہ صرف حفظِ قرآن اور درسِ نظامی کی اعلیٰ تعلیم دی جاتی ہے، بلکہ جدید تقاضوں کے مطابق کمپیوٹر کورسز اور دیگر زبانیں بھی سکھائی جاتی ہیں۔ یہاں سے فارغ التحصیل ہونے والے ہزاروں مدنی علما اور عالمات دنیا بھر میں امن، محبت اور رواداری کا پیغام عام کر رہے ہیں۔

عالمی زبانوں میں لٹریچر اور "بریل" کتب کی اشاعت

دعوتِ اسلامی نے نیکی کی دعوت کے پیغام کو علمی لٹریچر کی صورت میں پوری دنیا میں عام کرنے کے لیے مجلس تراجم (Translation Department) کا آغاز کیا۔ ٹرانسلیشن ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے کثیر کتب و رسائل، بیانات اور مختلف پمفلٹس کا عربی، انگلش، چائنیز، بنگالی، تُرکی، فرنچ، ہندی، گجراتی سمیت دنیا کی 38 سے زائد زبانوں (Languages) میں ترجمہ کیا جاچکا ہے۔ نیز یہ کتب و رسائل دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net پر بھی اپ لوڈ (Upload) کر دیئے گئے ہیں۔

نابینا افراد کے لیے "بریل (Braille)" کتب: معاشرے کا وہ طبقہ جو بصارت سے محروم ہے، بعض اوقات مذہبی لٹریچر اور علمی ذرائع تک رسائی نہ ہونے کی وجہ سے دین سے دور رہ جاتا تھا۔ دعوتِ اسلامی نے اس پسماندگی کو دور کرنے اور انہیں معاشرے کا فعال حصہ بنانے کے لیے انتہائی انقلابی اور خصوصی اقدامات کیے۔ دعوتِ اسلامی نے نابینا افراد کے لیے نہ صرف قرآنِ کریم، بنیادی اسلامی عقائد، فقہ اور اخلاقیات پر مبنی کتب کو بریل سسٹم (ابھرے ہوئے حروف کا نظام) کے تحت تیار کر کے پبلش کیا، بلکہ ان کی سہولت کے لیے ایک وسیع ڈیجیٹل نیٹ ورک بھی قائم کیا۔ اس کے تحت سینکڑوں کتب کو "آڈیو بکس (Audio Books)" کی شکل میں ریکارڈ کیا گیا ہے، جنہیں سن کر یہ خاص افراد نہ صرف دین کے بنیادی احکامات سیکھتے ہیں بلکہ تجوید و قراءت اور دیگر علومِ اسلامیہ پر بھی مہارت حاصل کر رہے ہیں۔ بریل کتب اور ان سینکڑوں آڈیو بکس کے اس بے مثل امتزاج کی بدولت آج دنیا بھر میں بصارت سے محروم افراد کسی دوسرے کے محتاج رہے بغیر خود قرآن پڑھنے، سننے اور دین کا مستند علم حاصل کرنے کے قابل ہو چکے ہیں۔

فیضان گلوبل ریلیف فاؤنڈیشن (FGRF)
دُکھی انسانیت کا عالمی سہارا

دعوتِ اسلامی نیکی کی دعوت دینے کے ساتھ ساتھ دکھی انسانیت کی خدمت میں بھی پیش پیش ہے۔ اس کے لیے دعوتِ اسلامی اپنے شعبے FGRF کے ذریعے رنگ، نسل اور جغرافیے سے بالاتر ہو کر دُکھی انسانیت کی خدمت کر رہی ہے۔ اس کے بڑے پروجیکٹس درج ذیل ہیں:

مظلومینِ فلسطین کی امداد: فلسطین اور غزہ کے مظلوم اور جنگ زدہ بہن بھائیوں کے لیے دعوتِ اسلامی نے بین الاقوامی امدادی اداروں کے اشتراک سے کروڑوں روپے مالیت کا ریلیف آپریشن چلایا۔ ادویات، سرجیکل سامان، تیار خوراک، پینے کا صاف پانی اور موسمِ سرما کے لیے خصوصی خیمے اور گرم کپڑے براہِ راست متأثرہ علاقوں تک پہنچائے گئے۔

مدنی ہوم (عالمی معیار کا یتیم خانہ): بے سہارا اور یتیم بچوں کی کفالت اسلام کا ایک بڑا حکم ہے۔ دعوتِ اسلامی اس مقصد کے لیے "مدنی ہوم" کے نام سے رہائشی مراکز قائم کر رہی ہے۔ ان مراکز کا معیار کسی بھی مہنگے بورڈنگ اسکول سے کم نہیں ہوگا۔ یہاں بچوں کو نہ صرف مفت رہائش اور لذیذ غذا دی جائے گی، بلکہ ان کی اعلیٰ دنیاوی تعلیم اور بہترین اخلاقی تربیت کا انتظام بھی کیا جائے گا تاکہ وہ بڑے ہو کر کسی پر بوجھ بننے کے بجائے معاشرے کے معمار بنیں۔

نوٹ: مدنی ہوم کی تعمیر کا کام تیزی سے جاری ہے۔

تھیلیسیمیا اور بلڈ ڈونیشن نیٹ ورک: پاکستان اور دیگر ترقی

پذیر ممالک میں تھیلیسیمیا کے شکار بچوں کو زندہ رہنے کے لیے مستقل بنیادوں پر خون کی ضرورت ہوتی ہے۔ دعوتِ اسلامی کے سینکڑوں رضاکار سال بھر بلڈ ڈونیشن کیمپس کا انعقاد کرتے ہیں۔ تنظیم کے تحت سالانہ ہزاروں بوتلیں خون جمع کر کے ان معصوم بچوں اور اسپتالوں کے مستحق مریضوں کو فراہم کیا جاتا ہے جس سے اب تک نہ جانے کتنی معصوم جانیں بچائی جا چکی ہیں۔

سیلاب متاثرین کی بحالی: "گھر بنا کر چابی دینا": حالیہ برسوں میں آنے والے تباہ کن سیلابوں نے جب لاکھوں خاندانوں کو سڑک پر لا کھڑا کیا، تو زیادہ تر تنظیموں نے راشن بانٹ کر اپنے فرائض پورے کر لیے۔ لیکن دعوتِ اسلامی نے ایک قدم آگے بڑھایا۔ انہوں نے سیلاب زدہ علاقوں میں باقاعدہ سروے کر کے ہزاروں پکے، پائیدار اور محفوظ گھر تعمیر کیے۔ سب سے خوبصورت بات یہ ہے کہ یہ گھر مکمل طور پر تیار کر کے تمام بنیادی سہولیات کے ساتھ متاثرہ خاندانوں کے حوالے کیے گئے اور انہیں "گھر کی چابیاں" پیش کی گئیں، جس نے فلاحی کاموں کا ایک نیا معیار قائم کیا۔

تھر کے صحرا میں زندگی کا سفر: کنویں اور ہینڈ پمپ: سندھ کا صحرائے تھر طویل عرصے سے قحط سالی اور پانی کی شدید قلت کا شکار رہا ہے، جہاں کے مکین میلوں پیدل چل کر پینے کا گدلا پانی لانے پر مجبور تھے۔ FGRF کے تحت تھر کے دور دراز دیہاتوں میں درجنوں گہرے کنویں کھدوائے گئے اور سینکڑوں ہینڈ پمپس نصب کیے گئے یوں الحمدللہ کثیر مقامات پر پینے کا صاف پانی دستیاب ہے اور زندگی مسکرا رہی ہے۔

ماحولیاتی تحفظ و بہتری کا اہتمام

موجودہ دور میں موسمی حالات میں آنے والی تبدیلیوں اور ماحولیاتی چیلنجز نے درختوں اور سبزے کی اہمیت کو مزید اجاگر کر دیا ہے۔ دعوتِ اسلامی نے اسے صرف ایک حکومتی مسئلہ سمجھنے کے بجائے مذہبی اور اخلاقی ذمہ داری کے طور پر لیا۔ ہر سال شجر کاری مہم کے تحت لاکھوں کی تعداد میں پودے لگائے جاتے ہیں۔ تنظیمی اصول یہ ہے کہ صرف پودا لگانا کافی نہیں، بلکہ اس کے درخت بننے تک اس کی آبیاری اور حفاظت کا انتظام بھی رضاکاروں کے سپرد کیا جاتا ہے جو زمین کو سرسبز و شاداب بنانے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔

تاجروں کے لیے اُنہی کی دکانوں پر مدرسہ

آج کے اس تیز رفتار دور میں رِزْق کی دَوڑ نے انسان کو مصروف کر دیا ہے، بہت سے دکاندار اور تاجر کاروباری مصروفیت کے باعث دینی تربیت گاہوں تک نہیں پہنچ پاتے۔ دعوتِ اسلامی نے علمِ دین کی پیاس بجھانے کے لیے ایک اچھوتا اور بے حد کامیاب فارمولا متعارف کروایا۔ اس پروجیکٹ کے تحت دعوتِ اسلامی کے اساتذہ خود تاجروں اور دکانداروں کے پاس اُن کی دکانوں اور مارکیٹوں میں جاتے ہیں اور دکان پر موجود رہتے ہوئے، کاروبار کو متاثر کیے بغیر، روزانہ محض 15 سے 20 منٹ انہیں قرآنِ پاک درست مخارج کے ساتھ پڑھنا سکھاتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی انہیں خرید و فروخت کے اسلامی احکامات (تجارت کے شرعی اصول) بھی سکھائے جاتے ہیں تاکہ وہ سود، جھوٹ اور ملاوٹ جیسے گناہوں سے بچ کر حلال روزی کما سکیں۔ یہ پروجیکٹ معاشی نظام کو اخلاقی بنیادوں پر مضبوط کرنے کی ایک بہترین مثال ہے۔

غیر مسلموں کا قبولِ اسلام

دعوتِ اسلامی کا اصل طرۂ امتیاز ان کا اسلام کی تعلیمات کے مطابق "اندازِ تربیت" ہے۔ یہاں رسول اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سیرتِ طیبہ کے فیضان سے نفرت کا جواب محبت سے اور سختی کا جواب نرمی سے دیا جاتا ہے۔ اسی اخلاقِ حسنہ کا نتیجہ ہے کہ دنیا کے مختلف حصوں میں مبلغین کی کوششوں سے لوگ اسلام کی حقانیت سے متاثر ہوئے۔ افریقہ کے پسماندہ اور دور

دراز قبیلوں سے لے کر یورپ اور امریکہ کے جدید اور پڑھے لکھے شہروں تک، ہزاروں غیر مسلموں نے دعوتِ اسلامی کے مبلغین کے ہاتھوں پر کلمہ پڑھ کر اسلام قبول کیا۔ ان نومسلمز کی مذہبی تربیت کے لیے "فیضانِ اسلام" نام سے ڈیپارٹمنٹ قائم ہے جو ان کو اسلام کے بنیادی عقائد و معلومات سے آگاہ کرتا ہے جس کی بدولت یہ نومسلم اب نہ صرف خود ایک باعمل مسلمان بن رہے ہیں، بلکہ اپنے خطوں میں اسلام کے سفیر بن کر دعوتِ دین کا کام کر رہے ہیں۔

جیل خانوں میں انقلاب
قیدیوں کی اصلاح اور انہیں حافظ و عالم بنانے کا منصوبہ

دعوتِ اسلامی کی سب سے بڑی انفرادیت یہ ہے کہ یہ معاشرے کے ان حصوں تک پہنچتی ہے جہاں عام طور پر لوگ جانے سے کتراتے ہیں۔ اس کی ایک مثال جیل خانے ہیں، جہاں جرم کی دنیا سے آئے ہوئے لوگ مزید مایوسی اور جرائم کے دلدل میں دھنس جاتے ہیں۔ دعوتِ اسلامی نے جیلوں میں موجود قیدیوں کی اصلاح کا بیڑا اٹھایا۔

اس منفرد کام کے لیے ایک ڈیپارٹ "فیضانِ قرآن" قائم ہے جس کے تحت مبلغینِ دعوتِ اسلامی باقاعدگی سے جیلوں کا دورہ کرتے ہیں اور قیدیوں کی اخلاقی و نفسیاتی تربیت کرتے ہیں۔ اس کے غیر معمولی نتائج یہ نکلے ہیں کہ:

- جیلوں کے اندر باقاعدہ مدارسُ المدینہ اور جامعاتُ المدینہ قائم کیے گئے ہیں۔
- سنگین جرائم میں سزا کاٹنے والے سینکڑوں قیدیوں نے سلاخوں کے پیچھے نہ صرف اپنے گناہوں سے توبہ کی، بلکہ وہ قرآنِ پاک کے حافظ اور مستند عالمِ دین بن چکے ہیں۔
- جو قیدی کل تک معاشرے کے لیے ناسور سمجھے جاتے تھے، وہ آج سزا پوری کرنے کے بعد باہر آکر ایک پُرامن، باوقار اور باعمل مسلمان کے طور پر زندگی گزار رہے ہیں۔

معزز قارئینِ کرام! جتنی تفصیلات کے ساتھ ہم نے یہاں بیان کیا کہ کس طرح دعوتِ اسلامی غیر معمولی خدمات انجام دے رہی ہے اُن کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے اگر ہم دیکھیں، تو دعوتِ اسلامی نے ثابت کر دیا ہے کہ دینِ اسلام ایک مکمل نظامِ حیات ہے جو انسان کی روح سے لے کر اس کی مادی ضرورتوں تک ہر چیز کا احاطہ کرتا ہے۔ ایک ایسے وقت میں جب دنیا مسلم اُمّہ پر طرح طرح کے الزامات لگاتی ہے، دعوتِ اسلامی اپنے تعلیمی، علمی اور فلاحی منصوبوں کے ذریعے اسلام کا حقیقی، پُرامن اور ہمدردانہ چہرہ دنیا کے سامنے پیش کر رہی ہے۔ بین الاقوامی سطح پر اس تحریک کی یہ غیر معمولی کامیابیاں اِس بات کا ثبوت ہیں کہ اخلاصِ نیت اور منظم حکمتِ عملی سے ناممکن کو بھی ممکن بنایا جا سکتا ہے۔ یقیناً یہ تحریک عصرِ حاضر میں امتِ مسلمہ کے لیے ایک ایسا سرمایہ ہے جس پر جتنا فخر کیا جائے کم ہے۔

اللہ پاک اس تنظیم کو خوب ترقی دے، اس تنظیم کے بانی شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت حضرت علّامہ مولانا محمد الیاس عطّاؔر قادری رضوی دامت بَرَکَاتُہمُ العالیہ کو صحتوں، عافیتوں، راحتوں اور خوشیوں بھری طویل زندگی عطا فرمائے اور ان کا سایۂ عاطفت چرخِ اہلِ سنّت پر قائم و دائم رکھے، اس تحریک کے ہر ہر رضاکار اور دینی کام کرنے والے مبلغ کو اللہ پاک جزائے خیر عطا فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

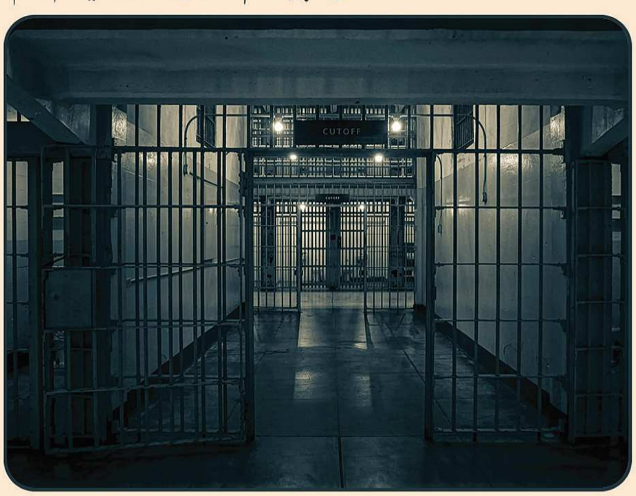

دعوتِ اسلامی

عالمگیر دینی خدمات

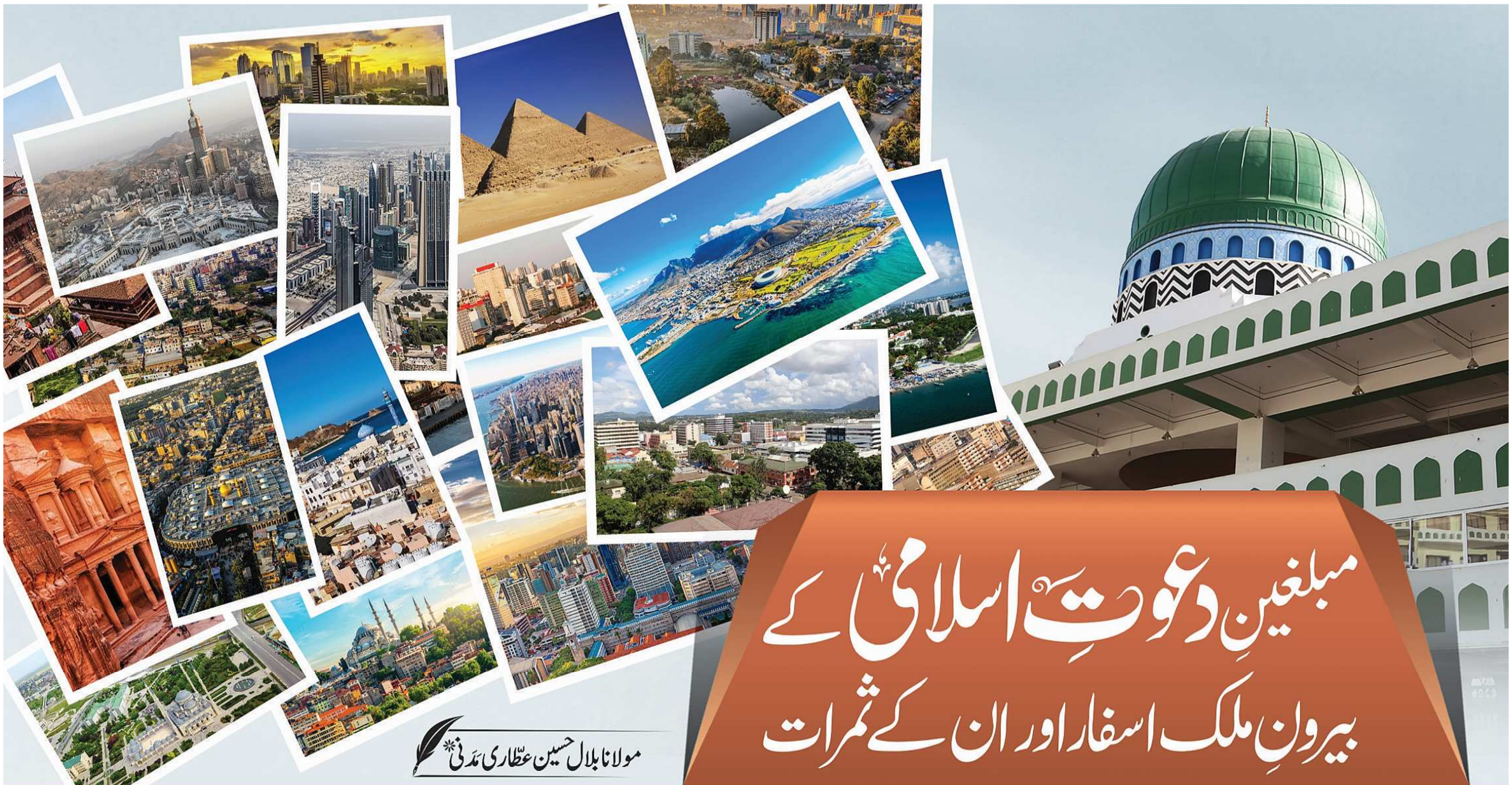

مبلغینِ دعوتِ اسلامی کے بیرونِ ملک اسفار اور ان کے ثمرات

مولانا بلال حسین عطّاری مدنی*

”ماہنامہ فیضانِ مدینہ“ کے 2018 تا 2026ء کے سفرناموں کا تجزیاتی و معلوماتی مطالعہ

دعوتِ اسلامی عاشقانِ رسول کی ایک عالمگیر دینی تنظیم ہے جس کا بنیادی مقصد دنیا بھر میں قرآنِ کریم اور سنتِ رسول صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے مطابق نیکی کی دعوت عام کرنا ہے۔ ہر مبلغ ایک عزم کیے ہوئے ہے کہ ”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے“ اسی مدنی مقصد پر عمل درآمد کرنے کے لیے دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے اراکین، مفتیانِ کرام اور دیگر ذمہ داران وقتاً فوقتاً مختلف ممالک کا سفر کرتے ہیں، جہاں وہ اجتماعات، علمائے کرام سے ملاقاتوں، تعلیمی و رفاہی منصوبوں اور دینی سرگرمیوں کے ذریعے دین کے پیغام کو عام کرتے ہیں۔

نگرانِ شوریٰ مولانا حاجی محمد عمران عطاری، رکنِ شوریٰ مولانا حاجی عبدالحبیب عطاری اور مفتیِ دعوتِ اسلامی مفتی محمد قاسم عطاری کے سفرنامے ”ماہنامہ فیضانِ مدینہ“ میں شائع ہوئے ہیں۔ 2018ء تا 2026ء میں شائع ہونے والے سفرناموں کا ایک تجزیاتی مطالعہ یہاں پیش کیا گیا ہے، ملاحظہ کیجئے!

براعظم افریقہ

1 جنوبی افریقہ

دینی کاموں میں غیر معمولی برکت اور مراکز کا فروغ: جنوبی افریقہ میں دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں کی ترقی بارے میں مفتیِ اہلِ سنت مفتی محمد قاسم عطاری مُدَّ ظِلُّہُ العالی اپنے سفرِ ترکی میں لکھتے ہیں: مجھے آج بھی یاد ہے کہ ساؤتھ افریقہ میں ایک جگہ نگرانِ شوریٰ کا بیان تھا جہاں کافی بڑا اجتماع تھا، لوگ بڑے پُرجوش انداز میں نعرے لگا رہے تھے اور ایک عجیب روحانی فضا تھی۔ اجتماع کے بعد میں نے نگرانِ شوریٰ کو اجتماع کی کامیابی کی مبارک دی تو انہوں نے جواب دیا کہ چند سال پہلے اسی جگہ میں نے بیان کیا تھا تو صرف دو درجن کے قریب اسلامی بھائی تھے لیکن اَلحمدُ لِلّٰہ! اس اجتماع کے بعد دینی کاموں میں ایسی برکت ہوئی کہ آج اتنی بڑی مسجد، اس سے متصل ہال اور باہر بھی قدم رکھنے کی جگہ نہیں تھی۔ ساؤتھ افریقہ میں دعوتِ اسلامی کا دینی کام اتنی تیزی سے بڑھا کہ تقریباً آٹھ دس سال کے مختصر

*فارغ التحصیل جامعۃ المدینہ، شعبہ ذمہ دار ماہنامہ فیضان مدینہ کراچی

عرصہ میں نگرانِ شوریٰ کے ہر دوسرے سال سفر اور وہاں کے اسلامی بھائیوں کی کوششوں سے اِس وقت وہاں دو سے بڑھ کر تقریباً 45 مدنی مراکز بن چکے ہیں بلکہ جنوبی افریقہ ہی کے ایک شہر کا مجھے یاد ہے کہ جہاں کئی سالوں کی کوششوں کے باوجود مسلمان مسجد کے لیے جگہ نہ خرید سکے، نگرانِ شوریٰ نے بیان کرکے ترغیب دلائی تو اگلے چوبیس گھنٹے کے اندر اندر مسجد کے لیے جگہ کا انتظام ہوگیا اور اب اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! وہاں مسجد موجود ہے اور باقاعدگی سے نمازوں اور دینی کاموں کی ترکیب جاری ہے۔

(سفر نامہ: استنبول کی کچھ یادیں، ماہنامہ فیضانِ مدینہ ربیع الاول 1439ھ، ص 43)

اسی طرح Eldoraigne کے پوش علاقے میں تعمیر کی گئی فیضانِ جیلان مسجد جہاں میمن کمیونٹی سمیت مسلمانوں کی کثیر تعداد آباد تھی مگر کوئی مسجد موجود نہ تھی۔ مبلغینِ دعوتِ اسلامی نے وہاں کا سفر کیا اور لوگوں کو مسجد بنانے کی ترغیب دلائی جس کی برکت سے آج اس مقام پر ایک شاندار مسجد کے ساتھ ساتھ افریقی بچوں کے لیے قرآنِ کریم کی تعلیم، اسلامی بہنوں کے لیے مدرسہ اور انگریزی زبان میں درس و بیان کا مستقل نظام قائم ہو چکا ہے، جس کے امام صاحب جامعۃُ المدینہ جوہانسبرگ کے فارغُ التحصیل ہیں، جو مقامی سطح پر تیار ہونے والے علما کے کردار کو بھی ظاہر کرتا ہے۔

سیاہ فام آبادی کا قبولِ اسلام:

جوہانسبرگ کے علاقے Soweto میں، جہاں صرف سیاہ فام آبادی رہائش پذیر ہے، دعوتِ اسلامی نے فیضانِ ابوعطار کے نام سے مسجد تعمیر کی، جہاں اوسطاً روزانہ دو افراد اسلام قبول کرتے ہیں۔ اس کامیابی کے پیچھے ایک قابلِ ذکر حکمتِ عملی یہ ہے کہ یہاں کے متعدّد مبلغین خود پہلے غیر مسلم رہ چکے ہیں، جس کی وجہ سے جب وہ اپنے ہم وطنوں کو دعوتِ اسلام دیتے ہیں تو اس کا اثر کہیں زیادہ گہرا ہوتا ہے۔ رمضان المبارک کے دوران اعتکاف میں بیٹھنے والوں میں ستر فیصد وہ افراد تھے جنہوں نے اسی رمضان میں اسلام قبول کیا تھا، جو اس علاقے میں نیکی کی دعوت کے غیر معمولی اثرات کی نشاندہی کرتا ہے۔

اس کے علاوہ بوٹسوانا کے بارڈر پر انفرادی کوشش سے دو غیر مسلموں کا اسلام قبول کرنا مبلغین کے نیکی کی دعوت کے اسفار کا واضح ثمرہ ہے۔

نئے مراکز و مدارس کی طرف پیش قدمی:

اسی طرح سوویٹو میں ساڑھے چھ ہزار گز رقبے پر ایک عظیم الشان مدنی مرکز کا سنگِ بنیاد رکھا گیا اور لوڈیم پریٹوریا میں جامعۃُ المدینہ کی نئی عمارت کا افتتاح کیا گیا جبکہ دارُالمدینہ کے لیے جوہانسبرگ میں ایک رہائشی ہوٹل خریدنے کے معاملے پر بھی مشاورت کی گئی تاکہ وہاں دینی کاموں کا دائرہ مزید وسیع کیا جا سکے۔

تعلیمی و تربیتی سرگرمیاں:

جوہانسبرگ میں قائم جامعۃُ المدینہ سے درسِ نظامی کی تکمیل کرنے والے اور حفظِ قرآن پاک مکمل کرنے والے طلبہ کے لیے دستارِ فضیلت کی تقریبات کا انعقاد، پولوکوانے میں شبِ معراج کے موقع پر عظیمُ الشان اجتماع، اور کیپ ٹاؤن و ڈربن میں ہونے والے بڑے اجتماعات اس امر کے شاہد ہیں کہ جنوبی افریقہ میں دعوتِ اسلامی کا دینی کام اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! مسلسل وسعت اختیار کر رہا ہے۔

2 ملاوی

جامعۃُ المدینہ اور مدنی مرکز کے قیام کی تیاری:

دعوتِ اسلامی افریقی ممالک میں مضبوط تعلیمی و تربیتی اسٹرکچر قائم کرنے کا عزم کیے ہوئے ہے تاکہ افریقہ کے مقامی عاشقانِ رسول کے لیے دینی تعلیم کا حصول آسان ہو، ملاوی میں جامعۃُ المدینہ، مسجد اور مدنی مرکز کے لیے جگہ کی خریداری اور اس کے انتظامات کی دیکھ بھال کے لیے پاکستان سے سفر اس عزم کے مصمم ہونے کی گواہی دیتا ہے۔

اجتماعی قبولِ اسلام کے تاریخی واقعات:

ملاوی کے سفر کا سب سے نمایاں پہلو اجتماعی طور پر قبولِ اسلام کے واقعات ہے۔ ایک گاؤں (Kota) میں نیکی کی دعوت کے نتیجے میں تقریباً 243 افراد نے ایمان قبول کیا، جبکہ اگلے ہی روز ایک بڑے اجتماع میں 1138 افراد نے اسلام قبول کیا جو کہ ان اسفار کی بڑی کامیابیوں میں سے ہے۔ یہ واقعات محض اعداد و شمار نہیں بلکہ اس بات کا ثبوت ہیں کہ راہِ خدا میں سفر کر کے بڑے پیمانے پر لوگوں کے دلوں کو اسلام کی طرف مائل کیا جاسکتا ہے۔ ان اجتماعات میں شریک نومسلموں اور غیر مسلموں کی آنکھیں اشک بار ہونا اور فضا کا اللہ اکبر اور یارسولَ اللہ کے نعروں سے گونجنا اس روحانی کیفیت کی عکاسی کرتا ہے جو ان اسفار کے دوران پیدا ہوئی۔

3 زمبابوے

اجتماعات اور انفرادی کوششیں:

ان اسفار میں زمبابوے بھی تھا جہاں مختلف مقامات پر سنتوں بھرے اجتماعات منعقد ہوئے جس میں کثیر تعداد میں اسلامی بھائی شریک ہوئے۔ اس کے علاوہ وہاں تاجران مدنی حلقے منعقد کیے گئے تاکہ اہلِ ثروت لوگ ان ممالک میں دینِ اسلام کی اشاعت میں دعوتِ اسلامی کا بازو بنیں۔

4 کینیا

ممباسہ میں علمائے کرام سے روابط اور مساجد میں بیانات:

کینیا کے شہر ممباسہ میں مقامی علمائے کرام سے ملاقات کے بعد شہر کی سب سے بڑی مسجد شیخ نورین میں شبِ معراج کے عنوان پر بیان کیا گیا، ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں سچ کی برکت کے موضوع پر بیان کیا گیا جس کا سواحلی زبان میں ترجمہ بھی کیا جاتا رہا، اس کے علاوہ ڈاکٹرز کے مدنی حلقے میں انگریزی زبان میں بیان ہوا جس کے ذریعے معاشرے کے پڑھے لکھے اور پیشہ ور طبقے کو دعوتِ اسلامی سے جوڑا گیا تاکہ دینی کام مزید پھلے پھولے۔

نیروبی میں دعوتِ اسلامی کا فیضان:

نیروبی کے علاقے پاک لینڈ میں 1100 میٹر رقبے پر تعمیر شدہ فیضانِ مدینہ کا دورہ بھی کیا گیا جہاں نماز کی جگہ کے علاوہ میت کے غسل و کفن کے انتظامات اور اسلامی بہنوں کے لیے سینٹر بھی موجود ہے۔ جامعۃُ المدینہ کنزُ الایمان ممباسہ میں چھ منزلہ عمارت کی تعمیر اور مبلغین کے پرجوش استقبال سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ دعوتِ اسلامی کا تعلیمی نظام کینیا میں مستحکم بنیادوں پر قائم ہوچکا ہے۔ نیروبی کے سفر میں مبلغین دعوتِ اسلامی نے پاکستانی ڈپلومیٹس کے درمیان بھی سنتوں بھرا بیان کیا اور اس کے بعد بعد نیروبی کے ایک قریبی علاقے جیرو گئے جہاں عاشقانِ رسول نے دعوتِ اسلامی کو ایک ایکڑ جگہ دی ہے اس جگہ کا بھی دورہ کیا۔

شخصیات سے ملاقاتیں اور فنڈ ریزنگ:

ممباسہ میں دارُالمدینہ اور مدنی مرکز کے لیے جگہ کی خریداری کے سلسلے میں تاجران اور شخصیات کے درمیان عطیات جمع کرنے کی مہم چلائی گئی کہ دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں کو آگے بڑھانے کے لیے مقامی معاشرے کی مالی شرکت نہایت اہم ہے۔ میمن کمیونٹی، مختلف جماعتوں کے سربراہان اور علمائے کرام کی بیک وقت شرکت مقامی عاشقانِ رسول کی دعوت اسلامی سے محبت کی واضح دلیل ہے۔

5 یوگنڈا

کمپالا میں عظیم الشان اجتماعات:

کمپالا کی کولولو مسجد میں منعقدہ اجتماع میں ہزاروں عاشقانِ رسول شریک ہوئے جن میں سے تقریباً نوے فیصد مقامی سیاہ فام اسلامی بھائی تھے۔ اس کے علاوہ سفر معراج کے موضوع پر انگریزی زبان میں بیان اور مدرسۃُ المدینہ کے طلبہ میں اسناد تقسیم کی گئیں۔

سپریم مفتی اور علمائے کرام سے روابط:

یوگنڈا کے سپریم مفتی اور دیگر علمائے کرام سے ملاقات میں دعوتِ اسلامی کی عربی زبان میں پریزینٹیشن پیش کی گئی جسے علمائے کرام نے نہایت غور سے دیکھا۔ انہیں پاکستان آنے اور عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کراچی کے دورے کی دعوت بھی دی گئی جسے انہوں نے قبول کیا۔ اس کے علاوہ کمپالا کے علمائے کرام، ائمہ اور مذہبی تنظیموں کے سربراہان کے ساتھ ملاقات میں دعوتِ اسلامی کا تعارف پیش کیا گیا اور پاکستانی ہائی کمیشن کے تعاون سے پاکستان کا نام روشن کرنے کے حوالے سے تبادلہ خیال بھی ہوا۔

فیضانِ مدینہ کمپالا اور مستقبل کے منصوبے:

کمپالا میں فیضانِ مدینہ کی تعمیر کے لیے خریدی گئی جگہ کا دورہ کرکے اس کے انتظام و انصرام کے لیے مقامی ذمہ داران کے ساتھ مشاورت کی گئی۔ اسی طرح اینٹیبی (Entebbe) میں ایک تاجر اسلامی بھائی نے اپنے والد کے ایصالِ ثواب کے لیے مسجد کی تعمیر کی نیت کی، جو اس سفر کا ایک نمایاں پہلو ہے۔

6 تنزانیہ

دارُالسلام میں سنتوں بھرے اجتماعات:

تنزانیہ کے مدنی مرکز فیضانِ مدینہ میں سیاہ فام اسلامی بھائیوں کے درمیان علمِ دین کے موضوع پر بیان کیا گیا جس کا سواحلی زبان میں ترجمہ کیا جاتا رہا، اور اسلامی بھائیوں کو جامعۃُ المدینہ کے آغاز کی خوشخبری بھی سنائی گئی۔ کچھی میمن جماعت خانے میں عظیم الشان اجتماع منعقد کیا گیا جس میں اسلامی بھائیوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور ساتھ ہی مقامی خواتین بھی شریک ہوئیں جن کے لیے پردے کا اہتمام کیا گیا تھا۔

تعمیراتی منصوبوں پر پیش رفت اور مفتیِ اعظم سے ملاقات:

دارُالسلام میں فیضانِ مدینہ کی تعمیرات کے سلسلے میں انجینئر سے ملاقات کی گئی اور شخصیات سے عطیات کی نیتیں کروائی گئیں۔ مفتیِ اعظم تنزانیہ کے نائب سے ملاقات کا شرف بھی حاصل ہوا۔

7 موزمبیق

نمپولا اور ماپوتو میں دینی کاموں کی سرگرمیاں:

موزمبیق کے شہر نمپولا میں فیضانِ قرآن مسجد کا سنگِ بنیاد رکھا گیا، جبکہ ماپوتو میں جمعہ مسجد میں بیان اور مشورے کا اہتمام کیا گیا۔ قریبی شہر Kumbeze میں جامعۃُ المدینہ کی زیرِ تعمیر عمارت کا دورہ کرتے ہوئے طلبہ کی رقت آمیز نعت خوانی میں بھی شرکت ہوئی۔

پیشہ ور افراد سے ملاقاتیں:

موزمبیق میں پروفیشنلز کے ساتھ ایک خصوصی نشست کا اہتمام کیا گیا جس میں مختلف شعبوں کا قیام طے پایا۔

8 ایتھوپیا

علماء و مفتیانِ کرام سے ملاقاتیں:

ادیس ابابا میں مقامی شیخ اور قاضی صاحب سے ملاقات میں یہ طے پایا کہ ایتھوپیا اور صومالیہ سے پندرہ سے بیس عاشقانِ رسول کینیا کے شہر ممباسہ میں جامعۃُ المدینہ کے مختصر کورس کے لیے بھیجے جائیں گے، جو خطے کے اندر تعلیمی تبادلے اور باہمی تعاون کی ایک عمدہ مثال ہے۔

جِگ جِگا میں پہلا سفر اور مرکز کی بنیاد:

جِگ جِگا کا یہ پہلا سفر تھا جہاں مفتیانِ کرام، اساتذہ، علما اور طلبہ نے پرتپاک استقبال کیا۔ شیخ حسن بطون اور ان کے شاگرد کے مزار اور ایک سو بیس سالہ قدیم مسجد کی زیارت کے بعد طلبہ و اساتذہ کے درمیان بیان کیا گیا اور ایک بڑے علاقے میں دعوتِ اسلامی کے مرکز کے لیے سنگِ بنیاد رکھا گیا۔

9 مصر

جامعہ ازہر سے تعلیمی و علمی روابط:

قاہرہ میں جامعہ ازہر کے طلبہ کے اجتماع میں تین سو سے

زیادہ طلبہ شریک ہوئے جن میں سوڈان، نیپال، بنگلہ دیش، انڈیا، سری لنکا، پاکستان اور شام کے اسلامی بھائی شامل تھے۔ جامعہ ازہر کے استاد اور صوفی بزرگ شیخ ڈاکٹر محمد مھنا سے ملاقات میں دعوتِ اسلامی کی خدمات کا تعارف پیش کیا گیا اور عربی کتب پیش کی گئیں۔ بعد ازاں الازہر یونیورسٹی کے ھیئۃ کبار العلماء کے جنرل سیکریٹری ڈاکٹر عباس شومان سے ملاقات میں اس بات پر بھی گفتگو ہوئی کہ دعوتِ اسلامی کے تعلیمی بورڈ اور الازہر یونیورسٹی کے مابین تعلیمی تعلق کو کیسے آگے بڑھایا جائے، یہ پیش رفت دعوتِ اسلامی کی تعلیمی ساکھ کو ان شآءَ اللہ عالمی سطح پر مضبوط کرے گی۔

فلسطینی مسلمانوں کی امداد کا سلسلہ:

مصر کے سفر کا ایک نمایاں مقصد فلسطینی مسلمانوں کی امداد تھا۔ الازہر یونیورسٹی کے سربراہ ڈاکٹر احمد الطیب کے تحت گورنمنٹ آف مصر کے ادارے بَیتُ الزَّکاۃ والصَّدقات المِصْرِیۃ کے ساتھ میٹنگ میں معلوم ہوا کہ سینکڑوں کنٹینرز پہلے ہی غزہ بھیجے جاچکے ہیں، اس میٹنگ میں یہ طے ہوا کہ غزہ (Gaza) کے اندر جانے کی پابندیاں ختم ہونے کے بعد ان سے ایک اور میٹنگ کرکے ہم بھی ان کے ساتھ مل کر فلسطینی مسلمانوں کی امداد کے لیے غذائی اجناس اور اشیائے ضرورت پہنچائیں گے۔ فلسطین کے سفیر سے ان کے دفتر میں ملاقات ہوئی جہاں دعوتِ اسلامی کے وفد کا بہت احسن انداز میں استقبال کیا گیا، ملاقات میں یہ طے پایا کہ دعوتِ اسلامی کا فلاحی شعبہ فیضان گلوبل ریلیف فاؤنڈیشن (FGRF) مصر میں مقیم پانچ سو یتیم بچوں کی کفالت کرے گا، جبکہ ہزاروں زخمی اور کینسر کے مریض فلسطینیوں کی مدد کے لیے ایک ڈسپنسری کا قیام بھی عمل میں لایا گیا جہاں مفت علاج معالجہ کی سہولت فراہم کی جارہی ہے۔

براعظم ایشیا

1 حرمین شریفین

مدینۂ منورہ میں روحانی سرگرمیاں:

مدینۂ منورہ میں ایک عربی شیخ کے گھر محفل میں قصیدۂ بردہ شریف پڑھنے کی سعادت حاصل ہوئی اور غزوۂ خندق کے مقام سمیت دیگر تاریخی مقامات کی زیارت بھی کی گئی، جبکہ مدنی چینل کے لیے مختلف مقامات پر ریکارڈنگ کا سلسلہ بھی جاری رہا۔

2 متحدہ عرب امارات

شارجہ میں شبِ معراج کی محفلِ نعت:

شارجہ کے گولف کورس کلب میں شبِ معراج کی مناسبت سے منعقدہ محفلِ نعت میں ہزاروں اسلامی بھائیوں کی شرکت اور قصیدۂ معراج خوانی، خلیجی ممالک میں مقیم پاکستانی و بین الاقوامی کمیونٹی کے ساتھ دعوتِ اسلامی کے مضبوط روابط کی عکاسی کرتی ہے۔

3 عمان

صلالہ، صحار اور مسقط میں نیکی کی دعوت:

صلالہ شریف میں تاجر شخصیات سے ملاقات کے بعد مسجدِ خضرا میں عظیمُ الشان اجتماع، اور صحار کی جامع مسجد میں والدین کے ادب واحترام کے موضوع پر بیان، عمان میں دعوتِ اسلامی کے متنوع طبقاتی روابط کو ظاہر کرتا ہے۔ مسقط میں پاکستان سوشل کلب سے وابستہ شخصیات کے اجتماع میں حضرت ابراہیم علیہ السّلام کی سیرت پر بیان کیا گیا اور مدرسۃُ المدینہ آن لائن کے ذریعے علمِ دین حاصل کرنے کی ترغیب دی گئی۔ اسلامی بہنوں کے لیے پردے کے اہتمام کے ساتھ الگ سے بیان اور سوال جواب کی نشست بھی اس سفر کا حصہ تھی۔

4 عراق

بغداد میں عُلومُ القرآن کانفرنس میں شرکت:

بغداد شریف میں منعقدہ عُلومُ القرآن کانفرنس میں دنیا بھر کے کثیر ممالک سے آئے ہوئے علمائے کرام کے مجمع میں شرکت اور دیگر ممالک کے مندوبین سے ملاقاتیں دعوتِ اسلامی کی بین الاقوامی علمی حلقوں میں پذیرائی کی دلیل ہیں۔ مفتیِ دبئی، کینیڈا، ہند اور صومالیہ سمیت مختلف ممالک کے جید علما سے

ملاقاتوں میں امیرِ اہلِ سنّت کے لیے دعائیں اور نیک خواہشات کا اظہار کیا گیا۔

اولیائے کرام کے مزارات پر حاضری:

سیدی غوثِ اعظم رحمۃُ اللہِ علیہ اور حضرت سیدنا ابو القاسم جنید بغدادی رحمۃُ اللہِ علیہ کے مزارات پر حاضری، فاتحہ خوانی اور ایصالِ ثواب کا سلسلہ ہوا۔ اس موقع پر ہند، یورپ اور افریقہ سے آئے اسلامی بھائیوں کے ساتھ ایک عظیمُ الشان اجتماع کا اہتمام بھی کیا گیا جس میں غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کی سیرت پر بیان کیا گیا۔

5 اردن

غزہ اور فلسطین کے امدادی کاموں میں تیزی:

جنگ بندی کے اعلان کے فوراً بعد اردن پہنچ کر وزیرِ اوقاف جورڈن، مفتی ڈاکٹر احمد الحسنات اور جورڈن میں تعینات پاکستانی سفیر سے ملاقاتیں کی گئیں، جن میں فلسطین کے لیے فوری امدادی کاموں پر تبادلہ خیال ہوا۔ فیضان گلوبل ریلیف فاؤنڈیشن (FGRF) کی جانب سے کھانے پینے کے سامان اور تقریباً 24 ہزار کلو آٹے پر مشتمل دو بڑے کنٹینرز غزہ کے مظلوم مسلمانوں کے لیے روانہ کیے گئے۔

بین الاقوامی این جی اوز کے ساتھ روابط:

غزہ میں طبی امداد کے حوالے سے منعقدہ عالمی کانفرنس میں شرکت کرتے ہوئے عمان کے شہزادے امیر حسن بن طلال المعظم سے ملاقات ہوئی اور دنیا بھر کی این جی اوز کو FGRF کے ریلیف ورک سے متعارف کروایا نیز ان این جی اوز سے ملاقات کے بعد کام کے طریقہ کار میں تیزی لانے پر اتفاق رائے ہوا۔

6 نیپال

طلبہ کی ذہنی و علمی تربیت:

دعوتِ اسلامی اپنے دینی اسفار کے ذریعے طلبہ کی ذہنی نشو و نما کے لیے مسابقتی سرگرمیوں کا اہتمام بھی کرتی ہے جیسا کہ نیپال کے سفر میں نیپال گنج کے جامعۃُ المدینہ فیضانِ عطار میں طلبہ کے درمیان ذہنی آزمائش کے مقابلے کا فائنل راؤنڈ منعقد ہوا جس کی میزبانی بدستور دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلس شوریٰ کے رکن مولانا عبد الحبیب عطاری مُدَّ ظِلُّہُ العالی نے کی۔

7 انڈونیشیا

المؤتمر الصوفی کانفرنس میں عربی بیان:

سیمارانگ میں منعقدہ المؤتمر الصوفی کانفرنس جس میں انڈونیشیا سے تقریباً 2500 اور دیگر ممالک سے قریباً سو علمائے کرام شریک تھے۔ اس کانفرنس میں نمائندۂ دعوتِ اسلامی بن کر جلوہ گر ہونے والے مبلغ، رکن شوریٰ مولانا عبد الحبیب عطاری نے عربی زبان میں بیان کیا اور دعوت اسلامی کی عربی تعارفی پریزینٹیشن پیش کی۔ اس موقع پر دنیا بھر سے موصول ہونے والے حوصلہ افزا پیغامات نے یہ ثابت کیا کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کا پیغام زبان اور خطے کی حدود سے ماورا ہو کر عالمی سطح پر پذیرائی حاصل کر رہا ہے۔

نئے خطوں کے علماء سے روابط اور جلوسِ میلاد:

کانفرنس کے بعد ان علمائے کرام سے خصوصی ملاقاتیں کی گئیں جن کے ممالک میں دعوتِ اسلامی کا کام ابھی ابتدائی مراحل میں تھا، جن میں البانیہ، نائیجیریا، مالی اور افغانستان کے علماء شامل تھے۔ افغان بزرگ سے ملاقات میں کئی غلط فہمیوں کا ازالہ ہوا اور مستقبل میں افغانستان میں دینی کام کے آغاز کی امید ظاہر کی گئی۔

سیمینار؛ اوئن الرانیری نیشنل یونیورسٹی:

اوئن الرانیری نیشنل یونیورسٹی آف اسلام میں اسلاموفوبیا کے موضوع پر سیمینار منعقد ہوا۔ یہ موضوع آج کے دور میں نہایت اہم ہے کیونکہ دنیا بھر میں اسلام اور مسلمانوں کے بارے میں غلط فہمیاں پھیلائی جارہی ہیں۔ خلیفۂ امیرِ اہلِ سنّت مولانا عبید رضا عطاری مُدَّ ظِلُّہُ العالی نے اس موضوع پر تفصیلی بیان فرمایا اور طلبہ کے سوالات کے جوابات دیے۔

بعد ازاں بلانگ بنتانگ میں شاندار جلوسِ میلاد کا انعقاد اور خلیفۂ امیرِ اہلِ سنّت مدظلہ العالی کے دستِ مبارک سے فیضانِ مدینہ کا افتتاح انڈونیشیا میں دعوتِ اسلامی کے دینی سفر کی کامیابی کا شاہد ہے۔

8 بنگلہ دیش

ڈھاکہ اور اُترا میں تعمیراتی منصوبے:

2012ء میں ڈھاکہ میں مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کا سنگِ بنیاد رکھا گیا تھا جو آج مسجد، مدرسۃُ المدینہ، جامعۃُ المدینہ اور مدنی چینل کے اسٹوڈیوز پر مشتمل عظیمُ الشان عمارت کی صورت اختیار کر چکا ہے۔ بعد ازاں اُترا کے پوش علاقے میں ایک نئی مسجد کے لیے تقریباً 300 گز جگہ خریدنے کا سلسلہ بھی جاری رہا، جس کے لیے مقامی و غیر ملکی اسلامی بھائیوں سے مالی تعاون کی اپیل کی گئی۔

چٹاگانگ اور سید پور میں تبلیغی و تعلیمی سرگرمیاں:

سید پور میں تاجروں کے اجتماع میں والدین کی عظمت کے موضوع پر بیان اور علمائے کرام و ائمہ مساجد سے ملاقات کے علاوہ، چٹاگانگ میں میمن کمیونٹی کے اجتماع میں حضرت یوسف علیہ السّلام کے واقعے پر میمنی زبان میں بیان کیا گیا۔ شبِ براءت کے موقع پر رنگونیا کے میدان میں منعقدہ اجتماع میں جامعۃُ المدینہ بنگلہ دیش سے درسِ نظامی مکمل کرنے والے 58 اسلامی بھائیوں کی دستارِ فضیلت کا سلسلہ بھی ہوا۔

9 ہانگ کانگ

طلبہ اور اسلامی بہنوں کے لیے خصوصی اجتماعات:

پاکستان سے پی ایچ ڈی کے لیے ہانگ کانگ جانے والے طلبہ کے درمیان اسٹوڈنٹ اجتماع کا انعقاد کیا گیا جس میں ”آخرت کے امتحان کی تیاری“ کے موضوع پر سنتوں بھرا بیان ہوا نیز اسلامی بہنوں کے لیے ”اسلام میں خواتین کا کردار“ کے عنوان پر بیان ہوا جسے اسلامی بہنوں نے پردے میں رہتے ہوئے ہانگ کانگ میں 3 مقامات پر جمع ہو کر سنا۔

جلوسِ میلاد کا تاریخی آغاز:

ہانگ کانگ کی سرزمین پر جلوسِ میلاد کا آغاز کرنے کا اعزاز دعوتِ اسلامی کو حاصل ہوا، جس میں مختلف رنگ و نسل کے ہزاروں عاشقانِ رسول نے شرکت کی۔ اس موقع پر مدرسۃُ المدینہ میں زیرِ تعلیم ایک بچے کا چائنیز زبان میں بیان بھی یادگار رہا۔ اس وقت ہانگ کانگ میں تقریباً 700 بچے اور بچیاں قراٰنِ کریم کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں، جو مختصر عرصے میں حاصل ہونے والی نمایاں کامیابی ہے۔

براعظم یورپ

1 ترکی (بین البراعظمی ملک [ایشیاو یورپ])

استنبول میں فیضانِ مدینہ کی تعمیر:

استنبول کے علاقے ارناؤط کوئے میں مسجد اور جامعۃُ المدینہ کے لیے 641 مربع میٹر پر مشتمل جگہ خریدی گئی۔ تقریباً آٹھ ماہ کے قلیل عرصے میں خالی پلاٹ ایک شاندار عمارت کی صورت اختیار کر گیا، اور 2022ء میں یہاں پہلی نمازِ جمعہ کا اہتمام کیا گیا جس میں خلیفۂ امیرِ اہلِ سنّت نے خطبہ اور امامت کے فرائض سرانجام دیئے۔ جرمنی کے شہر ہاگن کی طرز پر یہاں بھی غیر مسلموں کی عبادت گاہ کو مسجد میں تبدیل کرنے کے منصوبے پر عمل جاری ہے۔

مفتیِ استنبول اور دیگر مذہبی شخصیات سے ملاقاتیں:

مفتیِ استنبول کے ساتھ تقریباً ایک گھنٹے کی خوشگوار ملاقات اور ترکی کی معروف مذہبی شخصیت شیخ محمود آفندی کے نائب احمد محمود انلو سے تین گھنٹے سے زائد وقت کی نشست، ترکی کے مذہبی حلقوں میں دعوتِ اسلامی کی بڑھتی ہوئی مقبولیت کی دلیل ہے۔ اس سفر میں ترکی کے مبلغینِ دعوتِ اسلامی کے ساتھ مشورہ منعقد کیا گیا جس میں بیرونِ ملک مبلغین کے مسائل کے حل پر غور کیا گیا۔

شامی مہاجرین کی دینی تربیت:

بُرساشہر میں شامی یتیم بچوں کے مدرسے میں حاضری اور بچوں کی حوصلہ افزائی، ترکی میں مقیم لاکھوں شامی مہاجرین کی دینی نگہداشت کے لیے دعوتِ اسلامی کی خصوصی توجہ کو ظاہر کرتی ہے۔

2 چیچنیا

دینی مدارس اور مفتیِ اعظم سے ملاقات:

مدرسہ دارُ الحدیث باسم الامام بخاری اور مدرسہ تحفیظ القرآن شالی میں اساتذہ و طلبہ سے ملاقات کے بعد سلام کی اہمیت اور استاد کے ادب کے موضوع پر گفتگو کی گئی۔ چیچنیا کے مفتیِ اعظم شیخ محمد صالح صلاح الدین مجییف سے تفصیلی ملاقات میں چیچنیا سمیت پڑوسی ممالک میں دینی کاموں کے آغاز پر تبادلہ خیال ہوا۔

3 داغستان

دربند میں علمی وروحانی سرگرمیاں:

دربند میں مقامی دینی ادارے کے سربراہ سے ملاقات میں عربی زبان میں دعوتِ اسلامی کی تعارفی پریزینٹیشن دکھائی گئی، جبکہ ایک مسجد میں محفلِ میلاد میں دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلس شوریٰ کے نگران مولانا حاجی محمد عمران عطاری مدظلہ العالی نے "اتباعِ سنّت" کے موضوع پر بیان فرمایا جس کا مقامی زبان میں ترجمہ بھی ہوا، بعد ازاں مقامی عاشقانِ رسول کے ساتھ مل کر قصیدۂ بردہ شریف اور "طَلَعَ البَدْرُ عَلَیْنَا" پڑھا گیا اور محفل کے آخر میں سب نے کھڑے ہو کر صلوٰۃ و سلام پڑھا۔

اللہ نے چاہا تو یہ اسفار خطہ قفقاز میں دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں کی دھوم میں مچانے کا ذریعے بنیں گے۔

4 برطانیہ

طلبہ و یونیورسٹیوں میں نیکی کی دعوت:

برمنگھم میں آسٹن، کیمبرج اور برمنگھم یونیورسٹی سمیت متعدد تعلیمی اداروں کے طلبہ کے عظیمُ الشان اجتماع میں "احتیاط علاج سے بہتر ہے" کے موضوع پر انگریزی ترجمے کے ساتھ بیان کیا گیا جہاں میڈیا کے نمائندے بھی موجود تھے۔ اس موقع پر اجتماع کی میڈیا کوریج کے لئے مختلف نیوز چینلز کے نمائندے بھی موجود تھے جنہوں نے بعد میں نگرانِ شوریٰ کے تأثرات بھی ریکارڈ کیے۔

جیل میں اصلاحی کام:

برطانیہ کی ایک جیل میں دعوتِ اسلامی کے مبلغین کی مستقل خدمات جن پر جیل حکام کافی اعتماد کرتے ہیں، جیل کے ہیڈ نے دعوتِ اسلامی کے مبلغین کا شکریہ ادا کیا اور یہ اعترافی تأثرات دیئے کہ "سچا مسلمان بن جانے سے انسان جرائم سے بھی بچ جاتا ہے۔" خیر مبلغین دعوتِ اسلامی نے قیدیوں کے ساتھ باجماعت نماز ادا کی، نماز کے بعد نگرانِ شوریٰ نے مختصر بیان کیا اور پھر قیدیوں کے مختلف سوالات کے جوابات بھی عطا فرمائے۔ اس موقع پر قیدیوں میں رسائل بھی تقسیم کیے گئے۔

غیر مسلموں کی عبادت گاہوں کی مساجد میں تبدیلی:

ٹیلفورڈ اور بریڈفورڈ میں غیر مسلموں کی عبادت گاہیں خرید کر مساجد میں تبدیل کی گئیں، جہاں اب پانچوں وقت باجماعت نماز کا سلسلہ جاری ہے۔ لندن میں Croydon نامی علاقے میں اس عمارت کا بھی وزٹ کیا گیا جہاں مین روڈ کے ساتھ "فیضانِ غوثِ اعظم" نامی مدنی مرکز کا آغاز ہونا تھا۔

لندن ہی میں مبلغین دعوتِ اسلامی Chadwell Heath میں ایک مقام پر گئے جہاں دعوتِ اسلامی کے ذمہ داران نے غیر مسلموں کی ایک عبادت گاہ کو 12 لاکھ پاؤنڈ (تقریباً 28 کروڑ پاکستانی روپے) میں خریدنے کا معاہدہ کیا ہے۔

سنتوں بھرے اجتماعات:

یوکے میں نگرانِ شوریٰ نے سنتوں بھرا بیان فرمایا جو کہ مدنی چینل پر بھی براہِ راست نشر ہوا اور "یوکے" کے مختلف شہروں میں

بھی اسلامی بہنوں نے کئی مقامات پر جمع ہو کر یہ بیان سنا۔

اس کے علاوہ ڈربی میں ایک جگہ سنتوں بھرا اجتماع ہوا، اگرچہ ڈربی میں دعوتِ اسلامی کا مدنی مرکز موجود ہے مگر شرکا کی تعداد کے پیشِ نظر ایک بہت بڑے ہال میں اجتماع کا انتظام کیا گیا تھا۔ اس اجتماع میں ہزاروں عاشقانِ رسول جمع تھے جہاں نگرانِ شوریٰ نے سنّتوں بھرا بیان فرمایا، بیان کے بعد کافی دیر تک اسلامی بھائیوں سے ملاقات کا سلسلہ جاری رہا۔

دستارِ فضیلت اور جشنِ ولادت کی تشہیر:

بریڈ فورڈ فیضانِ مدینہ میں جامعۃ المدینہ کا دستارِ فضیلت اجتماع منعقد کیا گیا جس میں درسِ نظامی مکمل کرنے والے اسلامی بھائیوں کے سروں پر عمامہ شریف سجایا گیا۔ اس موقع پر مدرسۃ المدینہ سے حفظ و ناظرہ مکمل کرنے والے کچھ طلبۂ کرام کو بھی حوصلہ افزائی کے لیے سرٹیفکیٹ دیئے گئے۔ اس اجتماع میں ہند سے تعلق رکھنے والے حضرت علامہ مولانا مفتی شمس الہدیٰ مصباحی صاحب بھی شریک ہوئے۔

5 پرتگال

لسبن میں پہلا سنتوں بھرا اجتماع:

لسبن کے علاقے لارنجیریو کی جامع مسجد القادریہ میں قرآنِ کریم کے فضائل اور یٰٓاَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا کی آیات کے پیغام پر بیان کیا گیا، جس میں شریک اسلامی بھائیوں کے مطابق اس سے پہلے کبھی اتنی بڑی تعداد جمع نہیں ہوئی تھی۔

6 بیلجیم

جگہ کے لیے عطیات اور مسجد کی تعمیر کی نیتیں:

دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے نگران مولانا حاجی عمران عطّاری یورپی ممالک کا دورہ کرتے ہوئے بیلجیم تشریف لے گئے تھے جہاں برسلز میں آپ کے بیان کے دوران ایک شخصیت نے کھڑے ہو کر اعلان کیا تھا کہ ہم دعوتِ اسلامی کو اپنی جگہ دینا چاہتے ہیں۔

کچھ عرصہ بعد جب مولانا عبد الحبیب عطاری نے اس جگہ کا دورہ کیا اور جگہ دینے والے اسلامی بھائی سے ملاقات کی تو معلوم ہوا کہ اس جگہ پر کچھ قرض (Loan) باقی ہے۔ اسلامی بھائیوں سے مشورہ کر کے یہ طے پایا کہ آنے والی رات تاجر اجتماع میں اس حوالے سے ترغیب دلائی جائے۔ اسی طرح ایک اور شخصیت نے اپنے والدین کے ایصالِ ثواب کے لیے پلاٹ خرید کر مسجد کی تعمیر کے تمام اخراجات اٹھانے کی نیت کی، جو یورپ میں مقامی مخیر حضرات کی دعوتِ اسلامی کے ساتھ گہری وابستگی کو ظاہر کرتا ہے۔

7 جرمنی

شامی مہاجرین کے کیمپوں میں خدمت:

ڈوزلڈورف (Dusseldorf) کے مہاجرین کیمپ میں شامی مسلمانوں سے ملاقات کی گئی، دوسرے شہر زیگن میں ایک مسجد میں مفتی قاسم صاحب نے عربی زبان میں شامی مسلمانوں کے درمیان بیان کیا۔ ایک شامی مسلمان نے نگرانِ شوری سے کہا: ”اگر ان کے بچوں کا ایمان بچانے کے لیے کچھ نہ کیا گیا تو یہ قیامت کے دن آپ کی گردن پر ہوگا۔“ اِس جملے نے سب کو متاثر کیا۔ پھر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ مشورے سے طے ہوا کہ یہاں مختلف جگہوں پر مساجد یا اسلامی مراکز بنائے جائیں جہاں دعوتِ اسلامی کے مبلغین جرمنی کے مسلمانوں اور خصوصاً اپنے شامی بھائیوں کی دینی تربیت کے حوالے سے دینی کام کریں اور پھر اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے نگرانِ شوریٰ نے اپنے بقیہ سفرِ یورپ میں وہاں کے اسلامی بھائیوں کا اس حوالے سے ذہن بنایا اور ہاتھوں ہاتھ ایک دار السنہ کے قیام کی ترکیب بن گئی۔

غیر مسلموں کی عبادت گاہ کی خریداری اور مسجد میں تبدیلی:

صوبہ نارتھ رائن ویسٹفیلیا کے شہر ہاگن میں، جہاں کے آس پاس تقریباً اڑھائی لاکھ شامی مہاجرین آباد ہیں، ایک غیر مسلموں کی عبادت گاہ کو 3 لاکھ 26 ہزار یورو میں خرید کر مسجد میں تبدیل

کیا گیا۔ آج اس مقام پر پنج وقتہ نماز، جمعہ، مدرسۃُ المدینہ، جامعۃُ المدینہ، دارُالسنہ اور عربی و جرمن زبان میں مختلف کورسز کا انعقاد ہو رہا ہے، جو ایک ترک شدہ عبادت گاہ کو فعال اسلامی مرکز میں تبدیل کرنے کی دعوتِ اسلامی کی نمایاں کامیابی کی مثال ہے۔

بین الاقوامی بزنس کانفرنس میں شرکت:

فرینکفرٹ میں منعقدہ بین الاقوامی ٹیکسٹائل بزنس کانفرنس ہیم ٹیکس میں شرکت کرکے پاک و ہند کے بڑے تاجروں کو دعوتِ اسلامی سے متعارف کروایا گیا، جہاں بڑی تعداد میں تاجران پہلے سے میڈیا کے ذریعے دعوتِ اسلامی کو پہچانتے تھے۔

8 اٹلی

بولونیا میں سنتوں بھرا اجتماع:

بولونیا شہر کے فیضانِ مدینہ میں ”**اللہ پاک کی اطاعت**“ کے موضوع پر بیان کیا گیا جس میں اسلامی بھائیوں کی بڑی تعداد شریک ہوئی۔

9 اسپین

ویلنسیا اور بارسلونا میں دعوتی سرگرمیاں:

ویلنسیا کی ایک مسجد میں ایثار کے موضوع پر بیان ہوا اور بارسلونا کے فیضانِ مدینہ میں سنتوں بھرے بیان کے بعد شخصیات کے مدنی حلقے کا انعقاد کیا گیا۔

غرناطہ میں مقامی اسپینش مسلم کمیونٹی سے تعاون:

غرناطہ میں مقامی اسپینش مسلم کمیونٹی کی تعمیر کردہ مسجد میں سنتوں بھرے اجتماع کا انعقاد ہوا جس کا عربی میں ترجمہ بھی کیا جاتا رہا، اس اجتماع میں مقامی مسلمانوں کے علاوہ مراکش اور پاکستان سے تعلق رکھنے والے عاشقانِ رسول بھی شریک ہوئے۔

10 ناروے

اوسلو میں فیضانِ مدینہ کے لیے عطیات کی مہم:

ناروے کے دارالحکومت اوسلو میں پندرہ ملین کرون مالیت کی جگہ خریدی گئی جس کی بقایا رقم جمع کرنے کے لئے دو دن تک اسلامی بھائیوں، تاجروں اور شخصیات سے ملاقاتوں کا سلسلہ جاری رہا۔ مرکزی جامع مسجد اہلِ سنت میں شبِ معراج کے موضوع پر بیان کے بعد کئی عاشقانِ رسول نے اوسلو کے فیضانِ مدینہ کے لیے عطیات دینے کی نیتیں کیں۔

ماہنامہ فیضانِ مدینہ کے قارئین! ان سفرناموں کے مطالعے سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ دعوتِ اسلامی کے بیرونِ ملک اسفار محض رسمی دورے نہیں بلکہ ایک منظم، دوررس اور کثیر الجہتی تبلیغی حکمتِ عملی کا حصہ ہیں۔ افریقہ کے دور دراز دیہات سے لے کر یورپ کے جدید شہروں تک، اور مشرقِ وسطیٰ کی عرب سرزمین سے لے کر جنوب مشرقی ایشیا کے جزائر تک، ہر خطے میں کام کرنے کا انداز مقامی ثقافت، زبان اور ضروریات کے مطابق ڈھالا گیا ہے۔ جنوبی افریقہ اور کینیا و ملاوی جیسے ممالک میں سینکڑوں افراد کا اجتماعی طور پر دائرۂ اسلام میں داخل ہونا، یوگنڈا میں سابقہ غیر مسلم مبلغین کی خدمات، اور یورپ کے متعدد شہروں میں غیر مسلموں کی عبادت گاہوں کو خرید کر مساجد میں تبدیل کیا جانا دعوتِ اسلامی کی عالمگیر دینی خدمات کی روشن مثالیں ہیں۔ اور یہ جھلکیاں اس بات کی غماز ہیں کہ دعوتِ اسلامی کا مدنی مقصد ”**مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے**“ فقط کوئی علامتی یا رسمی نعرہ نہیں بلکہ اس پر عمل درآمد کے لیے آپ کی دعوتِ اسلامی ہر ممکن کوشش کر رہی ہے۔ اَلحمدُ للہ ربّ العالمین!

آپ بھی دینِ اسلام کی اشاعت میں اپنی دعوتِ اسلامی کا ساتھ دیجیے، دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے اجتماعات اور تربیتی سیشنز میں شرکت کیجیے، قافلوں میں سفر کیجیے نیز اپنے عطیات دعوتِ اسلامی کو دے کر دینی و فلاحی کاموں میں اپنا حصہ شامل کیجیے۔

مولانا فرمان علی عطاری مَدَنی*

دعوتِ اسلامی کے شعبہ جات کا تعارف

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْن! دعوتِ اسلامی، عالمی سطح پر پھیلی ہوئی عاشقانِ رسول کی ایک عظیم دینی تنظیم ہے، جس کا پیغام 190 سے زائد ممالک میں عملاً یا ڈیجیٹل ذرائع کے ذریعے پہنچ چکا ہے۔ اس کا مقصد قرآن و سنت کی روشنی میں نیکی کی دعوت کو عام کرنا ہے۔ اس عظیم مقصد کی تکمیل کے لیے نمازِ فجر کے لیے جگانے، نمازِ فجر کے بعد تفسیر سننے سنانے کے حلقے، مساجد و گھروں وغیرہ میں درس، مدرسۃ المدینہ بالغان، ہفتہ وار اجتماعات، ہفتہ وار مدنی مذاکرہ، ہفتہ وار علاقائی دورہ، ہفتے میں ایک دن راہِ خدا میں، ہفتہ وار رسالہ مطالعہ، نیک اعمال، قافلے اور مدنی کورسز کا سلسلہ جاری ہے۔

مزید دینی کاموں کو مضبوط کرنے کے 80 سے زائد شعبہ جات قائم کیے گئے ہیں، جن میں سے ہر شعبہ طے شدہ طریقہ کار کے مطابق اپنے مخصوص میدان میں دینی خدمات سرانجام دے رہا ہے۔ ذیل میں اِن شعبہ جات کا مختصر تعارف اور ان کی خدمات و ذمہ داریوں کی نوعیت بیان کی جارہی ہے۔

تبلیغی اور تربیتی شعبے

دعوتِ اسلامی کا بنیادی کام لوگوں تک نیکی کی دعوت پہنچانا ہے، اسی مقصد کے تحت درج ذیل شعبے دعوت و تبلیغ، روحانی تربیت اور عبادات کے فروغ میں مصروفِ عمل ہیں۔

ہفتہ وار اجتماع: دنیا بھر میں اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماعات منعقد ہوتے ہیں، جن کی تعداد تادمِ تحریر 17,600 سے زائد ہے، جبکہ ان اجتماعات میں شریک ہونے والے اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کی مجموعی تعداد 8 لاکھ سے زائد ہے۔ ان اجتماعات میں قرآن و سنت کی تعلیمات، سیرتِ مصطفیٰ (صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم)، اصلاحِ اعمال، فضائل و آداب اور دیگر ضروری دینی موضوعات پر بیانات کیے جاتے ہیں۔ ان اجتماعات کا مقصد افراد کی دینی و اخلاقی تربیت، نیکی کی رغبت پیدا کرنا، گناہوں سے بچنے کا جذبہ بیدار کرنا اور سنتوں پر عمل کا شوق پیدا کرنا ہے۔ یوں یہ ہفتہ وار اجتماعات معاشرے میں دینی ماحول قائم کرنے، باہمی محبت و اخوت کو فروغ دینے اور افراد کو نیکی کی دعوت کے لیے تیار کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

شعبہ اصلاحِ اعمال: دعوتِ اسلامی کا یہ شعبہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت مولانا محمد الیاس عطار قادری دامت بَرَکَاتُہمُ العالیہ کی خواہش کے مطابق اسلامی بھائیوں، اسلامی بہنوں اور جامعات المدینہ و مدارس المدینہ کے طلبہ و طالبات کو باعمل بنانے کے لیے "نیک اعمال" پر عمل کی ترغیب دلانے کے لیے قائم کیا گیا ہے، اس شعبے سے متعلق ذمہ داران کو تاکید کی جاتی ہے کہ ذیلی حلقہ سے ڈویژن سطح تک کے تمام ذمہ داران ایک جدول بنائیں اور اسلامی بھائیوں کے پاس جاکر انفرادی کوشش کرکے "نیک اعمال" کا رسالہ پیش کرتے ہوئے، اس پر عمل کا ذہن بنائیں، محاسبہ کرنے کا طریقہ سمجھائیں، ذیلی ذمہ دار کے پاس

ذیلی، حلقہ ذمہ دار کے پاس حلقہ اور علاقہ / شہر ذمہ دار کے پاس علاقہ / شہر کے (ذمہ داران واہل محبت) اسلامی بھائیوں کی فہرست موجود ہو، یہ تمام ذمہ داران، ان اسلامی بھائیوں سے رابطہ رکھیں پھر انہیں رسالہ نیک اعمال کے مطابق روزانہ اپنا محاسبہ کرنے کی یاددہانی بھی کرواتے رہیں۔

شعبہ قافلہ: دعوتِ اسلامی کے اس شعبے کا مقصد عاشقانِ رسول کو سنتوں کی تربیت، نیکی کی دعوت عام کرنے اور دینی احکام سیکھنے کے لیے قافلوں کی صورت میں سفر کرانا ہے۔ سفر کے دوران اسلامی بھائیوں کو نماز، طہارت اور بنیادی دینی مسائل سکھائے جاتے ہیں۔ مختلف شہروں اور علاقوں کی مساجد میں جاکر لوگوں کو نیکی کی دعوت دی جاتی ہے اور سنتوں بھرے اجتماعات منعقد کیے جاتے ہیں۔ ذاتی اصلاح کے لیے نیک اعمال پر عمل کرنے اور قافلے میں وقت گزارنے کی ترغیب دی جاتی ہے۔ اسفار کی بہتری اور نیتوں کے ریکارڈ کے لیے دعوتِ اسلامی کی جانب سے خصوصی ڈیجیٹل سہولیات بھی فراہم کی جاتی ہیں۔ گزرے ایک سال میں قافلوں میں سفر کرنے والے 10 لاکھ سے زائد ہیں۔

شعبہ فیضانِ اسلام: اس شعبے کا مقصد نو مسلمز کی دینی راہنمائی، تربیت اور حوصلہ افزائی کرنا ہے، تاکہ وہ اسلام کی بنیادی تعلیمات کو صحیح طور پر سمجھ کر اپنی زندگی کو شریعتِ مطہرہ کے مطابق گزار سکیں۔ اس شعبے کے ذریعے انہیں بنیادی عقائد، ضروری عبادات، طہارت، نماز، اسلامی آداب اور دیگر ضروری دینی احکام سکھائے جاتے ہیں، نیز انہیں دینی ماحول، مختلف تعلیمی و تربیتی شعبہ جات اور علمِ دین کے مواقع سے بھی جوڑا جاتا ہے، تاکہ وہ دین پر استقامت کے ساتھ اپنی نئی زندگی کا آغاز کرسکیں۔

شعبۂ تعلیم: دعوتِ اسلامی کا یہ شعبہ سرکاری و نجی اسکولوں، کالجوں، جامعات اور دیگر تعلیمی اداروں سے وابستہ اساتذہ، طلبہ اور عملے میں نیکی کی دعوت عام کرنے اور انہیں دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے جوڑ کر سنتوں کے مطابق زندگی گزارنے کا ذہن دیتا ہے۔ یہ شعبہ تعلیمی اداروں میں مختلف دینی و اصلاحی سرگرمیوں، سنتوں بھرے اجتماعات، نیک اعمال کی ترغیب اور ہاسٹلز میں مدرسۃ المدینہ بالغان کے قیام کے ذریعے قرآنِ کریم کی تعلیم اور اسلامی تعلیمات کے فروغ کے لیے اپنی خدمات انجام دیتا ہے۔ اس شعبے کی کاوشوں کے نتیجے میں ہزاروں افراد دینی ماحول سے وابستہ ہو کر اپنی عملی اور اخلاقی زندگی میں مثبت تبدیلی لاچکے ہیں۔

شعبہ حج و عمرہ: دعوتِ اسلامی کے تحت قائم شعبہ حج و عمرہ کا مقصد حج اور عمرہ کی سعادت حاصل کرنے والے اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کی شرعی، عملی اور روحانی تربیت کرنا ہے، تاکہ وہ مناسکِ حج و عمرہ کو سنت کے مطابق اور درست طریقے سے ادا کرسکیں۔ اس مقصد کے لیے تربیت یافتہ مبلغین اور مبلغات باقاعدہ تربیتی نشستوں، حج کیمپوں اور مختلف پروگراموں کے ذریعے مناسک، آداب اور ضروری مسائل کی تعلیم دیتے ہیں۔ حجاج و معتمرین کی رہنمائی کے لیے امیرِ اہلِ سنت کی کتب رفیق الحرمین اور رفیق المعتمرین بطور تحفہ فراہم کی جاتی ہیں تاکہ زائرین اپنی عبادات کو احسن انداز میں ادا کر سکیں۔

شعبہ دار السنہ: دعوتِ اسلامی کے تحت مختلف ممالک کے مدنی مراکز فیضانِ مدینہ میں قائم دارالسنہ دینی و تربیتی مراکز ہیں، جہاں اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں مختلف تربیتی کورسز کے ذریعے سنتوں کی عملی تربیت اور دعوتِ دین کا شعور حاصل کرتے ہیں۔ تربیت مکمل کرنے کے بعد وہ اپنے اپنے علاقوں میں نیکی کی دعوت عام کرنے اور معاشرے کی اصلاح میں فعال کردار ادا کرتے ہیں۔ دارالسنہ میں سال بھر تعلیم و تربیت کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔ اسلامی بہنوں کے لیے بھی علیحدہ دارلسنہ قائم ہیں، جہاں وہ دینی تعلیم حاصل کرتیں، سنتوں کی تربیت پاتیں اور علمِ دین کو دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کرتی ہیں۔ یہ

تربیتی مراکز دعوتِ اسلامی کے تعلیمی، تربیتی اور اصلاحی نظام کا اہم حصہ ہیں۔

شعبہ فیضانِ قرآن: یہ دعوتِ اسلامی کے اہم شعبہ جات میں سے ایک شعبہ ہے، جو جیلوں میں موجود مسلمان قیدیوں کی دینی، اخلاقی اور عملی اصلاح کے لیے خدمات انجام دیتا ہے۔ اس شعبے کے تحت مختلف جیلوں میں تعلیمِ قرآن، سنتوں بھرے اجتماعات، درس و بیان، ذکر و نعت کی محافل اور اصلاحی سرگرمیوں کا اہتمام کیا جاتا ہے، تاکہ قیدیوں میں دینی شعور بیدار ہو اور وہ عملی زندگی میں مثبت تبدیلی لاسکیں۔ اس کے علاوہ قیدیوں کی تربیت کے لیے مختلف کورسز بھی کروائے جاتے ہیں، تاکہ یہ لوگ بھی معاشرے کے اچھے لوگوں میں شمار ہو سکیں۔

شعبہ رمضان اعتکاف: دعوتِ اسلامی کا یہ شعبہ ماہِ رمضان المبارک میں اجتماعی اعتکاف کے نظام کو منظم اور مؤثر طریقہ کار سے چلانے کی ذمہ داری انجام دیتا ہے۔ اس شعبے کے تحت پاکستان سمیت دنیا کے مختلف ممالک کی سینکڑوں مساجد میں پورے ماہِ رمضان المبارک اور خصوصاً آخری عشرے کے اجتماعی اعتکاف کا اہتمام ہوتا ہے۔ اس کی برکت سے معتکفین کو پانچوں نمازیں باجماعت کے اہتمام، تلاوتِ قرآن، ذکر و اذکار اور دیگر نفلی عبادات کے ساتھ ساتھ وضو، غسل، نماز، روزہ اور دیگر ضروری شرعی مسائل کی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ روزانہ 2 مرتبہ مدنی مذاکروں کے ذریعے شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنت دامت برکاتہم العالیہ کی علم و حکمت سے بھرپور رہنمائی سے مستفید ہونے کا موقع ملتا ہے جس سے معلومات کا ڈھیروں خزانہ ہاتھ آتا ہے، اسی تربیت کے نتیجے میں بہت سے اسلامی بھائی رمضان المبارک کے اختتام پر سنتوں کی تربیت کے قافلوں میں بھی سفر کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔

شعبہ اطراف علاقے: یہ شعبہ شہروں کے مضافاتی و دیہی علاقوں تک دعوتِ اسلامی کا پیغام اور دینی کام کرنے کے لیے خصوصی کوششیں کرتا ہے۔

شعبہ اسلامی بہنیں: دعوتِ اسلامی کا شعبہ اسلامی بہنیں (خواتین) دنیا بھر میں خواتین کو دینی تعلیمات دینے، ان کی اخلاقی و روحانی تربیت کرنے اور نیکی کی دعوت عام کرنے کے لیے فعال انداز میں کام کر رہا ہے۔ اس شعبے کے تحت گھریلو ماحول میں دینی سرگرمیوں کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ اس کے دینی کاموں اور شعبوں کا تعارف جدا مضمون میں کروایا گیا ہے۔

شعبہ معاونت برائے اسلامی بہنیں: یہ اسلامی بھائیوں پر مشتمل شعبہ ہے جو اسلامی بہنوں کے دینی و تنظیمی کاموں میں بیرونی سطح پر معاونت اور سہولت فراہم کرنے کی ذمہ داری انجام دیتا ہے۔ یہ شعبہ اسلامی بہنوں کے محارم کو دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ کرنے، ان میں دینی شعور بیدار کرنے اور انہیں دینی سرگرمیوں میں شریک کرنے کے لیے مختلف پروگراموں اور اجتماعات کا انعقاد کرتا ہے۔

نیو سوسائٹیز ڈیپارٹمنٹ: یہ شعبہ نئی رہائشی سوسائٹیوں اور آبادیوں میں دینی کاموں کو متعارف کروانے کے لیے کام کرتا ہے۔

شعبہ مزاراتِ اولیاء: دعوتِ اسلامی کے اس شعبے کا کام بزرگانِ دین کے مزاراتِ مبارکہ پر حاضر ہو کر مختلف دینی خدمات سرانجام دینا ہے، جن میں عرس کے مواقع پر نعت خوانی، دینی حلقوں کا انعقاد، وضو، غسل، تیمم، نماز، ایصالِ ثواب اور مزارات پر حاضری کے آداب سکھانا، نیز دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماعات، قافلوں اور نیک اعمال کی ترغیب دینا شامل ہے۔ اس کے علاوہ سجادہ نشین، خلفاء اور مزارات کے منتظمین سے ملاقات کر کے انہیں دعوتِ اسلامی کی دینی و فلاحی خدمات اور دنیا بھر میں ہونے والے دینی کاموں سے بھی آگاہ کیا جاتا ہے۔

شعبہ ائمۂ مساجد: دعوتِ اسلامی کا یہ شعبہ مساجد کی آبادکاری اور دینی ماحول کو فروغ دینے کے لیے ائمۂ کرام و مؤذنین کی

تقرری کا کام سرانجام دیتا ہے۔ نیز ان کی خیر خواہی کرتے ہوئے مناسب مشاہرے مقرر کیے جاتے ہیں، تاکہ یہ اسلامی بھائی معاشی پریشانیوں سے آزاد ہو کر یکسوئی کے ساتھ نیکی کی دعوت عام کرتے رہیں۔ مساجد کو آباد رکھنے میں ائمۂ کرام و مؤذنین کا نہایت اہم کردار ہوتا ہے۔ دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے منسلک یہ ائمۂ کرام نمازِ فجر کے لیے مسلمانوں کو جگانے، انفرادی کوشش، نمازِ باجماعت کی ترغیب، درسِ فیضانِ سنت، نمازِ فجر کے بعد مدنی حلقے میں شرکت اور سنتوں کی تربیت کے لیے قافلوں کی برکت سے مساجد کو آباد رکھنے اور مسلمانوں کو نیکی کی دعوت دینے میں اپنا کردار ادا کرتے ہیں۔

تعلیمی شعبے

دینی وعصری تعلیم کا فروغ دعوتِ اسلامی کے بنیادی مقاصد میں شامل ہے، چنانچہ تعلیم کے میدان میں کئی شعبے قائم کیے گئے ہیں جو مدارس، جامعات، آن لائن تعلیمی نظام اور فتویٰ نویسی جیسے اہم کاموں کی نگرانی کرتے ہیں۔

دعوتِ اسلامی ایجو کیشن کونسل: دعوتِ اسلامی ایجو کیشن کونسل(EDUCATION COUNCIL) دنیا بھر میں قائم دعوتِ اسلامی کے دینی و عصری تعلیمی اداروں کی مرکزی پالیسی ساز اور نگران باڈی ہے، جو قرآن و سنت کی روشنی اور جدید عالمی تعلیمی معیار کو مدِ نظر رکھتے ہوئے تعلیمی اصول و ضوابط بنانے، منظوری دینے اور ان پر عمل درآمد کی نگرانی کے ذریعے ایک منظم، معیاری اور ہمہ جہت نظامِ تعلیم کے فروغ کے لیے کوشاں ہے۔

بورڈ آف اسلامک ایجو کیشن: دعوتِ اسلامی کا "کنز المدارس بورڈ" وفاقی وزارتِ تعلیم سے منظور شدہ ہے اور بورڈ آف اسلامک ایجو کیشن کے تحت ہے۔ کنز المدارس بورڈ کا مقصد ملک و بیرونِ ملک قائم دعوتِ اسلامی کے وسیع دینی تعلیمی نیٹ ورک کے امتحانی نظام کو منظم، معیاری اور یکساں بنانا ہے۔ برسوں کے امتحانی تجربے کی بنیاد پر یہ بورڈ حفظ و ناظرہ، درسِ نظامی کے مختلف درجات (عامہ، خاصہ، عالیہ اور عالمیہ)، تخصصات، امامت کورس، فیضانِ شریعت کورس اور دیگر دینی پروگراموں کے امتحانات منعقد کرتا ہے۔ کنز المدارس دینی تعلیم میں معیار، شفافیت اور یکسانیت کو فروغ دیتے ہوئے طلبہ و طالبات کو مستند دینی اسناد اور معیاری امتحانی خدمات فراہم کرنے والا ایک معتبر تعلیمی بورڈ ہے۔

مدرسۃ المدینہ (بوائز، گرلز، شارٹ ٹائم، رہائشی و کورسز):
دعوتِ اسلامی کے زیرِ اہتمام ملک و بیرونِ ملک میں مدرسۃ المدینہ (بوائز و گرلز شارٹ ٹائم، رہائشی) کے ہزاروں مدارس قائم ہیں، جہاں لاکھوں بچوں اور بچیوں کو حفظ و ناظرۂ قرآنِ کریم کی مفت تعلیم فراہم کی جاتی ہے۔ اب تک لاکھوں طلبہ و طالبات قرآنِ کریم حفظ کرنے اور ناظرہ مکمل کرنے کی سعادت حاصل کر چکے ہیں۔

مدرسۃ المدینہ (جز وقتی) میں خصوصاً اسکول جانے والے بچوں کے لیے صبح یا شام کے اوقات میں مختصر دورانیے کے ساتھ ناظرۂ قرآنِ کریم کی تعلیم کا اہتمام کیا جاتا ہے، جبکہ رہائشی مدارس المدینہ (بوائز) میں طلبہ کو حفظ و ناظرہ کی مفت تعلیم کے ساتھ رہائش اور طعام کی سہولت بھی فراہم کی جاتی ہے۔ نیز مجلس مدرسۃ المدینہ کے تحت تدریسی معیار کو بہتر بنانے کے لیے مدرس کورس، نظامت کورس، تجوید و قراءت کورس اور قاعدہ وناظرہ کورس سمیت مختلف تربیتی پروگرام بھی باقاعدگی سے منعقد کیے جاتے ہیں۔

مدارس کی تعداد	7ہزار700 سے زائد
طلبہ وطالبات	3لاکھ 13ہزار سے زائد
حفظ وناظرہ مکمل کرنے والے	7لاکھ 38ہزار سے زائد

نوٹ ان کے علاوہ شعبہ گلی گلی مدرسۃ المدینہ کے تحت گھروں میں بچیوں کے ایک دو گھنٹوں کے لیے تقریباً 15ہزار مدارس المدینہ بھی لگائے جاتے ہیں جن میں پڑھنے والی بچیوں کی تعداد 1لاکھ 50ہزار سے زائد ہے۔

مدرسۃ المدینہ بالغان وبالغات: روزانہ ہزاروں مدارس المدینہ بالغان و بالغات گھروں، تعلیمی اداروں، فیکٹریوں، مساجد، مارکیٹوں اور دیگر مقامات پر قائم کیے جاتے ہیں، جن میں بڑی عمر کے اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کی کثیر تعداد قرآنِ کریم کی تعلیم حاصل کرتی ہے۔ ان مدارس میں شرکاء کو درست مخارج و تجوید کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھنے کے علاوہ ضروری دینی مسائل اور اسلامی احکام بھی سکھائے جاتے ہیں۔ اس شعبے کے ذریعے شرکاء کی دینی و اخلاقی تربیت کا خصوصی اہتمام کیا جاتا ہے، انہیں نماز، طہارت، روزمرہ کے ضروری مسائل، سنتوں اور اسلامی آداب سے آگاہ کیا جاتا ہے اور نیک اعمال کی رغبت دلائی جاتی ہے۔ یوں مدارس المدینہ بالغان و بالغات ایسے افراد کے لیے دینی تعلیم حاصل کرنے کا مؤثر ذریعہ ہیں جو عمر کے کسی بھی مرحلے میں قرآن و سنت کا علم حاصل کرنے کے خواہش مند ہوں۔

جامعۃ المدینہ (بوائز و گرلز): دعوتِ اسلامی کا یہ شعبہ امتِ مسلمہ میں علمِ دین کو عام کرنے، باصلاحیت اور باکردار علماء و مبلغین تیار کرنے میں مصروفِ عمل ہے۔ اس کا آغاز ستمبر 1994ء کو کراچی کے علاقے نیو کراچی گودھرا کالونی میں ہوا۔ تقریباً 50 سے زائد طلبۂ کرام نے اس اوّلین درجے میں حصولِ علم کا آغاز کیا۔ اس ادارے کا نام ابتدا میں "مدرسۃُ المدینہ" تھا جو چند سال بعد "جامعۃُ المدینہ" میں تبدیل ہو گیا۔ آج الحمدللہ پاکستان سمیت دنیا کے متعدد ممالک میں جامعۃُ المدینہ (بوائز اور گرلز) کی سینکڑوں شاخیں دینی خدمات انجام دے رہی ہیں۔ ان جامعات میں ہزاروں طلبہ و طالبات قرآن و سنت، فقہ، حدیث اور دیگر اسلامی علوم کی تعلیم درسِ نظامی حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ اخلاقی، روحانی اور عملی تربیت بھی پاتے ہیں، تاکہ وہ علمِ دین کے سچے مبلغ بن کر معاشرے کی اصلاح اور امتِ مسلمہ کی رہنمائی میں اپنا مؤثر کردار ادا کر سکیں۔

جامعات المدینہ کی تعداد	1529 سے زائد
طلبہ و طالبات	1 لاکھ 34 ہزار سے زائد
درسِ نظامی اور تخصص کرنے والے	تقریباً 36903
فیضان شریعت کورس اور دیگر کورسز کرنے والے	90 ہزار سے زائد

فیضانِ آن لائن اکیڈمی (بوائز و گرلز): دعوتِ اسلامی کے مختلف شعبہ جات میں سے ایک شعبہ فیضان آن لائن اکیڈمی بھی ہے جس کے ذریعے دنیا بھر میں کہیں بھی گھر بیٹھے بچوں اور بڑوں کو آن لائن اسلامک کورسز کروائے جاتے ہیں۔

فیضان آن لائن اکیڈمی اس وقت پاکستان میں 41 اور بیرونِ ملک 11، یعنی مجموعی طور پر 52 برانچز کے ذریعے خدمات انجام دے رہی ہے، جن میں 242 شفٹس (137 طلبہ کی اور 105 طالبات کی) اور 2561 کلاسز (1210 طلبہ کی اور 1351 طالبات کی) جاری ہیں۔ ان کلاسز میں 26918 طلبہ و طالبات (12870 طلبہ اور 14048 طالبات) زیرِ تعلیم ہیں۔ صرف جون 2026ء تک مدنی قاعدہ و ناظرہ مکمل کرنے والوں کی تعداد 521، درسِ نظامی مکمل کرنے والوں کی تعداد 479 اور دیگر کورسز مکمل کرنے والوں کی تعداد 226 رہی۔ ابتداء سے اب تک اکیڈمی کے مختلف کورسز مکمل کرنے والوں کی مجموعی تعداد 68817 (38982 مرد اور 29835 خواتین) تک جا پہنچی ہے، جن کی خدمت کے لیے دنیا بھر میں 3474 اراکین کام کر رہے ہیں۔ فیضان آن لائن اکیڈمی اس وقت دنیا کے 86 ممالک میں دینی تعلیم کی خدمات فراہم کر رہی ہے۔

نہایت مناسب فیس کے ساتھ دن رات تقریباً 24 گھنٹے ناظرہ قرآن پاک، حفظ، عالم کورس، فرض علوم کورس، نیو مسلم کورس، عقائد و فقہ کورس سمیت تقریباً 75 سے زائد کورسز کروائے جا رہے ہیں۔ نیز Female Students کو پڑھانے کے لیے Female Teachers ہی کی سہولت ہے۔ کسی بھی کورس میں ایڈمیشن لینے کے لیے آپ بھی 92313929299+ پر Contact

فرمائیں یا ہماری ویب سائٹ www.quranteacher.net وزٹ کریں۔

دارالمدینہ / فیضان اسلامک اسکول وکالج: بورڈ آف سیکنڈری اینڈ ہائیر سیکنڈری ایجوکیشن دعوتِ اسلامی کے زیرِ اہتمام 2011ء میں قائم ہونے والا دارالمدینہ / فیضان اسلامک اسکول وکالج ایک جدید تعلیمی نظام ہے، جس کا مقصد دینی اور عصری تعلیم کو شریعتِ مطہرہ کے مطابق یکجا کرکے ایسی نسل تیار کرنا ہے جو علمی، اخلاقی اور عملی لحاظ سے اسلامی اقدار کی نمائندہ ہو۔ اس نظام میں طلبہ و طالبات کے لیے الگ الگ تعلیمی ماحول، قرآنِ مجید، ناظرہ و حفظ، دینی تعلیم کے ساتھ معیاری عصری نصاب، ہم نصابی سرگرمیوں اور کردار سازی پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔ دارالمدینہ نے مختصر عرصے میں پاکستان اور بیرونِ ملک اپنے متعدد کیمپسز قائم کیے ہیں، جہاں ہزاروں طلبہ و طالبات تعلیم و تربیت حاصل کر رہے ہیں۔ جدید تعلیمی تقاضوں کے مطابق کمپیوٹر اور سائنس لیبز، تربیت یافتہ اساتذہ، تحقیق و نصاب سازی، شرعی نگرانی اور مسلسل تدریسی بہتری کے ذریعے معیاری تعلیم فراہم کی جاتی ہے۔ دینی، قومی اور سماجی شعور کی آبیاری، اخلاقی تربیت اور اسلامی تشخص کے فروغ کے باعث دارالمدینہ ایک منفرد اسلامی تعلیمی نظام کی حیثیت رکھتا ہے۔

دارالمدینہ انٹرنیشنل یونیورسٹی: بورڈ آف ہائیر ایجوکیشن دعوتِ اسلامی کے تحت پاکستان کے وفاقی دارالحکومت اسلام آباد G-11 میں دارالمدینہ انٹرنیشنل یونیورسٹی کا پہلا کیمپس قائم کیا گیا ہے جو 4 ڈیپارٹمنٹس پر مشتمل ہے: ❀ ڈیپارٹمنٹ آف عربک ❀ ڈیپارٹمنٹ آف اسلامک سٹڈیز ❀ ڈیپارٹمنٹ آف مینجمنٹ سائنسز ❀ ڈیپارٹمنٹ آف ایجوکیشن۔ اس یونیورسٹی کا مقصد شریعت کی حدود میں رہتے ہوئے اعلیٰ معیار کی عصری تعلیم، تحقیق اور علمی و فکری تربیت کو فروغ دینا ہے۔ یہاں ماہر اور تجربہ کار اساتذہ کی نگرانی میں طلبہ کو معیاری تعلیم کے ساتھ دینی و اخلاقی تربیت اور کردار سازی پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔ یونیورسٹی طلبہ میں تحقیق، تخلیقی فکر اور عملی صلاحیتیں پیدا کرکے انہیں مستقبل کے چیلنجز کا مقابلہ کرنے اور معاشرے میں مؤثر کردار ادا کرنے کے لیے تیار کرتی ہے۔

دار الافتاء اہلسنت: دعوتِ اسلامی کا یہ شعبہ ملک و بیرونِ ملک سے موصول ہونے والے شرعی سوالات پر تحقیق کے بعد مستند فتاویٰ جاری کرتا ہے۔ پاکستان کے مختلف شہروں میں قائم اس کی 24 شاخوں کے ذریعے تحریری، زبانی، ٹیلی فون، ای میل اور واٹس ایپ کے ذریعے ماہانہ اوسطاً 30 ہزار شرعی رہنمائی فراہم کی جاتی ہے تاکہ ہر مسلمان مستند شرعی راہنمائی تک آسانی سے رسائی حاصل کر سکے۔

شعبہ مدنی کورسز: دعوتِ اسلامی کا یہ شعبہ "مدنی کورسز" قائم فرمایا ہے۔ مدنی کورسز کا بنیادی مقصد مختصر مدت میں مسلمانوں کو نماز، روزہ، زکوٰۃ، طہارت، عقائد اور دیگر ضروری فرض علوم سے آگاہ کرنا اور مختلف دِینی کاموں کی عملی تربیت فراہم کرنا ہے۔ اسی مقصد کے تحت فیضانِ نماز کورس، اصلاحِ اعمال کورس، 12 دِینی کام کورس، فیضانِ قرآن و حدیث کورس، مدنی تربیتی کورس، احکامِ روزہ کورس، اصلاحِ عقیدہ کورس اور طہارت کورس جیسے مختلف کورسز کا اہتمام کیا جاتا ہے، ہر کورس اپنے مخصوص موضوع کے ذریعے شرعی و دِینی معلومات اور عملی تربیت فراہم کرتا ہے۔ یہ کورسز نہ صرف دعوتِ اسلامی سے وابستہ اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کے لیے مفید ہیں بلکہ ہر مسلمان کے لیے فرض علوم سیکھنے، اپنے اعمال کی اصلاح کرنے اور دِینی و اَخلاقی تربیت حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہیں۔ اب تک ہونے والے کورسز ایک لاکھ سے زائد ہیں جبکہ کورس کرنے والوں کی تعداد 23 لاکھ سے زائد ہے۔

شعبہ امامت کورس: امامت ایک عظیم دینی منصب اور امتِ مسلمہ کی خدمت کا بہترین ذریعہ ہے۔ دعوتِ اسلامی کے تحت شعبہ امامت کورس ائمہ کرام کی دینی و عملی تربیت اور

مساجد کے لیے اہل ائمہ کی تیاری و تقرری کا کام سر انجام دیتی ہے۔ اس کورس میں بنیادی عقائد، نماز و امامت کے ضروری مسائل، تجوید و قراءت، اخلاقیات اور خطابت کی تربیت دی جاتی ہے، تاکہ ائمۂ کرام امامت و خطابت کے فرائض احسن انداز میں انجام دینے کے ساتھ مسلمانوں کو نیکی کی دعوت بھی عام کریں۔ الحمدللہ! اس شعبے کے تحت مختلف علاقوں، بالخصوص خیبر پختونخوا، بلوچستان اور کشمیر میں ائمۂ کرام دینی خدمات سر انجام دے رہے ہیں۔

شعبہ فلکیات: یہ دعوتِ اسلامی کا ایک اہم علمی و تحقیقی شعبہ ہے، جو علمِ توقیت و فلکیات کی تعلیم، تحقیق اور عملی خدمات انجام دیتا ہے۔ یہ شعبہ دنیا بھر کے مختلف مقامات کے اوقاتِ نماز، سحر و افطار، سمتِ قبلہ اور رؤیتِ ہلال سے متعلق معلومات فراہم کرتا ہے۔ شعبہ فلکیات کے تحت علمِ توقیت و فلکیات، رؤیتِ ہلال، مسائلِ اوقات، سمتِ قبلہ اور دیگر مفید کورسز آن لائن اور بالمشافہ کروائے جاتے ہیں۔ اس شعبے نے دنیا بھر کے ہزاروں شہروں کے اوقاتِ نماز و سحر و افطار کے نقشے اور پاکستان کے مختلف مقامات پر مشتمل کتاب بھی تیار کی ہے۔ نیز Prayer App & Web اور مسجد کنیکٹ جیسے جدید ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے ذریعے مسلمانوں کو درست نظام الاوقات اور دیگر سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔ شعبہ فلکیات علمائے اہلِ سنت کی علمی کتب کی جدید انداز میں شروحات و تراجم پیش کرنے کے ساتھ علمِ توقیت و فلکیات کے فروغ کے لیے بھی کوشاں ہے۔ رؤیتِ ہلال، ہجری کیلنڈر، ڈیجیٹل گھڑیوں اور سمتِ قبلہ کے سلسلے میں بھی یہ شعبہ نمایاں خدمات انجام دے رہا ہے۔ اس کے علاوہ سوشل میڈیا کے ذریعے علمِ ہیئت و توقیت سے متعلق مستند معلومات اور تعلیمی مواد عام کیا جاتا ہے۔ کمپیوٹر (ڈیسک ٹاپ اپلی کیشن، Desktop Application) کے ذریعے دنیا بھر کے تقریباً 27 لاکھ مقامات، جبکہ موبائل اپلی کیشنز کے ذریعے تقریباً 10 ہزار سے زائد مقامات کے لیے درست اوقات نماز اور سمت قبلہ بآسانی معلوم کیے جا سکتے ہیں۔ نظام الاوقات سے متعلق کسی بھی قسم کا مسئلہ یا تجویز ہو تو مجلس کے اراکین و ذمہ داران سے عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ باب المدینہ کراچی میں فون یا اس ای میل ایڈریس prayer@dawateislami.net پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ مکتب کے مخصوص اوقات میں توقیت مکتب میں بالمشافہ رہنمائی بھی حاصل کی جا سکتی ہے۔

نشریاتی، ابلاغی و اشاعتی شعبے

پیغام کو مؤثر انداز میں عام کرنے کے لیے میڈیا، اشاعت اور ابلاغِ عامہ کے شعبے قائم کیے گئے ہیں جو تحریری، بصری اور ڈیجیٹل ذرائع سے کام کرتے ہیں۔

شعبہ مدنی چینل: مدنی چینل اس وقت دنیا کی 6 بڑی سیٹلائٹس پر موجود ہے اور 3 مختلف زبانوں میں ٹیلی کاسٹ ہو رہا ہے، 3 سیٹلائٹ پر اردو میں، ایک پر بنگلہ زبان میں اور دو پر انگریزی زبان میں فیضان اسلام لٹا رہا ہے۔ اس کے علاوہ دنیا کے کچھ بڑے DTH اور IPTV نیٹ ورکس پر بھی موجود ہے اور انٹرنیٹ یعنی موبائل ایپلیکیشن اور ویب سائٹ کے ذریعے تو پوری دنیا میں کہیں بھی کبھی بھی دیکھ سکتے ہیں۔ مدنی چینل کی نشریات کو گھر گھر پہنچانے اور اس سے متعلقہ مسائل کو حل کرنے کے لیے ”شعبہ مدنی چینل عام کریں“ کا قیام عمل میں لایا گیا۔

شعبہ سوشل میڈیا: دعوتِ اسلامی کا شعبہ سوشل میڈیا دنیا بھر میں قرآن و سنّت کا پیغام عام کرنے، نیکی کی دعوت پہنچانے اور دینی تنظیم کی دینی و فلاحی سرگرمیوں کو جدید ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے ذریعے اجاگر کرنے کے لیے قائم کیا گیا ایک فعال شعبہ ہے۔ یہ آن لائن نیکی کی دعوت، فیس بک، ایکس (ٹویٹر)، انسٹاگرام، یوٹیوب اور دیگر سوشل میڈیا سائٹس پر اسلامی تعلیمات، سنّتیں اور مدنی پھول عام کرنے میں مصروف ہے۔ یہ شعبہ دعوتِ اسلامی کی اپ ڈیٹس، مدنی مذاکروں اور

رفاہی کاموں کی بروقت ویڈیو، آڈیو اور تحریری اطلاعات عوام تک پہنچاتا ہے نیز انٹرنیٹ کے جدید ذرائع کو استعمال کرتے ہوئے نوجوان نسل کو مثبت، دینی اور اخلاقی مواد فراہم کرتا ہے۔ اب تک اس کی مختلف سوشل میڈیا سائٹس پر فالوورز کی تعداد تقریباً 7 کروڑ 27 لاکھ ہے۔

آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ: دعوتِ اسلامی کے اس شعبے کا مقصد انفارمیشن ٹیکنالوجی کے ذریعے دنیا بھر کے لوگوں تک درست اسلامی تعلیمات پہنچانا اور ان کی دینی و اخلاقی اصلاح کرنا ہے۔ اس مقصد کے لیے شعبہ آئی ٹی نے کمپیوٹر اور موبائل صارفین کے لیے ترجمۂ کنز الایمان، فتاویٰ رضویہ، المدینہ لائبریری، اوقاتِ نماز، دارُالافتاء اہلِ سنت، القرآن الکریم، مدنی قاعدہ، روحانی علاج، حج و عمرہ، بہارِ شریعت، نیک اعمال، ذہنی آزمائش اور مدنی چینل جیسے متعدد مفید سافٹ ویئرز اور موبائل ایپلی کیشنز متعارف کروائی ہیں، جن کے ذریعے دینی تعلیم، شرعی رہنمائی اور تنظیمی سہولیات بآسانی حاصل کی جاسکتی ہیں۔ شعبہ آئی ٹی کے تیار کردہ سافٹ ویئرز مکتبۃُ المدینہ سے ہدیۃً حاصل کیے جاسکتے ہیں، جبکہ تمام ایپلیکیشنز Play Store سے بھی ڈاؤن لوڈ کی جاسکتی ہیں۔ اب تک 55 موبائل ایپلی کیشنز بنائی جاچکی ہیں۔

المدینۃ العلمیہ (اسلامک ریسرچ سینٹر): دعوتِ اسلامی کا یہ علمی و تحقیقی شعبہ 2001ء سے دینی کتب و رسائل کی تالیف، تحقیق، تصنیف، ترجمہ اور اشاعت کے ذریعے علمِ شریعت کی ترویج، احیائے سنت اور نیکی کی دعوت کے فروغ کے لیے کام کررہا ہے۔ اپنے معیاری علمی مواد، آسان اسلوبِ تحریر اور تحقیقی معیار کی بدولت اس کی مطبوعات عوام و خواص میں مقبول ہیں۔ ابتدا میں اس کے تحت 6 شعبے قائم تھے، الحمدللہ اب مسلسل ترقی کے نتیجے میں اس کے تحت 17 ذیلی شعبے مختلف علمی، تحقیقی اور اشاعتی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ اب تک اس شعبے میں تقریباً 2500 کتب و رسائل پر کام ہو چکا ہے۔

ماہنامہ فیضانِ مدینہ (دعوتِ اسلامی): یہ المدینۃ العلمیہ کا ایک ذیلی شعبہ ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اس میں زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد کی دینی، دُنیاوی، شرعی، اَخلاقی، نفسیاتی، معاشرتی، معاشی، اِنفرادی اور اجتماعی ضرورتوں کو سامنے رکھتے ہوئے ہر مہینے 30 سے زائد مضامین پیش کئے جاتے ہیں۔ تفسیر، شرح حدیث، سیرت، فقہی مسائل کا حل، سماجی موضوعات پر اصلاحی مضامین، تاجروں کے لیے شرعی راہنمائی، خواتین کے لیے شرعی راہنمائی و دیگر خصوصی موضوعات، بُزرگانِ دین کی سیرت، دعوتِ اسلامی کی مدنی خبریں وغیرہ "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کے ہر شمارے کی زینت ہوتی ہیں۔ اب تک اس کی لاکھوں لاکھ کاپیاں شائع ہوچکی ہیں، علاوہ ازیں اس کی سافٹ کاپی (PDF) بھی لوگوں کی بہت بڑی تعداد کے پاس پہنچ جاتی ہے، سوشل میڈیا کے مختلف ذرائع واٹس ایپ اور فیس بک وغیرہ کے ذریعے بھی بے شمار لوگ "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کے مضامین سے فیض یاب ہوتے ہیں۔ الحمدللہ یہ عربی، اردو، ہندی، گجراتی، انگلش، بنگلہ اور سندھی سات زبانوں میں شائع ہونے والا کثیر الاشاعت میگزین ہے۔

شعبہ مکتبۃ المدینہ: دعوتِ اسلامی کا اشاعتی شعبہ مکتبۃُ المدینہ دینی کتب و رسائل اور دیگر تحریری لٹریچر کی تصنیف، طباعت اور فروخت کا کام کرتا ہے۔ مکتبۃُ المدینہ کے ذریعے قرآن و سنت کی تعلیمات، سُنّتوں بھرے بیانات، مدنی مذاکروں اور علمائے اہلِ سنت کی تصانیف کو دنیا بھر میں عام کیا جارہا ہے۔ اس شعبے کا بنیادی مقصد مستند دینی معلومات کی اشاعت، اصلاحِ معاشرہ اور نیکی کی دعوت کو عام کرنا ہے۔ اس کا آغاز 1406ھ بمطابق 1986ء میں ہوا، ابتدا میں صرف بیانات کی آڈیو کیسٹیں جاری کی جاتی تھیں۔ وقت کے ساتھ اللہ پاک کے فضل و کرم سے اس شعبے نے ایسی ترقی کی کہ ملک اور ملک سے باہر اس کی کئی شاخیں اپنی خدمات انجام دے رہی ہیں۔

شعبہ تقسیمِ رسائل: دعوتِ اسلامی کے اس شعبے کا مقصد سال بھر مکتبۃ المدینہ کی کتب ورسائل کو گھروں، دفاتر، دکانوں، اسکولز، کالجز، جامعات اور مدارسِ اہلِ سنت تک پہنچانا اور تقسیم کرنے کی ترکیب بنانا ہے۔ اس کے تحت عاشقانِ رسول کو ہر ماہ کم از کم 12 رسائل خرید کر رشتہ داروں، دوستوں، طلبہ، اساتذہ اور دیگر افراد میں تقسیم کرنے کی ترغیب دی جاتی ہے۔ نیز ایصالِ ثواب، خوشی وغمی، دینی اجتماعات، اعراسِ بزرگانِ دین، مدنی مذاکروں اور دیگر مناسب مواقع پر رسائل تقسیم کرنے کی ترکیب بنائی جاتی ہے تاکہ علمِ دین اور نیکی کی دعوت زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچ سکے۔

رابطہ و پیشہ ورانہ شعبے

معاشرے کے مختلف طبقات اور پیشہ ور افراد تک رسائی کے لیے یہ شعبے مخصوص شعبہ جاتِ زندگی سے وابستہ افراد کے ساتھ رابطہ کاری کرتے ہیں۔

شعبہ رابطہ برائے تاجران: یہ دعوتِ اسلامی کا ایک اہم شعبہ ہے، جس کا مقصد تاجروں اور کاروباری حضرات کو تجارت کے اسلامی اصولوں سے آگاہ کرنا، انہیں دینی ماحول سے وابستہ کرنا اور بازاروں میں دینی ماحول قائم کرنا ہے۔ اس شعبے کے تحت تاجران میں نیکی کی دعوت عام کرنے کے لیے چوک درس، تجارت کورس، مدرسۃ المدینہ بالغان، فیضانِ نماز کورس اور دیگر دینی سرگرمیوں کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ نیز تاجروں کو قافلوں میں سفر، ماہنامہ فیضانِ مدینہ کے مطالعہ اور شرعی رہنمائی کے لیے دارالافتاء اہلِ سنت سے وابستہ رہنے کی ترغیب دی جاتی ہے۔ شعبہ تاجران تجارت کو اسلامی تعلیمات کے مطابق فروغ دینے اور تاجروں میں دینی شعور بیدار کرنے کے لیے کوشاں ہے۔

شعبہ رابطہ بالعلماء والمشائخ: دعوتِ اسلامی کے اس شعبہ کا مقصد سُنّی عُلمائے کرام (ائمہ مساجد، خطبا، مُدرسین) کو دعوتِ اسلامی کی دِینی خِدمات سے آگاہ کرنا، ان سے تعلّقات استوار کر کے انہیں دینی ماحول سے وابستہ کرنا اور ان کے ذریعے دینی کاموں میں معاونت حاصل کرنا ہے۔

رابطہ برائے اسپورٹس ڈیپارٹمنٹ: اس شعبے کا بنیادی مقصد کھیلوں سے مُنسلک لوگوں میں دعوتِ اسلامی کے پیغام کو عام کرنا اور انہیں دعوتِ اسلامی سے وابستہ کرتے ہوئے اس مَدَنی مقصد **”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔“** کے مطابق زندگی گزارنے کا مدنی ذِہن دینا ہے۔ کئی کھلاڑیوں اور ان کے گھر والوں کو اس مدنی مقصد کا ذہن دینے کی کوشش جاری ہے۔

رابطہ برائے ایگریکلچر اینڈ لائیو سٹاک ڈیپارٹمنٹ: یہ شعبہ کسانوں اور مویشی پالنے والے افراد کے ساتھ رابطہ کر کے انہیں دینی سرگرمیوں سے جوڑتا ہے۔

پروفیشنلز فورم: اس شعبے کے اسلامی بھائی پروفیشنلز افراد سے مسلسل اور مضبوط رابطے میں رہتے ہیں، پروفیشنلز جہاں کام کرتے ہیں یعنی ان کے دفاتر جیسے بینک، سافٹ ویئر ہاؤس، انجینئرنگ کمپنیاں، اسپتال، وکیلوں کے چیمبر، موبائل کمپنیوں کے دفاتر وغیرہ وہاں اس شعبے کے تحت دعوتِ اسلامی کے دینی کام جاری کرنے کی کوشش کی جاتی ہے اور انہیں دعوتِ اسلامی کے 12 دینی کاموں میں شرکت کے لیے بھرپور ذہن دیا جاتا ہے۔ اس شعبے کے تحت مختلف اہم مقامات پر وقتاً فوقتاً Meet up رکھے جاتے ہیں، بھرپور تشہیر سے پروفیشنلز کو ان میں بلا کر دینی کاموں کے لیے ان کی ذہن سازی کی جاتی ہے۔ یہ پروفیشنلز افراد چونکہ مصروف رہتے ہیں تو شعبے کے اسلامی بھائی انہیں اچھے طریقے سے دعوت دے کر آن لائن درس میں بھی شرکت کرواتے ہیں، اسی طرح ان کا ذہن بنا کر دعوتِ اسلامی کے شعبے فیضان آن لائن اکیڈمی سے مختلف کورس کرواتے ہیں، یوں تھوڑے وقت میں یہ اہم دینی تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ آن لائن کی جانے والی کاوشوں کی اپنی اہمیت ہے لیکن بنفسِ نفیس سفر کرنے، مسجد میں آکر بیٹھنے اور

وہاں سیکھنے سکھانے کے اثرات بہت زیادہ ہوتے ہیں، اس لیے وقتاً فوقتاً مختلف مقامات پر اور بالخصوص عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کراچی میں ان پروفیشنلز کے لیے ٹریننگ سیشن ہوتے ہیں، جن میں ملک بھر سے سینکڑوں ہزاروں پروفیشنلز آتے ہیں اور قابل اساتذہ ان کی دینی و دنیاوی ٹریننگ کرتے ہیں۔ ان پروفیشنلز میں کچھ ایسے بھی ہوتے ہیں جو نمایاں حیثیت رکھتے ہیں، ان کی شخصیت ایسی ہوتی ہے کہ اس ایک بندے کی تبدیلی سے پورے آفس، پورے شعبے یا پورے نظام میں تبدیلی آجاتی ہے، ایسوں کے ذریعے دین کا کام کرنا آسان ہو جاتا ہے۔

شعبہ رابطہ برائے وکلاء: وکالت ہمارے معاشرے کا ایک اہم شعبہ ہے۔ دعوتِ اسلامی جہاں مختلف شعبہ جات کے ذریعے خدمتِ دین انجام دے رہی ہے، وہیں وکالت سے وابستہ افراد میں نیکی کی دعوت عام کرنے، دینی شعور بیدار کرنے کی ترغیب دی جاتی ہے، تاکہ وہ فکرِ آخرت کے ساتھ اپنی اور دوسروں کی اصلاح کا ذریعہ بن سکیں۔

رابطہ برائے میڈیکل ڈیپارٹمنٹ، رابطہ برائے ہومیو پیتھک ڈیپارٹمنٹ اور رابطہ برائے حکیم: یہ شعبے شعبۂ طب سے وابستہ ڈاکٹرز، ہومیو پیتھک معالجین، حکماء اور دیگر طبی ماہرین سے رابطہ قائم کرکے انہیں دعوتِ اسلامی کے دینی پیغام سے روشناس کروانے کی کوشش کرتی ہے۔ اس کا بنیادی مقصد طبی شعبے سے وابستہ افراد میں فرض علوم کی اہمیت اجاگر کرنا، ان کی دینی و اخلاقی تربیت کا اہتمام کرنا اور انہیں اسلامی تعلیمات کے مطابق زندگی گزارنے کا ذہن دینا ہے۔

رابطہ برائے سوشل میڈیا ایکٹیوسٹ اور رابطہ برائے شوبز: دعوتِ اسلامی کے یہ دونوں شعبہ جات سوشل میڈیا سے وابستہ افراد، میڈیا اور شوبز سے تعلق رکھنے والی شخصیات سے رابطے کرکے انہیں دینی تعلیمات سے روشناس کرواتے، اصلاحی پیغامات پہنچاتے اور دینی ماحول سے قریب کرنے کی کوشش کرتے ہیں اس کے لیے فیضان مدینہ اور دیگر مقامات پر مختلف تربیتی نشستوں اور اجتماعات کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

رابطہ برائے ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ: یہ بھی دعوتِ اسلامی کے اہم شعبہ جات میں سے ہے، جو ذرائع آمد و رفت سے وابستہ افراد تک نیکی کی دعوت پہنچانے کے لیے خدمات انجام دیتی ہے۔ یہ شعبہ ایئر لائنز، ایئر پورٹس، ریلویز، پبلک و پرائیویٹ ٹرانسپورٹ، گڈز اسٹیشنز، مختلف اسٹینڈز، ورکشاپس، اسپیئر پارٹس کی دکانوں، مارکیٹس اور ٹرانسپورٹ سے متعلق دیگر شعبوں سے وابستہ اسلامی بھائیوں سے رابطہ قائم کرکے انہیں دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے روشناس کرواتی ہے۔

شعبہ رابطہ برائے شخصیات (کوآرڈینیشن ڈیپارٹمنٹ): اس شعبے کا مقصد مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی بااثر شخصیات سے رابطہ قائم کرنا اور انہیں دعوتِ اسلامی کی دینی، تعلیمی اور اصلاحی خدمات سے متعارف کرانا ہے۔ اس شعبے کے ذریعے انہیں ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماعات، مدنی مذاکروں اور دیگر دینی پروگراموں میں شرکت کی دعوت دی جاتی ہے، تاکہ وہ دینی ماحول سے وابستہ ہوں اور اپنی صلاحیتوں اور اثر و رسوخ کو دینِ اسلام کی خدمت اور نیکی کی دعوت کے فروغ میں بروئے کار لاسکیں۔

طبی، رفاہی و فلاحی شعبے

انسانیت کی خدمت کے جذبے کے تحت صحت، رفاہ اور فلاحی امداد سے متعلق کئی شعبے قائم کیے گئے ہیں جو ضرورت مندوں کی مدد اور دینی مقاصد کے لیے دونوں سطح پر کام کرتے ہیں۔

شعبہ روحانی علاج: دعوتِ اسلامی نے خیر خواہیِ مسلمین کے جذبے کے تحت شعبہ روحانی علاج قائم کیا ہے، جو دکھی دلوں اور پریشان حال مسلمانوں کو شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکَاتُہمُ العالیہ کے عطا کردہ تعویذات و اَوراد و وظائف فی سبیل اللہ پیش کرتا ہے، ہر ماہ اوسطاً تقریباً 8 لاکھ 75 ہزار سے زائد مریضوں کو تعویذات و اورادِ عطاریہ دیے جاتے ہیں۔ تعویذاتِ عطاریہ

کی برکتیں فقط کسی مخصوص علاقے یا شہر تک محدود نہیں بلکہ پاکستان کے سارے صُوبوں کے سینکڑوں شہروں میں بستے لگائے جارہے ہیں، اس کے ساتھ ساتھ پاکستان کے علاوہ دِیگر مُمالک مَثلاً ساؤتھ افریقہ، امریکہ، اِنگلینڈ، بنگلہ دیش اور ہند وغیرہ میں بھی تعویذاتِ عطّاریہ کے سینکڑوں بستوں کی ترکیب ہے۔ ملک وبیرون ملک بستوں کی تعداد 3 ہزار 700 سے زائد ہے۔

شعبہ طبی علاج: یہ دعوتِ اسلامی کا ایک اہم شعبہ ہے، جو دعوتِ اسلامی کے مختلف شعبہ جات میں سنتوں کی خدمت انجام دینے والے اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کی طبی ضروریات میں معاونت فراہم کرتا ہے۔ اس شعبے کے ذریعے پالیسی کے مطابق اجیروں، ان کے والدین اور اہلِ خانہ کے علاج معالجے پر ہونے والے اخراجات میں تعاون کیا جاتا ہے۔ یہ شعبہ او پی ڈی، لیبارٹری ٹیسٹس، بچوں کی پیدائش سے متعلق اخراجات اور دیگر طبی معاملات میں مقررہ اصول و ضوابط کے مطابق سہولیات فراہم کرتا ہے، تاکہ دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں سے وابستہ افراد اطمینان کے ساتھ اپنی خدمات انجام دے سکیں۔

ایف جی آر ایف(FGRF): فیضان گلوبل ریلیف فاؤنڈیشن (FGRF) دعوتِ اسلامی کا خدمتِ انسانیت اور فلاح و بہبود پر مشتمل ایک نمایاں شعبہ ہے۔ اس کا مقصد شریعتِ مطہرہ کی تعلیمات کے مطابق قدرتی آفات سے متاثرہ افراد کی امداد و بحالی، ضرورت مندوں کو خوراک، رہائش، تعلیم، روزگار اور علاج معالجہ کی سہولیات فراہم کرنا، خصوصی بچوں کی نگہداشت، ملک و قوم کی خدمت کے لیے پیشہ ورانہ صلاحیتوں سے آراستہ افراد تیار کرنا، نیز ماحول کے تحفظ اور آلودگی کے خاتمے کے لیے مؤثر اقدامات کرنا ہے۔ الحمدللہ! ایف جی آر ایف اپنے اس عظیم مقصد کی تکمیل کے لیے مختلف فلاحی منصوبوں میں اپنی خدمات انجام دے رہا ہے۔

لگائے گئے پودوں کی تعداد	35لاکھ سے زائد
ہیلتھ کیئر سینٹر سے مستفید ہونے والے مریض	1لاکھ سے زائد
افراد کی امداد	1کروڑ سے زائد
خون کی بوتلیں عطیہ	قریباً87,452

شعبہ کفن دفن / تجہیز و تکفین: دعوتِ اسلامی کا ایک شعبہ تجہیز و تکفین بھی ہے، جس کے قیام کا مقصد کسی مسلمان کے انتقال کر جانے پر احسن انداز سے سنتوں کے مطابق غسل دینا، کفن پہنانا، نمازِ جنازہ پڑھنا / پڑھانا، تدفین کرنا اور ایصالِ ثواب اور لواحقین کی غمگساری وغیرہ کے معاملات کو بخوبی ادا کرنا ہے۔ شعبہ تجہیز و تکفین اور شعبہ آئی ٹی کی مشترکہ کوشش سے عاشقانِ رسول کی آسانی کے لیے موبائل ایپلی کیشن بنام "Muslim's Funeral" (تجہیز و تکفین) بھی بنائی گئی ہے، جس میں نزع کے وقت کے اہم امور، غسل میّت کا مکمل طریقۂ کار، کفن تیار کرنے کا طریقہ، نمازِ جنازہ کا طریقہ، قبر بنانے اور تدفین کے تمام معاملات بذریعہ 3D Video سکھانے کی کوشش کی گئی ہے۔

اسپیشل پرسنز ڈیپارٹمنٹ: دعوتِ اسلامی کا اسپیشل پرسنز ڈیپارٹمنٹ گونگے، بہرے، نابینا اور معذور افراد میں دینی و فلاحی خدمات انجام دینے والا ایک اہم شعبہ ہے، جو پاکستان سمیت مختلف ممالک میں خدمتِ دین میں مصروفِ عمل ہے۔ اس شعبے کا مقصد اسپیشل پرسنز تک علمِ دین پہنچانا، ان کی دینی، اخلاقی اور روحانی تربیت کرنا اور انہیں دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ کرنا ہے۔ اس مقصد کے لیے ہفتہ وار اجتماعات، مدنی مذاکرے، فیضانِ نماز کورس، مدرسۃ المدینہ بالغان، اجتماعی اعتکاف، قافلے اور دیگر دینی سرگرمیوں کا انعقاد کیا جاتا ہے، مزید برآں نابینا افراد کے لیے بریل رسم الخط میں دینی کتب، آڈیو بکس، خصوصی موبائل ایپ، رہائشی مدارس وجامعات، اور معذور افراد کے لیے سہولیات و فلاحی منصوبوں پر بھی کام

جاری ہے، تاکہ اسپیشل پرسنز آسانی سے علمِ دین حاصل کر سکیں اور نیکی کی دعوت عام کرنے میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔

شعبہ تحفظِ اوراقِ مقدسہ: دعوتِ اسلامی کا ایک اہم شعبہ تحفظِ اوراقِ مقدسہ ہے، جس کا مقصد مقدس اوراق کی حفاظت کرنا اور انہیں بے ادبی و پامالی سے بچانا ہے۔ اس مقصد کے لیے شعبے کے ذمہ داران علماءِ کرام، ائمۂ مساجد، مسجد کمیٹیوں، تاجروں اور دیگر افراد کے تعاون سے مختلف مقامات پر اوراقِ مقدسہ جمع کرنے کے لیے باکسز اور دیگر انتظامات قائم کرتے ہیں، پھر شرعی و تنظیمی اصولوں کے مطابق ان اوراق کو محفوظ یا مناسب طریقے سے دفن کیا جاتا ہے۔ اس وقت پاکستان کے بہت سے شہروں میں باکسز نصب کیے جا چکے ہیں، جبکہ طے شدہ طریقہ کار کے مطابق اوراقِ مقدسہ کو محفوظ کیا جا چکا ہے۔

تعمیراتی و املاک شعبے

مدنی مراکز، جامعات اور دیگر تنظیمی عمارات کی تعمیر و دیکھ بھال کے لیے یہ شعبے کام کرتے ہیں۔

خدامُ المساجد و مدارس المدینہ: الحمد للہ! دعوتِ اسلامی مساجد کو آباد کرنے اور نئی مساجد کی تعمیر کے عظیم مشن پر بھی کام کر رہی ہے۔ اس شعبے کے تحت ملک و بیرونِ ملک مساجد کی تعمیر، آبادکاری اور دینی ماحول کے فروغ کے لیے مسلسل خدمات انجام دی جا رہی ہیں۔ اس وقت سینکڑوں مساجد زیرِ تعمیر ہیں اور بے شمار مساجد مکمل ہو چکی ہیں، جہاں باقاعدگی سے نماز، تلاوتِ قرآنِ کریم، ذکر و درود اور دیگر دینی سرگرمیاں جاری ہیں۔ اس شعبے کے ذریعے مخیر حضرات کو مساجد کی تعمیر و آبادکاری میں مالی تعاون کی ترغیب بھی دی جاتی ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ مساجد تعمیر ہو سکیں۔ اب تک 7 ہزار سے زائد مساجد بن چکی ہیں۔

پراپرٹی ڈیپارٹمنٹ: اس شعبے کا بنیادی کام دعوتِ اسلامی کے لیے جائیداد مثلاً (مسجد، مدرسۃ المدینہ / جامعۃ المدینہ، مدنی مراکز بنام فیضانِ مدینہ، یا دیگر امور جن کے لیے خریداری کرنے یا وقف کرنے یا انتظام لینے کی شرعی و تنظیمی اجازت ہے) کو خریدنے یا وقف کروانے اور قانونی معاملات کو شرعی و تنظیمی طریقِ کار کے مطابق سر انجام دینا ہے۔ دعوتِ اسلامی اب تک تقریباً 11 ہزار سے زائد جگہیں حاصل کر چکی ہے۔ اس شعبے کے تحت چند ذیلی شعبہ جات بھی قائم کئے گئے ہیں جو کہ دعوتِ اسلامی کے تمام اثاثہ جات کے اصل کاغذات کو حکومتی / قانونی / محکمہ اراضی کے اصول وضوابط کے مطابق چیک کر کے "دعوتِ اسلامی ٹرسٹ" کے نام منتقل کرواتا ہے۔ اسی شعبے کے تحت وقف شدہ اثاثوں کے تحفظ کا کام بھی کیا جاتا ہے۔ اس شعبے سے متعلقہ اسلامی بھائیوں کی شرعی و تنظیمی تقاضوں کے مطابق تربیت بھی کی جاتی ہے۔ جس میں وقف کے شرعی تقاضوں کو پورا کرنے کا طریقِ کار، تعمیرات اور چندے کے امور میں شرعی و تنظیمی احتیاطیں کرنے پر خصوصی تربیت کی جاتی ہے۔

کنسٹرکشن ڈیپارٹمنٹ: عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی کے تحت بننے والی مساجد، جامعات اور مدارس کے حوالے سے شرعی، تنظیمی اور تعمیراتی راہنمائی لینے کے بعد ان کی تعمیرات کے جملہ معاملات کی ذمّہ داری کنسٹرکشن ڈیپارٹمنٹ کے پاس ہے۔ تعمیرات کے جملہ اُمور کو بحسن و خوبی انجام دینے کے لیے "ڈیزائن سیکشن" قائم ہے نیز اس فن کے مختلف ماہرین کی تجربہ کار ٹیم بھی موجود ہے۔

شعبہ فیضانِ مدینہ: دعوتِ اسلامی کے مدنی مراکز کی تعداد 600 سے زائد ہے۔ شعبہ فیضان مدینہ ان مدنی مراکز کے انتظامی امور، تعمیرات اور دیگر ضروری معاملات کو سرانجام دیتا ہے نیز نئے مدنی مراکز کے قیام، موجودہ مراکز کی بہتری اور ان کے انتظامی نظام کو مؤثر بنانے کے لیے خدمات انجام دیتا ہے، تاکہ دینی، تربیتی اور تنظیمی سرگرمیوں کے لیے بہترین ماحول فراہم کیا جا سکے۔ اس کے ساتھ ساتھ شعبہ فیضانِ مدینہ کے تحت المدینہ لائبریری کے قیام کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے، جس کا مقصد دینی کتب کے مطالعے کو فروغ دینا اور عاشقانِ

رسول کو علمِ دین کے حصول کے مواقع فراہم کرنا ہے۔

عطیات و مالیاتی شعبے

تنظیم کے مالی نظام کو شفاف اور مستحکم رکھنے کے لیے مالیات اور عطیات جمع کرنے سے متعلق شعبے قائم کیے گئے ہیں۔

فنانس ڈیپارٹمنٹ: یہ دعوتِ اسلامی کا ایک اہم شعبہ ہے، جو تنظیم کے مالی امور کی نگرانی، مدنی عطیات کی حفاظت، حساب و کتاب اور ان کی شفاف و منظم تقسیم کی ذمہ داری انجام دیتا ہے۔ یہ شعبہ صدقاتِ واجبہ، مثلاً زکوٰۃ، فطرات اور عشر، نیز صدقاتِ نافلہ، جیسے مساجد، مدارس المدینہ، جامعات المدینہ، لنگرِ رضویہ، لنگرِ غوثیہ اور دیگر دینی و فلاحی مدات کے لیے موصول ہونے والے عطیات کو محفوظ رکھنے، ان کا باقاعدہ ریکارڈ مرتب کرنے اور انہیں شرعی تقاضوں اور تنظیم کی پالیسی کے مطابق مستحق مصارف میں خرچ کرنے کو یقینی بناتا ہے۔

شعبہ عطیات باکس اور گھر گھر صدقہ باکس: دعوتِ اسلامی کے اس شعبے کا کام یہ ہے کہ مدنی عطیات بکس دُکانوں، کارخانوں، مارکیٹوں، شاپنگ مالز، میڈیکل اسٹورز اور دفاتر وغیرہ میں رکھنے کے ساتھ ساتھ گھروں میں بھی رکھا جاتا ہے، تاکہ آسانی کے پیشِ نظر اہلِ خانہ روزانہ کچھ نہ کچھ رقم اُس بکس میں ڈالتے جائیں اور صدقہ وخیرات کا ثواب بھی کماتے جائیں، جو دُکاندار ہیں وہ اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ اپنے گاہکوں (Customers) پر انفرادی کوشش کرکے انہیں بھی راہِ خدا میں مال خرچ کرنے کی ترغیب وفضائل بتاکر انہیں بھی اپنا حصہ شامل کرنے کا ذہن بناسکتے ہیں۔

شعبہ عشر: شعبہ عشر دعوتِ اسلامی کے اہم شعبہ جات میں سے ایک شعبہ ہے، جو کسانوں، زمینداروں، باغات کے مالکان اور دیہی علاقوں سے وابستہ افراد میں عشر کی اہمیت واحکام کو اجاگر کرنے اور اس کی ادائیگی کا ذہن عام کرنے کے لیے خدمات انجام دیتا ہے۔ یہ کسان اجتماعات، سنتوں بھرے اجتماعات اور دینی رسائل کی تقسیم کے ذریعے عشر کی ادائیگی کی ترغیب دیتا ہے اور دعوتِ اسلامی کے دینی و فلاحی کاموں کے لیے عشر جمع کرنے کا اہتمام بھی کرتا ہے۔

مرکزی و انتظامی شعبے

تنظیم کے نظم ونسق کو مربوط رکھنے کے لیے چند مرکزی و انتظامی شعبے کام کررہے ہیں جو باقی تمام شعبہ جات کے درمیان رابطے اور فیصلوں کے نفاذ کو یقینی بناتے ہیں۔

پاکستان مشاورت آفس: یہ شعبہ ملک بھر کے تنظیمی امور کی نگرانی اور مؤثر انداز میں انجام دہی کے لیے کام کررہا ہے۔ اس آفس کے تحت ایک شعبہ قائم ہے جس کے ماتحت 10 ڈیپارٹمنٹس اور 40 سیکشنز کام کررہے ہیں۔ ان ڈیپارٹمنٹس کے ذریعے تنظیمی مدنی پھولوں کی تیاری، ذمہ داران کے شیڈول، وقف مبلغین کے امور، تنظیمی کورسز اور تربیت، شکایات وتجاویز کا ازالہ، 12 دینی کاموں کی کارکردگی کی مانیٹرنگ، تنظیمی اپ ڈیٹس، پالیسیاں اور اعلانات، مشوروں اور دفاتر کے انتظامات، آمدن واخراجات کا ریکارڈ، فنانس پالیسیز جیسے اہم امور انجام دیے جاتے ہیں، تاکہ دعوتِ اسلامی کے تنظیمی نظام کو مزید مؤثر، منظم اور جدید تقاضوں کے مطابق چلایا جاسکے۔ یہ آفس ملک بھر کی مشاورتوں کے انتظامی امور کو مربوط رکھتا ہے اور مرکزی فیصلوں وہدایات کو ہر سطح تک پہنچانے کا ذریعہ ہے۔

ایچ آر ڈیپارٹمنٹ: یہ دعوتِ اسلامی کے اہم شعبہ جات میں سے ایک شعبہ ہے، جو تنظیم کے مختلف شعبہ جات میں خدمات انجام دینے والے اسلامی بھائیوں سے متعلق انتظامی امور کی انجام دہی کرتا ہے۔ یہ شعبہ اسلامی بھائیوں کی صلاحیت، استعداد اور اہلیت کے مطابق مختلف شعبہ جات میں تقرری، مشاہروں (تنخواہوں) سے متعلق امور، کارکردگی کی نگرانی و جائزہ، اور ان کے انتظامی مسائل کے مؤثر حل کے لیے منظم اور مربوط انداز میں خدمات سرانجام دے رہا ہے۔

سیکورٹی ڈیپارٹمنٹ: اس شعبے کا بنیادی مقصد دعوتِ اسلامی

کے مدنی مراکز، سنتوں بھرے اجتماعات، دینی پروگرامز اور دیگر سرگرمیوں میں آنے والے اسلامی بھائیوں، شخصیات اور مہمانوں کے لیے پُرامن اور محفوظ ماحول فراہم کرنا ہے۔ اس شعبے سے وابستہ افراد کہ حفاظتی ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ ان کی دینی، اخلاقی تربیت بھی کی جاتی ہے تاکہ وہ اپنا کام حسنِ اخلاق، صبر، حکمت اور خوش اخلاقی کے ساتھ انجام دیں اور چیکنگ کے مراحل منظم اور پُرامن انداز میں مکمل ہوں، اس طرح یہ شعبہ نہ صرف دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول کے تحفظ میں اہم کردار ادا کرتا ہے بلکہ اپنی مؤثر خدمات کے ذریعے آنے والوں پر دعوتِ اسلامی کا مثبت تأثر بھی قائم کرتا ہے۔

شعبہ اجتماعی قربانی اور شعبہ چرمِ قربانی: یہ شعبہ دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والی اجتماعی قربانی کے تمام انتظامات سنبھالتا ہے۔ اس شعبے کے تحت اوّلاً اجتماعی قربانی کی بکنگ کی جاتی ہے، حتی الامکان اس شعبے کے ماہر اور تجربہ کار اسلامی بھائی مویشی منڈی جاکر جانوروں کی خریداری شرعی اُصولوں کے مطابق کرتے ہیں۔ جانوروں کا چارہ، پانی، ان کی دیکھ بھال، ان کی حفاظت کا انتظام، قصاب سے جانور ذبح کرنے اور ان کی کٹائی کی اُجرت طے کرنا، شرعی ذبح کے بعد ہر جانور کے الگ الگ حصے بناکر شرعی اُصولوں کے مطابق گوشت حصے داروں کے سپرد کرنا اور اجتماعی قربانی سے بچ جانے والی رقم حصے داروں تک پہنچانا وغیرہ، اسی شعبے کی ذمہ داریوں میں شامل ہے۔ عید الاضحیٰ کے موقع پر جمع کی جانے والی قربانی کے جانوروں کی کھالوں کو شرعی طریقۂ کار کے مطابق محفوظ کرنا اور انہیں شرعی مصارف میں خرچ کروانا بھی اس شعبے کی ذمہ داریوں میں شامل ہے۔

انٹرنیشنل افیئرز ڈیپارٹمنٹ: اس شعبے کے ذریعے دنیا بھر میں ہونے والے دینی کاموں اور دینی مقاصد کے لیے سفر کرنے والے اسلامی بھائیوں کی رہنمائی اور معاونت کی جاتی ہے۔ ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماعات، دینی حلقوں، تعلیمی و تربیتی شعبہ جات اور دیگر دینی سرگرمیوں کو مؤثر انداز میں جاری رکھنے اور ان کے دائرۂ کار کو مزید وسیع کرنے کے لیے مختلف امور کی منصوبہ بندی، نگرانی اور رہنمائی کی جاتی ہے۔ نیز مختلف علاقوں میں نیکی کی دعوت کو عام کرنے، دینی ماحول کو فروغ دینے اور زیادہ سے زیادہ افراد کو دینی کاموں سے وابستہ کرنے کے لیے بھی بھرپور کوششیں کی جاتی ہیں۔

دنیا بھر میں مختلف شعبے اور ادارے: دعوتِ اسلامی کے مختلف شعبہ جات اور ادارے دنیا بھر کے متعدد ممالک میں قائم ہیں۔ دستیاب اعداد و شمار کے مطابق برطانیہ میں 108، بنگلہ دیش میں 103، جنوبی افریقہ میں 44، موزمبیق میں 34، اسپین میں 25، اٹلی میں 23، جنوبی کوریا اور نیپال میں 19، آسٹریلیا میں 17، یونان میں 17، امریکہ میں 16، سری لنکا میں 15، انڈونیشیا میں 14، ملاوی میں 14، نائجیریا میں 12، ہانگ کانگ میں 11، کینیا میں 10، تنزانیہ میں 8، یوگنڈا میں 5، کینیڈا، سویڈن، ترکیہ اور دیگر متعدد ممالک میں بھی دعوتِ اسلامی کے ادارے قائم ہیں۔ اس کے علاوہ جاپان، جرمنی، ڈنمارک، ملائیشیا، ماریشس، موریطانیہ، لیسوتھو، لائبیریا، زیمبیا، گھانا، پرتگال، آئرلینڈ، ناروے، فرانس، آسٹریا، نیدرلینڈز، مالٹا، فلپائن، البانیہ، گیمبیا، نیوزی لینڈ، تھائی لینڈ، ہنگری اور دیگر ممالک میں بھی دعوتِ اسلامی کی دینی و تعلیمی سرگرمیاں جاری ہیں۔ یوں دعوتِ اسلامی کے ادارے اور مراکز دنیا کے مختلف خطوں میں دینِ اسلام کی تعلیمات، قرآن و سنت کی ترویج اور نیکی کی دعوت عام کرنے میں مصروفِ عمل ہیں۔

مذکورہ بالا تمام شعبہ جات دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے مختلف اراکین کی زیرِ نگرانی کام کرتے ہوئے دینِ اسلام کی خدمت اور امتِ مسلمہ کی دینی و اخلاقی تربیت میں مصروفِ عمل ہیں۔ اللہ پاک ان تمام شعبہ جات سے وابستہ ذمہ داران اور کارکنان کی محنتوں کو قبول فرمائے اور دعوتِ اسلامی کے اس عظیم دینی مشن کو مزید ترقی عطا فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

گھر سے معاشرے تک اصلاح کا منظم سفر

(اسلامی بہنوں کے شعبوں کا تعارف)

مولانا ابرار اختر القادری*

اللہ پاک نے اس دنیا میں انسانوں کی ہدایت کے لیے انبیائے کرام علیہمُ السّلام کو مبعوث فرمایا، جنہوں نے لوگوں کو توحید، اطاعتِ الٰہی، حسنِ اخلاق اور پاکیزہ طرزِ زندگی کی دعوت دی۔ اللہ پاک کے پیارے و آخری نبی صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اس مقدس مشن کو اس کے کمال تک پہنچایا اور امتِ مسلمہ کو یہ ذمہ داری عطا فرمائی کہ وہ قیامت تک خیر کی دعوت دیتی، نیکی کا حکم کرتی اور برائی سے روکتی رہے۔

اسی نیکی کی دعوت کے تسلسل کو ہر دور میں اللہ پاک نے اپنے نیک بندوں کے ذریعے زندہ رکھا۔ موجودہ دور میں بھی ایسے خوش نصیب لوگ موجود ہیں جو قرآن و سنت کی تعلیمات کو عام کرنے، مسلمانوں کے عقائد و اعمال کی اصلاح کرنے اور انہیں سنتوں بھری زندگی گزارنے کی ترغیب دینے میں مصروفِ عمل ہیں۔ عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی بھی ایسے افراد پر مشتمل ہے، جنہوں نے مختصر عرصے میں دنیا کے بے شمار ممالک میں نیکی کی دعوت، تعلیم و تربیت اور اشاعتِ علمِ دین کے میدان میں نمایاں خدمات انجام دی ہیں۔

اسلامی بہنوں میں دینی کام کا آغاز

امیرِ اہلِ سنت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ نے 2 ستمبر 1981ء کو دعوتِ اسلامی کے دینی و اصلاحی کام کا آغاز فرمایا۔ ابتدا ہی سے اس دینی تنظیم کا یہ امتیاز رہا کہ اس نے معاشرے کے ہر طبقے تک نیکی کی دعوت پہنچانے کو اپنا بنیادی نصب العین بنایا۔ چنانچہ مَردوں کے ساتھ ساتھ خواتین کی دینی تعلیم و تربیت، اخلاقی اصلاح اور شرعی راہنمائی کے لیے دینی کاموں کا سلسلہ جاری فرمایا تاکہ معاشرے کا ہر فرد اسلامی تعلیمات سے مستفید ہو کر اپنی زندگی کو قرآن و سنت کے مطابق ڈھال سکے۔

اسلامی معاشرے میں عورت کی حیثیت نہایت اہم ہے۔ وہ ایک بیٹی، بہن، بیوی اور ماں کی صورت میں خاندان کی تعمیر و تشکیل میں بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔ اگر اس کی دینی تربیت مضبوط ہو تو گھرانا علمِ دین، حسنِ اخلاق اور نیک اعمال کا گہوارہ بن جاتا ہے، اور اگر وہ دینی راہنمائی سے محروم رہ جائے تو اس کے اثرات آنے والی نسلوں تک پہنچتے ہیں۔ اسی حقیقت کو پیشِ

* چیف ایڈیٹر ماہنامہ خواتین دعوتِ اسلامی (ویب ایڈیشن)

نظر رکھتے ہوئے امیرِ اہلِ سنت دامت بَرَکَاتُہمُ العالیہ نے آغاز ہی سے اسلامی بہنوں میں علمِ دین کی اشاعت، اصلاحِ اعمال اور نیکی کی دعوت کو خصوصی اہمیت دی۔

ابتدائی دور میں یہ کام نہایت محدود وسائل کے ساتھ شروع ہوا۔ چند اسلامی بہنیں گھروں میں مختصر دینی حلقے منعقد کرتیں، علمِ دین سیکھتیں اور خیر خواہی کے ساتھ دوسروں تک پہنچاتیں۔ رفتہ رفتہ اخلاص، استقامت اور مسلسل محنت کی برکت سے یہ حلقے وسعت اختیار کرتے گئے۔ وقت گزرنے کے ساتھ ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماعات، دینی حلقے، اصلاحی نشستیں اور تربیتی سرگرمیاں باقاعدہ نظام کے ساتھ قائم ہونے لگیں، جن کے ذریعے بے شمار اسلامی بہنوں کی دینی زندگی میں خوشگوار تبدیلیاں آئیں۔

اللہ پاک کے فضل و کرم سے جیسے جیسے دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں میں وسعت آتی گئی، ویسے ویسے اسلامی بہنوں کے دینی کاموں میں بھی نئی جہتیں شامل ہوتی گئیں۔ یہ سلسلہ صرف اجتماعات اور دینی حلقوں تک محدود نہ رہا بلکہ تعلیمِ قرآن، عالمہ کورس، معلمات کی تیاری، آن لائن تعلیم، مختلف طبقات کی خواتین تک نیکی کی دعوت پہنچانے، سماجی و فلاحی خدمات، تنظیمی امور اور دیگر دینی ضروریات کے لیے مستقل شعبہ جات قائم کیے گئے۔ ہر نئے شعبے کے قیام کے پس منظر میں ایک واضح دینی ضرورت اور اصلاحِ امت کا جذبہ کار فرما رہا۔

خواتین میں اصلاحِ امت کے شعبہ جات

آج الحمدللہ اسلامی بہنوں میں دینی کام ایک جامع، منظم اور ہمہ گیر نظام کی صورت اختیار کر چکا ہے۔ اس میں بچیوں سے لے کر بڑی عمر کی خواتین، طالبات سے لے کر پیشہ ور خواتین، نئی مسلمان خواتین سے لے کر بیرونِ ملک مقیم اسلامی بہنوں تک، ہر طبقے کی دینی راہنمائی کے لیے مستقل شعبہ جات قائم ہیں۔ یہی ہمہ جہت نظام اس بات کا عملی ثبوت ہے کہ دعوتِ اسلامی نے خواتین کی دینی تعلیم و تربیت کو مستقل اور بنیادی حصہ بنایا ہے۔

اسی منظم نظام کے تحت قائم کیے گئے مختلف شعبہ جات آج اصلاحِ امت، تعلیمِ قرآن، نیکی کی دعوت، تربیت، سماجی خدمت، اشاعتِ علم اور دیگر بے شمار میدانوں میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ ذیل میں انہی شعبہ جات کا تعارف، ان کے مقاصد اور خدمات اختصار کے ساتھ پیش کیے جاتے ہیں۔

ہفتہ وار سنتوں بھرا اجتماع: اسلامی بہنوں کی دینی و اخلاقی تربیت کا بنیادی ذریعہ ہے۔ اس اجتماع میں تلاوتِ قرآنِ کریم، نعتِ رسولِ مقبول، سنتوں بھرا بیان، ذکر و دعا اور دیگر اصلاحی سرگرمیوں کے ذریعے اسلامی بہنوں کی دینی راہنمائی کی جاتی ہے۔ ساتھ ہی انہیں مختلف دینی شعبہ جات، کورسز اور دیگر دینی سرگرمیوں میں عملی طور پر حصہ لینے کی ترغیب دی جاتی ہے، تاکہ وہ علمِ دین حاصل کر کے اپنی اور دوسروں کی اصلاح کی کوشش میں شریک ہو سکیں۔

مدنی مذاکرہ: دعوتِ اسلامی کا ایک منفرد علمی و تربیتی سلسلہ ہے، جس کے ذریعے امیرِ اہلِ سنت دامت بَرَکَاتُہمُ العالیہ قرآن و سنت کی روشنی میں عقائد، عبادات، معاملات، اخلاقیات اور روزمرہ زندگی سے متعلق مختلف موضوعات پر راہنمائی عطا فرماتے ہیں۔ اسلامی بہنوں کو باقاعدگی سے مدنی مذاکرہ دیکھنے اور سننے کی ترغیب دی جاتی ہے، تاکہ ان کے علم میں اضافہ ہو، دینی مسائل کی درست رہنمائی حاصل ہو اور وہ اپنی عملی زندگی کو شریعتِ مطہرہ کے مطابق ڈھال سکیں۔

شعبہ اصلاحِ اعمال: کا مقصد اسلامی بہنوں میں خود احتسابی، فکرِ آخرت اور عملی دینداری کا جذبہ بیدار کرنا ہے۔ اس کے ذریعے انہیں اپنے اعمال کا محاسبہ کرنے، نیک اعمال اپنانے، اخلاقی کمزوریوں سے بچنے اور سنتوں بھری زندگی اختیار کرنے کی ترغیب دی جاتی ہے، تاکہ ان کی زندگی قرآن و سنت کے مطابق ڈھل سکے۔ یہ شعبہ اسلامی بہنوں کو اپنی اصلاح کے ساتھ دوسروں کی اصلاح کی کوشش کا ذہن بھی دیتا ہے اور انہیں اللہ پاک سے مضبوط تعلق قائم رکھنے کی طرف متوجہ کرتا ہے۔

شعبہ روحانی علاج: کا مقصد اسلامی بہنوں کو قرآنِ کریم، مسنون دعاؤں اور ثابت شدہ وظائف کی روشنی میں شرعی روحانی علاج فراہم کرنا ہے۔ اس شعبے کے ذریعے جسمانی، روحانی اور گھریلو مسائل کے لیے جائز اور مسنون اوراد و وظائف کی رہنمائی فراہم کی جاتی ہے، نیز توہمات، غیر شرعی عملیات اور جعلی عاملوں سے بچنے کا ذہن دیا جاتا ہے۔ ساتھ ہی یہ شعور بھی اجاگر کیا جاتا ہے کہ روحانی علاج، ظاہری اسباب اختیار کرنے کے ساتھ اللہ پاک پر توکل، دعا اور رجوع کا ایک ذریعہ ہے۔

علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت و محفل نعت: کے ذریعے مختلف علاقوں میں اسلامی بہنوں کے گھروں میں جا کر نیکی کی دعوت دی جاتی ہے۔ انہیں دینی ماحول سے وابستہ ہونے، ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماعات، مدنی مذاکرے، دینی کورسز اور دیگر دینی سرگرمیوں میں حصہ لینے کی ترغیب دلائی جاتی ہے۔ اس شعبے کے تحت گھروں میں محافلِ نعت کا بھی انعقاد کیا جاتا ہے، جن میں نعتِ رسول، سنتوں بھرا بیان اور دیگر اصلاحی سرگرمیوں کے ذریعے عشقِ رسول، دینی ذوق اور شریعتِ مطہرہ پر عمل کا جذبہ بیدار کیا جاتا ہے۔ محفل کے اختتام پر مکتبۃ المدینہ کے کتب و رسائل بھی تقسیم کیے جاتے ہیں، تاکہ شرکا اپنے دینی علم میں اضافہ کر سکیں اور اسے عملی زندگی کا حصہ بنائیں۔ اس شعبے کے تحت محارم کو عاشقانِ رسول کے تین دن، بارہ دن اور ایک ماہ کے قافلوں میں سفر کے لیے تیار کیا جاتا ہے۔

سیکھنے سکھانے کا حلقہ: اسلامی بہنوں کا ایک نہایت اہم اور مؤثر شعبہ ہے، جس کا بنیادی مقصد نئی نئی مبلغات اور معلمات تیار کرنا، ان کی دینی، اخلاقی اور تنظیمی صلاحیتوں کو نکھارنا، نیز تنظیمی ذمہ داران کی مؤثر تنظیمی و تربیتی رہنمائی کرنا ہے۔ اس شعبے کے ذریعے اسلامی بہنوں میں علمِ دین کا ذوق پیدا کیا جاتا ہے، انفرادی کوشش کی مہارتیں سکھائی جاتی ہیں اور انہیں عملی میدان میں بہتر انداز سے خدمات انجام دینے کے لیے تیار کیا جاتا ہے۔

شعبہ محبتیں بڑھاؤ: کا مقصد دینی ماحول سے دور ہو جانے والی اسلامی بہنوں سے محبت، خیر خواہی اور حسنِ اخلاق کے ساتھ رابطہ کر کے انہیں دوبارہ دینی ماحول سے وابستہ کرنا ہے۔ اس سلسلے میں انہیں ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع، مدنی مذاکرہ، دینی کورسز اور دیگر دینی سرگرمیوں میں شرکت کی ترغیب دی جاتی ہے۔ ضرورت کے مطابق ان کی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے انہیں مختلف دینی خدمات میں بھی شامل کیا جاتا ہے، تاکہ وہ اپنی اصلاح کے ساتھ خدمتِ دین میں بھی فعال کردار ادا کر سکیں۔

الحمدللہ! اصلاحِ امت سے وابستہ یہ تمام شعبہ جات اپنے اپنے دائرۂ کار میں اسلامی بہنوں تک نیکی کی دعوت پہنچانے، انہیں دینی ماحول سے وابستہ رکھنے اور ان کی دینی و اخلاقی تربیت کا فریضہ انجام دے رہے ہیں۔ کہیں محبت و خیر خواہی کے ذریعے بچھڑے ہوئے دلوں کو جوڑا جا رہا ہے، کہیں اجتماعات اور مدنی مذاکروں کے ذریعے علم و عمل کی شمع روشن کی جا رہی ہے، کہیں اصلاحِ اعمال کے ذریعے عملی زندگی سنوارنے کی کوشش کی جا رہی ہے، تو کہیں علاقائی دوروں، محافلِ نعت اور روحانی علاج کے ذریعے مختلف طبقات تک دین کا پیغام پہنچایا جا رہا ہے۔ اَلحمدُ لِلّٰہ! یہ تمام شعبے ایک دوسرے کے معاون بن کر اسلامی بہنوں میں نیکی کی دعوت کو عام کرنے اور انہیں شریعتِ مطہرہ کے مطابق زندگی گزارنے کی ترغیب دینے میں مؤثر کردار ادا کر رہے ہیں۔

اصلاح کا یہ مبارک سفر اگر دلوں کو دین سے جوڑتا ہے تو اس تعلق کو مضبوط بنیادیں فراہم کرنے کا ذریعہ علمِ دین ہے۔ چنانچہ دعوتِ اسلامی نے اسلامی بہنوں میں تعلیمِ قرآن و علومِ اسلامیہ کے فروغ کے لیے بھی ایک منظم اور ہمہ گیر نظام قائم کیا ہے، جس کا مختصر تعارف درجِ ذیل ہے:

تعلیمِ قرآن و علومِ اسلامیہ کے شعبہ جات

اگر نیکی کی دعوت و انفرادی کوشش، کسی فرد کو دین کے

قریب لانے کا ذریعہ ہے تو علمِ دین اس کے قدموں کو استقامت عطا کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دعوتِ اسلامی نے نیکی کی دعوت کے ساتھ ساتھ تعلیمِ قرآن اور علومِ اسلامیہ کے فروغ کو بھی اپنی بنیادی ترجیحات میں شامل رکھا ہے۔ کیونکہ ایک مسلمان خاتون جب قرآنِ کریم صحیح پڑھنا، دینی مسائل جاننا اور اسلامی تعلیمات کو سمجھنا سیکھ لیتی ہے تو وہ نہ صرف اپنی عملی زندگی کو سنوارتی ہے بلکہ اپنی اولاد، خاندان اور معاشرے کی دینی تربیت میں بھی مؤثر کردار ادا کرتی ہے۔

اللہ پاک کے فضل و کرم سے اسی ضرورت کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے دعوتِ اسلامی نے اسلامی بہنوں کے لیے ایک ایسا جامع تعلیمی نظام قائم کیا ہے، جس میں ابتدائی قرآنی تعلیم سے لے کر اعلیٰ دینی تعلیم اور تدریسی تربیت تک ہر مرحلے کے لیے مستقل شعبہ جات قائم کیے گئے ہیں۔ یہی شعبے آج ہزاروں اسلامی بہنوں کو علمِ دین کی دولت سے مالا مال کرنے اور انہیں معاشرے میں دین کی خدمت کے لیے تیار کرنے میں مصروفِ عمل ہیں۔

مدرسۃ المدینہ گرلز: کے نام سے دعوتِ اسلامی نے بچیوں کی دینی تعلیم و تربیت کے لیے سلسلہ قائم کیا، جہاں انہیں قرآنِ کریم کی ناظرہ و حفظ، تجوید و قراءت، اسلامی عقائد، نماز، دعائیں، سنتیں اور ضروری دینی آداب سکھائے جاتے ہیں۔ اس شعبے میں تعلیم کے ساتھ تربیت پر بھی توجہ دی جاتی ہے، تاکہ بچیوں میں علمِ دین، حسنِ کردار اور دینی شعور پیدا ہو اور وہ اسلامی اقدار کے مطابق زندگی گزارنے کے قابل بن سکیں۔

جامعۃ المدینہ گرلز: کا مقصد اسلامی بہنوں کو درسِ نظامی کے مطابق مستند دینی علوم کی تعلیم دے کر انہیں عالمہ اور مبلغۂ اسلام بنانا ہے۔ اس شعبے کے تحت قرآنِ کریم، حدیثِ مبارکہ، فقہ، عقائد، تفسیر، عربی زبان اور دیگر دینی علوم کی باقاعدہ تعلیم کے ساتھ طالبات کی دینی، اخلاقی اور معاشرتی تربیت بھی کی جاتی ہے، تاکہ وہ علمِ دین کو عام کرنے، شرعی رہنمائی فراہم کرنے اور مختلف شعبہ جات میں مؤثر خدمات انجام دے سکیں۔

فیضان آن لائن اکیڈمی گرلز: کا مقصد جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے دنیا بھر کی اسلامی بہنوں تک علمِ دین پہنچانا ہے۔ اس شعبے کے تحت گھر بیٹھے تجوید کے ساتھ قرآنِ کریم، ناظرہ، حفظِ قرآن، عقائد، تفسیرِ قرآن، نو مسلم اسلامی بہنوں کی دینی راہنمائی اور دیگر دینی کورسز آن لائن پڑھائے جاتے ہیں۔ اس نظام کے ذریعے فاصلے، مصروفیات یا دیگر مجبوریوں کے باوجود اسلامی بہنوں کو اپنی سہولت کے مطابق قرآن و سنت کی تعلیم حاصل کرنے کا موقع فراہم کیا جاتا ہے۔

فیضان ویک اینڈ اسلامک اسکول گرلز: کا مقصد عصری تعلیمی اداروں میں زیرِ تعلیم بچوں اور بچیوں کو ہفتہ وار دینی تعلیم فراہم کرنا ہے، تاکہ وہ دنیاوی تعلیم کے ساتھ بنیادی اسلامی تعلیمات سے بھی آراستہ ہو سکیں۔ اس شعبے کے تحت ویک اینڈ پر بالمشافہ یا آن لائن تعلیمی سیشنز منعقد کیے جاتے ہیں، جن میں عقائد، بنیادی دینی مسائل، اسلامی آداب، سیرتِ نبوی اور اسلامی طرزِ زندگی آسان اور دلچسپ انداز میں سکھائی جاتی ہے، نیز طالبات میں اچھے اخلاق، دینی شعور اور اسلامی تشخص کو پروان چڑھایا جاتا ہے۔

دارُالمدینہ اور فیضان اسکول سسٹم گرلز: دعوتِ اسلامی کا عصری تعلیمی ادارہ ہے، جہاں بچوں اور بچیوں کو معیاری عصری تعلیم کے ساتھ قرآنِ کریم، بنیادی اسلامی تعلیمات، سنتوں بھرے آداب، اسلامی اخلاق اور سیرتِ نبوی کی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ اس شعبے میں طلبہ و طالبات کی علمی، دینی اور اخلاقی تربیت پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے، تاکہ وہ جدید تقاضوں سے ہم آہنگ ہونے کے ساتھ اسلامی اقدار، حسنِ اخلاق اور احساسِ ذمہ داری سے آراستہ باکردار افراد بن سکیں۔

فیضان ایجوکیشن نیٹ ورک (F.E.N): ایک دینی و تعلیمی شعبہ ہے، جس کا مقصد پوش علاقوں میں شخصیات اسلامی بہنوں کو دینی ماحول سے وابستہ کرنا اور پہلے سے وابستہ اسلامی بہنوں میں استقامت پیدا کرنا ہے۔ اس شعبے کے تحت تعلیم قرآن، دینی

کورسز، ون ڈے ورکشاپس اور تربیتی پروگرامز کا انعقاد کیا جاتا ہے، تاکہ مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی اسلامی بہنوں تک آسان اور مؤثر انداز میں نیکی کی دعوت پہنچ سکے۔

فیضانِ صحابیات: دعوتِ اسلامی کے اُن دینی مراکز کا نام ہے جہاں اسلامی بہنوں کی دینی، تعلیمی، تربیتی اور دیگر دینی سرگرمیاں منظم انداز میں انجام دی جاتی ہیں۔ ان مراکز میں فرض علوم کی تعلیم، اخلاقی، روحانی اور تنظیمی تربیت کے ساتھ مختلف دورانیے کے رہائشی کورسز بھی منعقد کیے جاتے ہیں۔ ان کورسز میں امیرِ اہلِ سنت دامت برکاتہم العالیہ کے مدنی مذاکروں، تربیتی بیانات، اصلاحی نشستوں اور عصرِ حاضر کے تقاضوں سے ہم آہنگ تربیتی سیشنز کے ذریعے اسلامی بہنوں کو علمِ دین، عملی زندگی اور خدمتِ دین کے لیے تیار کیا جاتا ہے۔

دارُ السُّنّہ برائے اسلامی بہنیں: کے تحت مختلف طبقات کی اسلامی بہنوں کے لیے رہائشی کورسز منعقد کیے جاتے ہیں، جن کا مقصد دینی علوم کے ساتھ عملی تربیت اور شخصیت سازی کرنا ہے۔ ان کورسز میں فرض علوم، درست تلاوتِ قرآنِ کریم، عبادات کے ضروری مسائل، اسلامی معاشرت، حسنِ اخلاق، سنتوں بھرے آداب اور دیگر ضروری دینی موضوعات سکھائے جاتے ہیں۔ ساتھ ہی تربیتی نشستوں، مدنی مذاکروں اور انفرادی راہنمائی کے ذریعے اسلامی بہنوں کو ایسا دینی ماحول فراہم کیا جاتا ہے، جو انہیں اپنی عملی زندگی کو شریعتِ مطہرہ کے مطابق گزارنے اور خدمتِ دین کے جذبے کے ساتھ آگے بڑھنے میں معاون ثابت ہوتا ہے۔

مدنی کورسز ڈیپارٹمنٹ: کا مقصد مختلف طبقات سے تعلق رکھنے والی اسلامی بہنوں کو ان کی ضرورت اور سہولت کے مطابق فرض علوم اور دینی رہنمائی فراہم کرنا ہے۔ اس شعبے کے تحت عام اسلامی بہنوں، ذمہ داران، مختلف شعبہ جات سے وابستہ خواتین، شادی شدہ، بزرگ خواتین اور بچیوں کے لیے مختصر دورانیے کے متنوع کورسز منعقد کیے جاتے ہیں۔ ان کورسز میں تجوید، فقہ، عقائد، اخلاقیات، سیرتِ طیبہ، گھریلو زندگی سے متعلق شرعی احکام اور دیگر ضروری دینی موضوعات آسان اور عام فہم انداز میں سکھائے جاتے ہیں، تاکہ اسلامی بہنیں اپنے علم و عمل میں مؤثر اضافہ کر سکیں۔

مدرسۃ المدینہ بالغات: کا مقصد بالغ اسلامی بہنوں کو تجوید کے ساتھ قرآنِ کریم کی درست تلاوت اور بنیادی دینی تعلیم فراہم کرنا ہے۔ اس شعبے کے تحت انہیں صحیح مخارج کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھنے، نماز، وضو، غسل اور دیگر ضروری عبادات کے مسائل، سنتوں، آداب اور روزمرہ زندگی سے متعلق بنیادی شرعی راہنمائی دی جاتی ہے۔ زیادہ سے زیادہ اسلامی بہنوں تک تعلیمِ قرآن پہنچانے کے لیے یہ سلسلہ دینی مراکز کے ساتھ ساتھ تعلیمی اداروں، پیشہ ور خواتین اور گھریلو ماحول میں بھی، جہاں ممکن ہو، جاری رکھا جاتا ہے۔

گلی گلی مدرسۃ المدینہ: شعبے کے ذریعے چھوٹی بچیوں کو ان کے اپنے محلوں، گلیوں اور آبادیوں میں قرآنِ کریم کی درست تعلیم دی جاتی ہے، تجوید کے بنیادی اصول سکھائے جاتے ہیں تاکہ وہ قرآنِ پاک صحیح انداز میں پڑھنے کے قابل بن سکیں۔ اس کے ساتھ انہیں نماز، وضو، غسل، طہارت اور روزمرہ زندگی سے متعلق ضروری دینی مسائل سے بھی آگاہ کیا جاتا ہے، سنتوں پر عمل، اسلامی آداب، اخلاقیات، والدین کی اطاعت، بڑوں کا احترام، چھوٹوں پر شفقت اور اسلامی طرزِ زندگی اپنانے کی عملی تربیت بھی دی جاتی ہے۔ اس شعبے کا بنیادی ہدف نئی نسل کی دینی، اخلاقی تربیت کرنا اور انہیں قرآن و سنت کے مطابق زندگی گزارنے کے قابل بنانا ہے، تاکہ وہ معاشرے کی باکردار اور باعمل مسلمان بچیاں بن سکیں۔

شعبہ قرآن ٹیچر ٹریننگ: کا مقصد ایسی باصلاحیت معلمات تیار کرنا ہے جو تجوید کے ساتھ قرآنِ کریم کی درست تعلیم دینے کے ساتھ اسلامی بہنوں کی دینی و اخلاقی تربیت بھی کر سکیں۔ اس شعبے کے تحت رہائشی اور غیر رہائشی تربیتی کورسز کے ذریعے

درست تلفظ، تجوید، ناظرۂ قرآن، مؤثر اندازِ تدریس اور معلمہ کی ذمہ داریوں سے متعلق تربیت فراہم کی جاتی ہے۔ اس تربیت سے استفادہ کرنے والی معلمات دعوتِ اسلامی کے مختلف تعلیمی شعبہ جات میں خدمات انجام دے کر تعلیمِ قرآن کے فروغ میں اپنا کردار ادا کرتی ہیں۔

الغرض اللہ پاک کے فضل و کرم سے دعوتِ اسلامی نے اسلامی بہنوں میں تعلیمِ قرآن وعلومِ اسلامیہ کے فروغ کے لیے ایک ایسا جامع اور منظم تعلیمی نظام قائم کیا ہے، جو ابتدائی دینی تعلیم سے لے کر اعلیٰ دینی تعلیم تخصص، معلمات کی تیاری، آن لائن تعلیم، بچوں کی دینی تربیت اور عصری تعلیم کے ساتھ اسلامی اقدار کے فروغ تک مختلف مراحل کا احاطہ کرتا ہے۔ ان تمام شعبہ جات کا مشترکہ مقصد یہی ہے کہ اسلامی بہنوں کے دلوں میں علمِ دین کی محبت پروان چڑھے، ان کی زندگی قرآن وسنت کی تعلیمات سے آراستہ ہو اور وہ اپنے گھروں، خاندانوں اور معاشرے میں دینِ اسلام کی صحیح نمائندہ بن سکیں۔

یہ تعلیمی خدمات درحقیقت دعوتِ اسلامی کے اس عظیم مشن کی عکاس ہیں کہ ہر اسلامی بہن تک علمِ دین پہنچے، وہ اپنی عملی زندگی کو شریعتِ مطہرہ کے مطابق سنوارے اور آگے چل کر دوسروں کے لیے بھی ہدایت، اصلاح اور دینی تربیت کا ذریعہ بنے۔ یوں دعوتِ اسلامی کا یہ منظم تعلیمی نظام نہ صرف افراد کی علمی واخلاقی تعمیر کر رہا ہے بلکہ ایک ایسے دینی معاشرے کی تشکیل میں بھی مؤثر کردار ادا کر رہا ہے جہاں علم، عمل اور کردار تینوں ساتھ ساتھ پروان چڑھتے ہیں۔

معاشرتی اور خصوصی خدمات کے شعبہ جات

نیکی کی دعوت کا دائرہ کسی خاص طبقے، علاقے یا عمر تک محدود نہیں بلکہ اسلام کا پیغام ہر فرد تک پہنچانا اور ہر ایک کو اس کی ضرورت اور حالات کے مطابق دین سے منسلک ایک عظیم دینی ذمہ داری ہے۔ معاشرے میں مختلف مزاج، مختلف پیشے، مختلف زبانیں اور مختلف حالات رکھنے والے افراد موجود ہوتے ہیں، اس لیے نیکی کی دعوت کے طریقۂ کار میں بھی حکمت، وسعت اور تنوع کی ضرورت پیش آتی ہے۔

الحمدللہ! دعوتِ اسلامی نے اسی ضرورت کو سامنے رکھتے ہوئے اسلامی بہنوں کے لیے ایسے متعدد شعبہ جات قائم کیے ہیں جو معاشرے کے مختلف طبقات تک نیکی کی دعوت پہنچانے، ان کی دینی رہنمائی کرنے اور انہیں دینی ماحول سے وابستہ کرنے میں مصروفِ عمل ہیں۔ بعض شعبے علمی وسماجی شخصیات سے رابطے کا فریضہ انجام دیتے ہیں، بعض مختلف زبانیں بولنے والی اسلامی بہنوں تک دین کا پیغام پہنچاتے ہیں، بعض نو مسلم خواتین کی دینی تربیت کرتے ہیں، جبکہ بعض خصوصی افراد اور معاشرے کے ایسے طبقات تک پہنچتے ہیں جن کی ضروریات عام افراد سے مختلف ہوتی ہیں۔ یہ تمام شعبہ جات اس حقیقت کا عملی مظہر ہیں کہ دعوتِ اسلامی کی دعوت ہر طبقے، ہر زبان اور ہر معاشرتی سطح کے لیے ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہر شعبہ اپنے مخصوص دائرۂ کار میں رہتے ہوئے اسلامی بہنوں تک علمِ دین، دینی تربیت اور نیکی کی دعوت پہنچانے کی سعادت حاصل کر رہا ہے۔

شعبہ رابطہ بالعالمات: کا مقصد عالماتِ دین سے خیر خواہی، احترام اور باہمی تعاون پر مبنی تعلقات استوار کرنا اور انہیں دعوتِ اسلامی کی دینی، تعلیمی اور اصلاحی خدمات سے متعارف کرانا ہے۔ اس شعبے کے ذریعے مختلف علاقوں کی عالمات سے رابطہ کر کے انہیں دینی اجتماعات، تربیتی نشستوں اور دیگر دینی سرگرمیوں میں شرکت کی دعوت دی جاتی ہے، تاکہ علمِ دین کی اشاعت، باہمی تعاون اور نیکی کی دعوت کے فروغ میں مؤثر کردار ادا کیا جاسکے۔

شعبہ رابطہ برائے شخصیات: کا مقصد مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی بااثر شخصیات سے رابطہ قائم کرنا اور انہیں دعوتِ اسلامی کی دینی، تعلیمی اور اصلاحی خدمات سے متعارف کرانا ہے۔ اس شعبے کے ذریعے انہیں ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماعات، مدنی مذاکروں اور دیگر دینی پروگراموں میں شرکت

کی دعوت دی جاتی ہے، تاکہ وہ دینی ماحول سے وابستہ ہوں اور اپنی صلاحیتوں اور اثر و رسوخ کو دینِ اسلام کی خدمت اور نیکی کی دعوت کے فروغ میں بروئے کار لاسکیں۔

شعبۂ تعلیم: کا مقصد خواتین کے تعلیمی اداروں میں دینی ماحول کے فروغ کیلئے کام کرتا ہے۔ یہ گرلز اسکولوں، کالجوں، یونیورسٹیوں اور دیگر تعلیمی اداروں سے وابستہ اساتذہ، پروفیسرز، طالبات اور عملے کو اسلامی تعلیمات سے روشناس کراتا ہے۔ مختلف تربیتی، اصلاحی اور دیگر دینی سرگرمیوں کے ذریعے ان میں دینی شعور بیدار کیا جاتا ہے۔ اس شعبے کا مقصد تعلیم کے ساتھ ساتھ کردار سازی اور اسلامی اقدار کو فروغ دینا ہے۔

لینگویج ذمہ دار: کا مقصد مختلف زبانیں بولنے والی اسلامی بہنوں تک ان کی مادری زبان میں نیکی کی دعوت اور دینی تعلیمات پہنچانا ہے۔ اس شعبے کے ذریعے مختلف زبانوں میں دینی اجتماعات، تربیتی نشستوں، مدنی مذاکروں اور دیگر دینی سرگرمیوں کا اہتمام کیا جاتا ہے، نیز دینی و اصلاحی مواد بھی مختلف زبانوں میں فراہم کیا جاتا ہے، تاکہ زبان کا اختلاف علمِ دین کے حصول اور دینی ماحول سے وابستگی میں رکاوٹ نہ بنے۔

ویلکم ٹو اسلام: کا مقصد نو مسلم اسلامی بہنوں کی دینی راہنمائی، تربیت اور حوصلہ افزائی کرنا ہے، تاکہ وہ اسلام کی بنیادی تعلیمات کو صحیح طور پر سمجھ کر اپنی زندگی کو شریعتِ مطہرہ کے مطابق گزار سکیں۔ اس شعبے کے ذریعے انہیں بنیادی عقائد، ضروری عبادات، طہارت، نماز، اسلامی آداب اور دیگر ضروری دینی احکام سکھائے جاتے ہیں، نیز انہیں دینی ماحول، مختلف تعلیمی و تربیتی شعبہ جات اور علمِ دین کے مواقع سے بھی جوڑا جاتا ہے، تاکہ وہ دین پر استقامت کے ساتھ اپنی نئی زندگی کا آغاز کر سکیں۔

شعبہ اسپیشل پرسن اسلامی بہنیں: کا مقصد گونگی، بہری اور نابینا اسلامی بہنوں تک ان کی استعداد اور ضروریات کے مطابق علمِ دین اور نیکی کی دعوت پہنچانا ہے۔ اس شعبے کے ذریعے انہیں قرآنِ کریم، بنیادی اسلامی عقائد، عبادات، سنتوں اور ضروری شرعی مسائل کی تعلیم دینے کے ساتھ مناسب تدریسی انداز، انفرادی رہنمائی اور تربیتی معاونت فراہم کی جاتی ہے، تاکہ وہ دینی ماحول سے وابستہ ہو کر اعتماد کے ساتھ اپنی دینی و عملی زندگی سنوار سکیں۔

شعبہ نیو سوسائٹیز: کا مقصد نئی رہائشی سوسائٹیز میں رہنے والی اسلامی بہنوں تک نیکی کی دعوت مؤثر انداز میں پہنچانا اور انہیں دینی ماحول سے وابستہ کرنا ہے۔ اس شعبے کے ذریعے انفرادی ملاقاتوں، دینی نشستوں اور دیگر نیکی کی دعوت کے ذریعے اسلامی بہنوں کو ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماعات، مدنی مذاکروں، دینی کورسز اور دیگر تعلیمی و تربیتی سرگرمیوں میں شرکت کی ترغیب دی جاتی ہے، تاکہ وہ علمِ دین حاصل کرنے کے ساتھ خدمتِ دین میں بھی اپنا کردار ادا کر سکیں۔

شعبہ حج و عمرہ: کا مقصد اسلامی بہنوں کو حج و عمرہ کی ادائیگی سے قبل مناسک، ضروری شرعی احکام اور عملی طریقۂ کار سے آگاہ کرنا ہے۔ اس شعبے کے ذریعے حج و عمرہ سے متعلق تعلیمی و تربیتی پروگراموں اور رہنمائی سیشنز کا اہتمام کیا جاتا ہے، جن میں مناسکِ حج و عمرہ، خواتین سے متعلق مخصوص مسائل، آدابِ سفر اور دیگر ضروری احکام آسان انداز میں بیان کیے جاتے ہیں، تاکہ اسلامی بہنیں اس عظیم عبادت کو صحیح طریقے سے ادا کر سکیں۔

شعبہ کفن دفن: کے تحت وفات پا جانے والی خواتین کو غسل دینا، کفن پہنانا، لواحقین اسلامی بہنوں سے ملاقات کر کے تعزیت کرنا، ان کے گھروں میں مرحومین کے لیے ایصالِ ثواب اجتماع منعقد کروانا اور کفن دفن سے متعلّقہ مختلف کورسز کروانا شامل ہے۔

الحمدللہ! دعوتِ اسلامی نے اسلامی بہنوں میں نیکی کی دعوت کو ہر طبقے اور ہر ماحول تک پہنچانے کے لیے نہایت منظم اور ہمہ گیر نظام قائم کیا ہے۔ ان شعبہ جات کے ذریعے عالماتِ دین،

مختلف شعبہ ہائے زندگی سے وابستہ شخصیات، مختلف زبانیں بولنے والی اسلامی بہنیں، نو مسلم خواتین، اسپیشل پرسن اسلامی بہنیں، جدید رہائشی علاقوں میں مقیم خواتین اور بیرونِ ملک سفر یا قیام کرنے والی اسلامی بہنیں سبھی دعوتِ اسلامی کی دینی، تعلیمی اور اصلاحی خدمات سے مستفید ہو رہی ہیں۔

یہ شعبہ جات اس حقیقت کی روشن مثال ہیں کہ دعوتِ اسلامی کسی خاص طبقے یا علاقے تک محدود نہیں، بلکہ معاشرے کی ہر اسلامی بہن تک خیر خواہی، حکمت اور محبت کے ساتھ دینِ اسلام کا پیغام پہنچانا اس کا بنیادی مقصد ہے۔ الحمدللہ! دعوتِ اسلامی ان شعبہ جات کے ذریعے اسلامی بہنوں کو دین سے قریب کرنے، ان کی دینی تربیت کرنے اور انہیں نیکی کی دعوت کے اس مبارک مشن کا فعال حصہ بنانے میں مؤثر کردار ادا کر رہی ہے۔

اشاعتی و تعلیمی خدمات

نیکی کی دعوت کے فروغ میں جہاں اجتماعات، دروس اور تربیتی نشستیں اہم کردار ادا کرتی ہیں، وہیں قلم اور تحریر بھی اصلاحِ امت کا نہایت مؤثر ذریعہ ہیں۔ ایک اچھی کتاب، تحقیقی مقالہ یا اصلاحی رسالہ بیک وقت ہزاروں افراد تک علمِ دین پہنچانے اور ان کی فکری و عملی راہنمائی کا ذریعہ بن سکتا ہے۔ اسی لیے دعوتِ اسلامی نے اسلامی بہنوں میں اشاعت، تحقیق اور تصنیف کے میدان کو بھی خصوصی اہمیت دی ہے، تاکہ نیکی کی دعوت صرف زبانی نہ رہے بلکہ تحریری صورت میں بھی وسیع پیمانے پر عام ہو۔

شعبہ مکتبۃ المدینہ: کا مقصد اسلامی بہنوں تک مستند، معیاری اور آسان فہم دینی لٹریچر پہنچانا ہے۔ اس شعبے کے ذریعے قرآن و سنت، اہلِ سنت کے مستند عقائد، اصلاحِ اعمال اور اسلامی تربیت سے متعلق کتب، رسائل، کتابچے اور دیگر اشاعتی مواد تیار، شائع اور فراہم کیا جاتا ہے، تاکہ مختلف عمر اور تعلیمی پس منظر رکھنے والی اسلامی بہنیں علمِ دین حاصل کریں اور اپنی عملی زندگی کو اسلامی تعلیمات کے مطابق سنوار سکیں۔

اسلامک ریسرچ سنٹر گرلز (المدینۃ العلمیہ برائے اسلامی بہنیں): کا مقصد اسلامی بہنوں کی علمی، تحقیقی اور اشاعتی ضروریات کے مطابق مستند دینی مواد کی تیاری اور نیکی کی دعوت کو تحریری صورت میں عام کرنا ہے۔ اس شعبے کے ذریعے مختلف دینی، اصلاحی، تربیتی اور معاشرتی موضوعات پر تحقیق، تصنیف، تدوین اور نظرِ ثانی کا کام انجام دیا جاتا ہے، جبکہ کتب، رسائل، تحقیقی مضامین اور دیگر اشاعتی مواد بھی مرتب کیا جاتا ہے۔ اسی شعبے کے زیرِ اہتمام ماہنامہ خواتین کی اشاعت جاری ہے، جو اسلامی بہنوں کی دینی، اخلاقی، تعلیمی اور خاندانی تربیت کے ساتھ دعوتِ اسلامی کی دینی سرگرمیوں کو بھی قارئات تک پہنچانے کا مؤثر ذریعہ ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اسلامک ریسرچ سنٹر گرلز (المدینۃ العلمیہ برائے اسلامی بہنیں) اس امر کی روشن دلیل ہے کہ دعوتِ اسلامی صرف اجتماعات اور دروس تک محدود نہیں بلکہ تحقیق، تصنیف، اشاعت اور علمی راہنمائی کے میدان میں بھی بھرپور خدمات انجام دے رہی ہے۔ یہ شعبہ قلم کے ذریعے نیکی کی دعوت کو عام کرتے ہوئے اسلامی بہنوں کی علمی و فکری تعمیر اور دعوتِ اسلامی کے اصلاحی پیغام کو زیادہ مؤثر انداز میں دنیا بھر تک پہنچانے کی سعادت حاصل کر رہا ہے۔

انتظامی و معاون شعبہ جات

دعوتِ اسلامی کے دینی و تعلیمی اور دیگر شعبہ جات کی وسعت اس بات کی متقاضی ہے کہ ان کی منصوبہ بندی، تنظیم، نگرانی اور انتظامی امور بھی ایک مضبوط اور منظم نظام کے تحت انجام دیے جائیں۔ کسی بھی ادارے کی کامیابی صرف اس کی ظاہری سرگرمیوں پر موقوف نہیں ہوتی بلکہ اس کے پس منظر میں ایسے معاون شعبے بھی سرگرمِ عمل ہوتے ہیں جو خاموشی کے ساتھ پورے نظام کو استحکام بخشتے ہیں اور ہر شعبے کو اپنی ذمہ داریاں بہتر انداز میں ادا کرنے کے قابل بناتے ہیں۔

الحمدللہ! دعوتِ اسلامی نے اسلامی بہنوں کے دینی کاموں

کو مزید منظم، مؤثر اور پائیدار بنانے کے لیے مختلف انتظامی و معاون شعبہ جات قائم کیے ہیں۔ یہ شعبے افرادی قوت کی تربیت، مالی نظم و نسق، اشاعتی خدمات، انتظامی معاونت اور دیگر ضروری امور کو خوش اسلوبی سے انجام دیتے ہیں۔ اگرچہ یہ شعبے عوامی سطح پر نسبتاً کم دکھائی دیتے ہیں، لیکن حقیقت یہ ہے کہ دعوتِ اسلامی کے دیگر تمام شعبہ جات کی کامیابی میں ان کا کردار بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ اب انہی شعبہ جات کا مختصر تعارف پیش کیا جاتا ہے:

ایچ آر ڈیپارٹمنٹ: کا مقصد اسلامی بہنوں کی صلاحیتوں، استعداد اور رجحانات کے مطابق انہیں دعوتِ اسلامی کے مختلف شعبہ جات میں خدمات انجام دینے کے لیے تیار کرنا اور مناسب ذمہ داریاں تفویض کرنا ہے۔ اس شعبے کے ذریعے اسلامی بہنوں کی صلاحیتوں کا جائزہ، راہنمائی، تربیت اور استعداد میں اضافے کے لیے مختلف اقدامات کیے جاتے ہیں، تاکہ باصلاحیت، منظم اور ذمہ دار اسلامی بہنیں تیار ہوں جو اخلاص اور حسنِ انتظام کے ساتھ دین کی خدمت انجام دے سکیں۔ اسی شعبے کے تحت ٹیسٹ مجلس اور طبی علاج بھی ہے۔

فنانس ڈیپارٹمنٹ: کا مقصد اسلامی بہنوں کے مختلف دینی شعبہ جات کے مالی معاملات کو منظم، شفاف اور امانت و دیانت کے تقاضوں کے مطابق انجام دینا ہے۔ اس شعبے کے ذریعے آمدن و اخراجات کی نگرانی، مالی ریکارڈ کی ترتیب، مالی منصوبہ بندی اور مختلف شعبہ جات کو مالی امور میں راہنمائی فراہم کی جاتی ہے، تاکہ عطیات اور وسائل کو صحیح مصرف میں استعمال کرتے ہوئے دینی، تعلیمی اور فلاحی سرگرمیوں کو مؤثر انداز میں جاری رکھا جاسکے۔

ڈونیشن بکس: کا مقصد اہلِ خیر کے عطیات کو منظم انداز میں جمع کرکے دعوتِ اسلامی کے دینی، تعلیمی اور فلاحی منصوبوں تک پہنچانا ہے۔ اس شعبے کے ذریعے مختلف مقامات پر ڈونیشن بکس رکھوانے، ان کی نگرانی اور عطیات کو امانت و دیانت کے ساتھ متعلقہ نظام تک پہنچانے کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ یوں ہر شخص اپنی صلاحیت کے مطابق مالی تعاون کے ذریعے دینی خدمات میں حصہ لینے کی سعادت حاصل کر سکتا ہے۔

انٹرنیشنل افیئرز ڈیپارٹمنٹ: کا مقصد دنیا کے مختلف ممالک میں سفر کرنے والیوں اور وہاں کی مقیم اسلامی بہنوں کو دینی ماحول سے وابستہ رکھنا اور انہیں دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں و تعلیمی سرگرمیوں سے وابستہ کرنا ہے۔ اس شعبے کے ذریعے مختلف ممالک میں موجود ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماعات، تعلیمی و تربیتی شعبہ جات اور دیگر دینی کاموں سے آگاہ کیا جاتا ہے، تاکہ اسلامی بہنیں سفر یا قیام کے دوران بھی علمِ دین حاصل کرتی رہیں اور نیکی کی دعوت کی سرگرمیوں میں حصہ لے سکیں۔ اس کے تحت ٹریول ڈیپارٹمنٹ اور شعبہ مدنی پھول وکارکردگی فارمز بھی ہے۔

ان تمام شعبہ جات کو منظم، مربوط اور مؤثر انداز میں چلانے کے لیے صاحبزادیِ عطار کی سرپرستی میں اہم اسلامی بہنوں پر مشتمل عالمی مجلسِ مشاورت قائم کی گئی ہے۔ اس مجلس کے زیرِ نگرانی مختلف شعبہ جات اور ذیلی تا ملکی سطح تک مشاورتوں کا باقاعدہ نظام قائم ہے، جو اپنے اپنے دائرۂ کار میں دینی خدمات انجام دیتی ہیں۔ دینی کاموں میں باہمی ربط، تنظیم اور یکسانیت برقرار رکھنے کیلیے مختلف اوقات میں اسلامی بہنوں کے اجلاس، باہمی مشورے اور تربیتی سیشن منعقد کیے جاتے ہیں۔ ان نشستوں میں شعبہ جات کی کارکردگی کا جائزہ لیا جاتا ہے، آئندہ کے اہداف طے کیے جاتے اور تنظیمی و تربیتی امور پر رہنمائی فراہم کی جاتی ہے، تاکہ تمام دینی کام احسن انداز میں، باہمی ہم آہنگی اور نظم و ضبط کے ساتھ جاری رہیں۔

تمام شعبہ جات کے ثمرات واثرات

الحمدللہ! دعوتِ اسلامی نے اسلامی بہنوں میں دینی، تعلیمی، تربیتی، نیکی کی دعوت، سماجی اور انتظامی میدانوں میں جو منظم شعبہ جات قائم کیے ہیں، وہ ایک ہمہ گیر وژن (Vision) کی عملی

تعبیر ہیں۔ ان شعبہ جات کے ذریعے معاشرے کے مختلف طبقات سے تعلق رکھنے والی اسلامی بہنوں تک دینِ اسلام کی صحیح تعلیمات، علمِ دین، اصلاحِ اعمال اور خدمتِ دین کا پیغام مؤثر انداز میں پہنچ رہا ہے۔ یہ شعبہ جات صرف مختلف ذمہ داریوں کی تقسیم نہیں بلکہ ایک ایسا مربوط نظام ہیں، جس کا ہر حصہ دوسرے کا معاون بن کر اسلامی بہنوں کی دینی و اخلاقی تعمیر میں اپنا کردار ادا کر رہا ہے۔

اللہ پاک کے فضل و کرم سے ان شعبہ جات کی بدولت لاکھوں اسلامی بہنیں قرآنِ کریم کی درست تعلیم، بنیادی دینی مسائل، سنتوں بھرے آداب، اسلامی اخلاق اور شریعتِ مطہرہ کے مطابق زندگی گزارنے کی رہنمائی حاصل کر رہی ہیں۔ یہی نہیں بلکہ علمِ دین سیکھنے کے بعد بے شمار اسلامی بہنیں خود بھی نیکی کی دعوت، تدریس، تربیت، تحقیق، اشاعت، انتظام اور دیگر دینی خدمات میں شریک ہو کر سیکھنے اور سکھانے کے اس مبارک سلسلے کو آگے بڑھا رہی ہیں۔ اس طرح گھروں سے معاشرے تک دینی ماحول کو فروغ دینے میں یہ شعبہ جات نمایاں کردار ادا کر رہے ہیں۔

دعوتِ اسلامی کے اسلامی بہنوں کے شعبہ جات کی ایک اہم خصوصیت ان کی وسعت اور ہمہ گیری ہے۔ نیکی کی دعوت صرف اجتماعات یا دروس تک محدود نہیں بلکہ تعلیمِ قرآن، تحقیق و تصنیف، تربیتی کورسز، آن لائن تعلیم، شخصی روابط، ملاقاتوں، سماجی خدمات اور جدید ذرائع ابلاغ کے ذریعے بھی مسلسل جاری ہے۔ اسی طرح مختلف عمر، زبان، علاقے، تعلیمی پس منظر اور معاشرتی طبقات سے تعلق رکھنے والی اسلامی بہنوں کے لیے ان کی ضروریات کے مطابق الگ الگ شعبہ جات قائم کیے گئے ہیں، تاکہ ہر اسلامی بہن آسانی کے ساتھ علمِ دین حاصل کرے، دینی ماحول سے وابستہ ہو اور اپنی صلاحیتوں کو خدمتِ دین میں بروئے کار لا سکے۔

دعوتِ اسلامی کا یہ منظم نظام اس حقیقت کا بھی روشن ثبوت ہے کہ اسلام میں خواتین کی دینی تعلیم و تربیت کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ اصلاحِ اعمال سے لے کر تعلیمِ قرآن، نیکی کی دعوت، تحقیق و تصنیف، دینی تربیت، سماجی خدمت، تنظیمی امور اور دیگر متعدد میدانوں میں اسلامی بہنوں کی فعال شرکت اس بات کی غماز ہے کہ ایک اسلامی بہن صرف اپنی ذات کی اصلاح تک محدود نہیں رہتی بلکہ اپنے گھر، خاندان، معاشرے اور امت کی اصلاح میں بھی مؤثر کردار ادا کر سکتی ہے۔ دعوتِ اسلامی نے بے شمار اسلامی بہنوں میں دین کی خدمت، اخلاص اور خیر خواہی کا جذبہ بیدار کیا ہے۔

الحمدللہ! امیرِ اہلِ سنت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری دامت بَرَکَاتُہمُ العالیہ کی دینی فکر، اخلاص اور مسلسل محنت کے نتیجے میں دعوتِ اسلامی آج دنیا کے بے شمار ممالک میں دینِ اسلام کی خدمت انجام دے رہی ہے، جبکہ اسلامی بہنوں کا یہ نظام بھی ایک مضبوط، منظم اور مؤثر شکل اختیار کر چکا ہے۔ ان شعبہ جات کی مسلسل ترقی اس بات کی روشن دلیل ہے کہ جب نیکی کی دعوت حکمت، اخلاص اور منظم منصوبہ بندی کے ساتھ دی جائے تو اس کے اثرات نسلوں تک منتقل ہوتے ہیں اور معاشرے میں خیر و اصلاح کی مضبوط بنیادیں استوار ہوتی ہیں۔

یومِ دعوتِ اسلامی کے اس مبارک موقع پر ان تمام دینی خدمات کا جائزہ لیتے ہوئے دل اللہ پاک کے حضور شکر سے بھر جاتا ہے کہ اس نے ہمیں ایسی عظیم دینی تنظیم سے وابستہ فرمایا، جس نے لاکھوں اسلامی بہنوں کو علمِ دین سیکھنے، سنتوں کے مطابق زندگی گزارنے، عشقِ رسول کو دلوں میں بسانے اور دوسروں تک نیکی کی دعوت پہنچانے کا جذبہ عطا کیا۔ دعا ہے کہ اللہ پاک دعوتِ اسلامی کو دن دگنی، رات چوگنی ترقی عطا فرمائے، امیرِ اہلِ سنت دامت بَرَکَاتُہمُ العالیہ کو صحت و عافیت کے ساتھ درازیِ عمر بالخیر عطا فرمائے، اور ہمیں بھی اخلاص کے ساتھ اس مبارک مشن کا حصہ بن کر اپنی زندگی دینِ اسلام کی خدمت میں گزارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النّبیّٖن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

دعوتِ اسلامی کی تنظیمی حلقہ بندی

پاکستان مشاورت آفس

اپ ڈیٹ: 11 جولائی 2026ء

دعوتِ اسلامی کی تنظیمی حلقہ بندی (صوبہ وائز)

صوبہ / سٹی	ڈویژن	میٹروپولیٹن / ڈسٹرکٹ		تحصیل / ٹاؤن / زون		سب تحصیل / سب ٹاؤن / ایریا		یوسی / سیکٹر		وارڈ / سب سیکٹر / موضع		نیوسوسائٹیز	ذیلی حلقے
		میٹروپولیٹن	ڈسٹرکٹ	تحصیل	ٹاؤن / زون	سب تحصیل	سب ٹاؤن / ایریا	یوسی	سیکٹر	وارڈ	سب سیکٹر / موضع		
کراچی سٹی	5	0	13	0	41	0	0	258	0	979	0	0	3487
صحرائے مدینہ کراچی	1	0	4	0	13	0	0	50	0	101	0	0	596
انٹیریئر سندھ	7	5	22	101	21	55	79	1618	0	6813	0	0	14268
بلوچستان	7	1	21	85	4	6	0	424	0	2524	0	0	3728
پنجاب	10	8	40	139	32	548	126	3999	0	16303	0	3897	43437
لاہور	1	0	4	0	19	0	82	314	0	1729	0	156	5790
اسلام آباد	1	0	0	0	6	0	13	31	81	287	0	600	1492
خیبر پختونخواہ	7	1	22	87	5	25	0	852	0	7	2675	0	9384
گلگت بلتستان	3	0	6	9	0	0	0	64	0	128	0	0	103
کشمیر	3	2	10	35	0	3	0	309	0	1884	0	0	2257
پاکستان مجموعی	45	17	142	456	141	637	300	7919	81	30755	2675	4653	84542

یومِ دعوتِ اسلامی پر شائع ہونے والے سابقہ شمارے

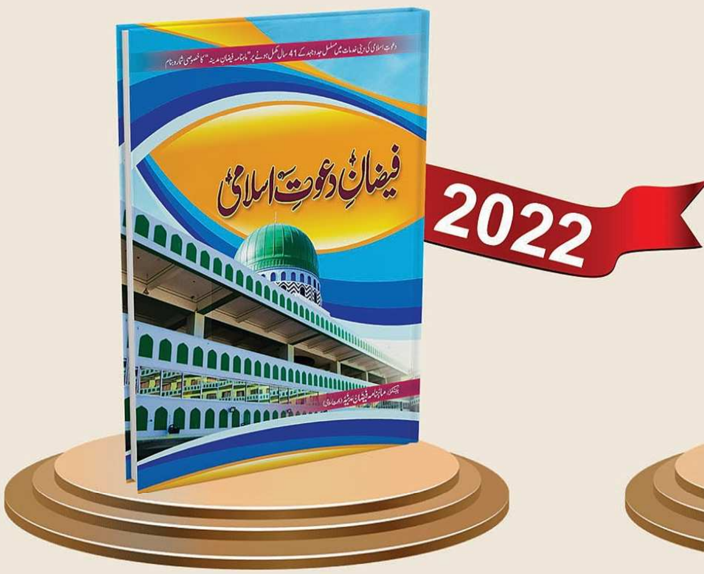

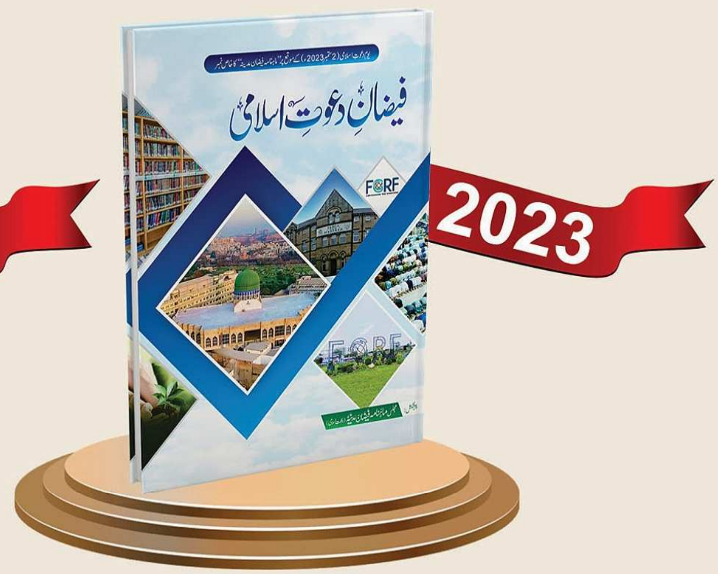

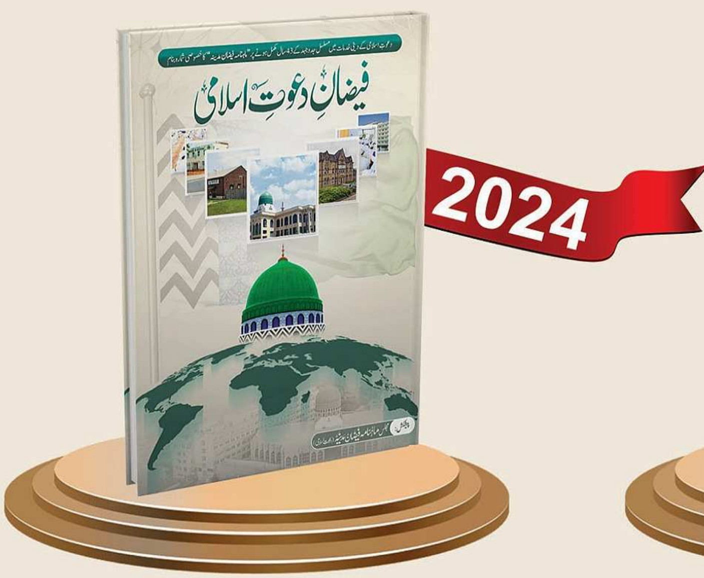

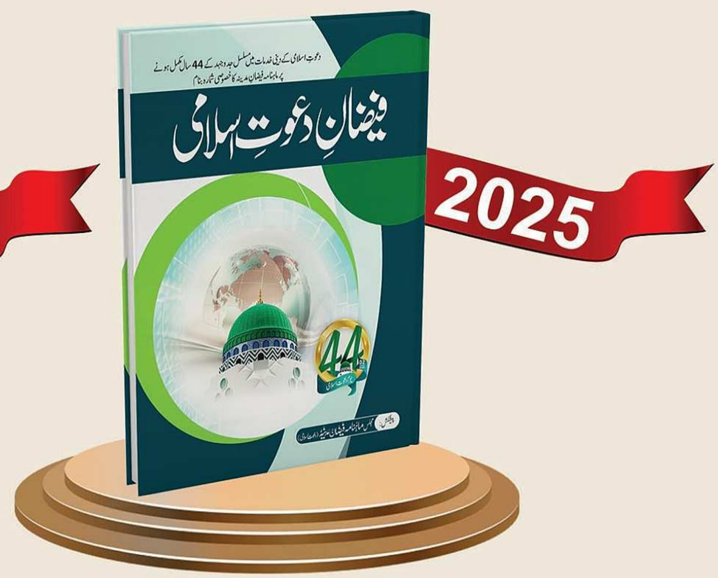

یہ شمارے دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے ڈاؤنلوڈ کر سکتے ہیں۔

دینِ اسلام کی خدمت میں آپ بھی دعوتِ اسلامی کا ساتھ دیجئے اور اپنی زکوٰۃ، صدقاتِ واجبہ و نافلہ اور دیگر عطیات (Donation) کے ذریعے مالی تعاون کیجئے! آپ کا چندہ کسی بھی جائز دینی، اِصلاحی، فلاحی، روحانی، خیر خواہی اور بھلائی کے کاموں میں خرچ کیا جاسکتا ہے۔

بینک کا نام: MCB **اکاؤنٹ ٹائٹل:** DAWAT-E-ISLAMI TRUST **بینک برانچ:** MCB AL-HILAL SOCIETY، **برانچ کوڈ:** 0037

اکاؤنٹ نمبر: (صدقاتِ نافلہ) 0859491901004196 **اکاؤنٹ نمبر:** (صدقاتِ واجبہ اور زکوٰۃ) 0859491901004197

فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144
Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net
978-969-722-845-4
01082581